

انوار الحق

في الصلاة على سيد الخلق

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

4355

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ



انوار اللغات

435 في الصلاة على سيد الخلق

سيدنا ومولانا
محمد

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مصنف

عارف بالله شيخ عبد المقصود محمد سالم حمه الله تعالى الازهرى لمصرى

مترجم

مولانا سيد محمد محفوظ الحق شاه مدظلہ خطیب اعظم بڑے والا

رضا كيدى . اللهم

سلسلہ مطبوعات نمبر ۷۷

70136

نام کتاب انوار الحق فی الصلاة علی سید الخلق
 تصنیف الشیخ عبدالمقصود محمد سالم المصری رحمہ اللہ
 ناشر رضا اکیڈمی
 کمپوزنگ ایم یو کمپوزنگ ایسوسی ایشن دربار مارکیٹ لاہور
 مطبع احمد سجاد آرٹ پریس موہنی روڈ لاہور
 ہدیہ دعائے خیر بحق معاونین رضا اکیڈمی رجسٹرز لاہور

عطیت جینے کے لیے

87676

رضا اکیڈمی اکاؤنٹ نمبر ۳۸ / ۹۳۸ حبیب بینک
 دس پورہ براچ لاہور

بذریعہ ڈاک طلب کرنے والے حضرات ۱۰ روپے
 کے ٹکٹ ارسال کریں

ملنے کا پتہ

رضا اکیڈمی رجسٹرز مسجد رضا محبوب روڈ چاہ میراں لاہور پاکستان
 کوڈ نمبر ۵۳۹۰۰ فون نمبر ۲۵۰۴۴۰



بسم اللہ الرحمن الرحیم

سعادت عظمیٰ

درود و سلام پر مشتمل یہ نہایت پاکیزہ اور مبارک کتاب ”انوار الحق فی الصلوٰۃ علی سید الخلق سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ علیہ وسلم“ دس سال قبل ۱۹۸۱ء میں ”انجمن خدام احمد رضا لاہور“ کی طرف سے اردو ترجمہ کے ساتھ پاکستان میں پہلی بار شائع ہوئی جس کی تفسیر آپ آئندہ اوراق میں ملاحظہ فرمائیں گے۔

حقیقت ہے کہ یہ کتاب بارگاہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں قبولیت کا شرف حاصل کر چکی ہے۔ مصنف رحمہ اللہ تعالیٰ نے ”درودوں کی کہانی“ میں قبولیت کی تمام روئداد تحریر کر دی ہے جس سے واضح ہوتا ہے کہ کتاب کی اشاعت کا انتظام حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ہی کے ذمہ کرم پر موقوف ہے۔ زیر نظر ایڈیشن کی سعادت عظمیٰ محترم المقام حضرت الحاج پیر بہاء الدین شاہ صاحب ہاشمی سروردی دامت برکاتہم۔ بانی جامع مسجد ظفریہ مرید کے، حاصل کر رہے ہیں۔ جن پر نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نگاہ لطف و کرم خصوصی طور پر مبذول ہے۔

پیر صاحب کا بلند مرتبت خاندان صدیوں سے علوم و فنون اسلامیہ کا امین اور شریعت و طریقت کا مبلغ چلا آ رہا ہے۔ بڑی بڑی نامور علمی شخصیات برصغیر پاک و ہند خصوصاً پنجاب میں عمدہ شہرت کی حامل رہی ہیں۔ جن میں قطب عالم حضرت شیخ سید عبد الجلیل چوہڑ شاہ بندگی لاہوری رحمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ستودہ صفات آسمان ولایت پر نیر تاباں بن کر چمک رہی ہے۔ حضرت شیخ موسیٰ آبسگر لاہوری رحمہ اللہ تعالیٰ آپ ہی کے ارشد خلفاء میں سے ہیں۔

اس صاحب جاہ و حشم خاندان کے جد اعلیٰ حضرت شیخ سید حمید الدین حاکم رحمہ اللہ تعالیٰ ایسی باکمال شخصیت تھی جن کے اوصاف حمیدہ اور کمالات جمیلہ کے لئے دفتر درکار ہیں۔ موصوف نے کچھ مکران کی سلطنت و حاکمیت کو چھوڑ کر فقر و درویشی کی راہ اختیار فرمائی مجاہدہ و ریاضت میں منفرد مقام میں ممتاز ہوئے، اور اپنے زمانہ کے اکابر اولیاء میں نام پایا۔

حضرت الحاج پیر بہاء الدین شاہ صاحب ہاشمی سروردی بھی اپنے اکابر کے نقش قدم پر عمل پیرا ہیں۔ وقت کے رئیس اعظم ہونے کے باوجود نہایت متواضع، و صاع دار، صوم و صلوة کے پابند، علماء و مشائخ کی محبت سے سرشار، طلباء کرام کے خیر خواہ، دین مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خادم، سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے عاشق، عشق و

محبت کی دولت سرمدی کا یہ عالم ہے کہ آپ کئی مرتبہ حج کعبہ اور گنبد
 خضراء کی نعمت بیکراں سے مستفیض ہو چکے ہیں۔ نہ صرف خود زیارت
 حرمین شریفین کی سعادت سے باریاب ہیں بلکہ آپ کی تمام اولاد اور
 خاندان کے دیگر افراد بھی بار بار اس نعمت سے بہرہ ور ہو رہے
 ہیں۔

سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت ہی کا ثمرہ ہے کہ درود و
 سلام کی اس کتاب... مطالب کو دیکھتے ہی اشاعت پر کمر بستہ ہوئے الحمد
 للہ علی منہ وکرمہ تعالیٰ۔ کتاب قارئین کے پیش نظر ہے اس کے حسن
 و جمال اور خوبصورتی میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہی کے جلوے
 ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب لبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وسیلہ
 جلیلہ سے پیر صاحب قبلہ کی اس نذر محبت کو شرف قبول سے نوازے
 اور دین و دنیا میں انہیں انکی اولاد و احفاد اور رفقاء کو برکات دوامی
 سے بہرہ ور فرمائے۔ اور ہمیں بھی مصائب و آلام سے محفوظ فرماتے
 ہوئے درود و سلام کی برکات سے نوازتا رہے۔ آمین۔

محمد نشا تائش قصوری

خطیب جامع مسجد ظفریہ مرید کے

۴ / شعبان المعظم ۱۴۱۱ھ

۲۰ / فروری ۱۹۹۱ء

Handwritten Urdu text in Nasta'liq script, consisting of approximately 14 lines. The text is very faint and largely illegible due to fading and bleed-through from the reverse side of the page.

درو شریف

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
وَعَلَىٰ آلِكَ وَأَهْلِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

نبی کریم، سید عالم، نور مجسم، محسن کائنات، فخر موجودات، رحمۃ للعالمین،
خاتم النبیین، سیدنا و مولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی ذات ستودہ صفات
کے حضور صلوة و سلام کا نذرانہ عقیدت پیش کرنے والا خوش قسمت مسلمان جن حسنات و
برکات کا مستحق بن جاتا ہے، ان کا شمار ممکن نہیں، اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس مبارک
عمل میں شامل ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس مقام پر ایمانداروں کو محبت بھرے خطاب سے
اس طرح نوازا ہے جس کی مثال قرآن کریم میں دوسرے کسی امر میں نہیں ملتی، اپنی
اور فرشتوں کی بات کئے بغیر درود و سلام پڑھنے کا حکم فرما سکتا تھا مگر یہاں تو مخاطب کا
انداز بڑا ہی عجیب اور نکتہ رس ہے، تشویق و تحریص کی حد ہو گئی، آیت کا دلربا پیرا یہ
ملاحظہ کیجئے سوائے امت محمدیہ کے یہ نرالا اور اچھوتا انداز مخاطب کہیں دیکھنے میں
نہیں آیا، ارشاد کی لطافت رحمت بن کر برس رہی ہے :

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

”اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے رہتے ہیں نبی کریم پر اے ایماندارو“

تم بھی ان پر ہمیشہ صلوة و سلام پڑھتے رہو۔“

احادیث مبارکہ میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صلوة و سلام کے

فوائد و ثمرات سے آگاہ فرما کر اس مبارک عمل کو ہمیشہ ہمیشہ جاری رکھنے کی تاکید فرمائی۔ انبیاء کرام کے قصص و واقعات اس پر شاہد ہیں کہ حضور کی جلوہ گری سے قبل نہ صرف انبیاء کرام علیہم السلام درود شریف پڑھتے تھے بلکہ ان کے بعض امتیوں کا درود شریف پڑھنا معمول رہا۔ جن و انس کے علاوہ حجر و شجر، جمادات، نباتات تک بھی حضور کی خدمت میں صلوة و سلام کا نذرانہ پیش کرتے رہے صحابہ کرام اہل بیت عظام تابعین و تبع تابعین، محدثین و آئمہ دین اولیاء و اقطاب، اغواث و ابدال، اور ابرار کی تو بات ہی کیا ان کے تو روح و فکر کی غذا ہی صلوة و سلام رہی عام مسلمان بھی اپنے محبوب نبی کی بارگاہ میں صلوة و سلام پیش کرنا سعادت دارین تصور کرتا ہے علماء سلف و خلف تحریراً تقریراً تبلیغ فرماتے چلے آ رہے ہیں، ہزاروں کتب صلوة اور سلام کے فضائل و مناقب، محامد محاسن پر تصنیف ہوئیں اور نہ جانے ہر روز کتنی ہی کتابیں صرف اسی موضوع پر منصفہ شہود پر جلوہ گر ہو رہی ہیں، کتنی زبانیں صلوة و سلام میں تر رہتی ہیں اور کتنے ہی قلم ہیں جن کی نوک سے یہی وظیفہ صفحہ قرطاس پر ثبت ہو جاتا ہے کتنے نقاش ہیں جو صلوة و سلام سے نقش کالجبر کے محاورہ کو درست کر رہے ہیں، کتنے ہی وہ خوش بخت کاتب ہیں جو عقیدت و محبت سے حضور پر نور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے نام نامی کے آنے پر پورا، درود شریف لکھنے میں مسرت محسوس کرتے ہیں اور کتنے ہی اہل

عشق و محبت ہیں جو جمال محبوب میں محو الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ پکار رہے ہیں۔

ایسے ہی عاشقان رسول انام علیہ الصلوٰۃ والسلام میں مولانا سید پیر عبدالغفار شاہ کشمیری لاہوری علیہ الرحمۃ ہوئے ہیں جن کا مقولہ ہے۔

لناس شغل ولی شغل فی تصور النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

”ہر ایک کا کوئی نہ کوئی شغل ہے مگر میرا شغل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور درود و سلام ہی پیش کرتے رہنا ہے۔“

مولانا جامی اپنے انداز میں یوں پکار اٹھے

بود در جہاں ہر کسے را خیالے

مرا نہ ہمہ خوشن خیال محمد

اللہ اللہ! نہ جانے وہ کتنے خوش قسمت عشاق ہیں جن کے صلوٰۃ و سلام کے

جواب میں خود رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم سلام مرحمت فرماتے ہیں اور کتنے وہ بد بخت ہیں جو صلوٰۃ و سلام کو بند کرنے کی سعی ناکام میں پیچھے مصروف اپنی عاقبت تباہ کر رہے ہیں حالانکہ ان کی زبان و قلم سے یہی پیغے برآمد ہو رہے ہوتے ہیں۔

چھوڑیے ان کو، آئیے اہل عشق و محبت کی طرف اور دیکھئے درود و سلام کی بہاریں، عقیدت و محبت سے صلوٰۃ و سلام پڑھنے والا حضور کا اتنی جن حسنات و برکات اور انعامات سے مالا مال ہو سکتا ہے ان کا اجمالی تذکرہ کئے دیتا ہوں، ممکن ہے کہ یہی تحسیر میری بخشش کا سبب بن جائے۔

درود شریف اعمال کی زینت، درجات کی بلندی، شفاعت کا سبب اور کفارہ سیئات ہے۔

درود شریف جہنم سے نجات، جنت کی ضمانت، نفاق سے برارت، غضب سے امان اور رضائے الہی کے حصول کا باعث ہے۔

درود شریف بر خیر کار ہونا، بر شر کا دافع، وظائف میں افضل، نفع بخش تجارت، فتوحات کی چابی اور سنی کی نشانی ہے۔

درود شریف محبوب ترین عمل، قلب کی طہارت، اعمال کی پاکیزگی، محافل کی زینت اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا وسیلہ ہے۔

درود شریف ذافل عبادت میں افضل عمل، خدا اور رسول کی قربت کا سبب اور دعاؤں کی قبولیت کا ضامن ہے۔

درود شریف رحمت، برکت اور مغفرت کے لئے اکسیر، پلصراط کا نور اور نورانی تاج کے حصول کا ذریعہ ہے۔

الغرض دین و دنیا اور آخرت میں کامیابی و کامرانی کا عظیم وسیلہ ہے، خوش قسمت ہیں جو خلوص قلب سے اس پر عمل پیرا ہیں۔ درود شریف اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں بہت بڑی نعمت ہے اور اس کے حصول کے لئے مال و دولت، زر و جواہر کی قطعاً ضرورت نہیں، اس کے لئے صرف اور صرف اولین شرط محبت و عقیدت ہے اور جو محبت اور سچے عقیدے کی نعمت سے محروم ہو گیا گویا کہ وہ ہر برکت سے محروم ہوا۔

تاجدارِ رسل صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے وہ جنت سے محروم ہوا۔ نیز فرمایا کچھ لوگ قیامت کے دن باوجودیکہ ان کو جنت کے لئے کہا جائے گا مگر وہ جنت کا راستہ بھول جائیں گے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا وہ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا جو میرا نام سن کر درود شریف نہیں پڑھتے۔

تعجب ہے ان مسلمانوں پر جو نہ صرف خود درود شریف نہیں پڑھتے بلکہ پڑھنے والوں کو روکتے ہیں، ان پر آوازے کتے ہیں، انہیں بدعات و منکرات کا مرتکب ٹھہراتے ہیں حالانکہ وہ خود صلوٰۃ و سلام کی برکات سے محروم ہیں اور صراطِ مستقیم کو بھولے بیٹھے ہیں، پس جو یہاں صحیح راستہ بھولے بیٹھے ہیں انہیں آخرت میں جنت کا راستہ کیسے سمجھائی دے گا؟

حضور ﷺ فرماتے ہیں کہ جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے اس سے بڑا کوئی بخیل نہیں۔ نیز ارشاد ہوا کہ جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ اس نے صلوٰۃ و سلام پڑھنے سے انکار کیا تو وہ جہنمی ہے۔ مزید فرمایا کہ جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور اس نے درود شریف نہ پڑھا وہ بد نعت ہے۔

دونوں صورتیں اہل نظر کے سامنے ہیں، خدا بصیرت سے نوازے تو اول الذکر پر بالالتزام عمل کیجئے اور دوسری صورت سے بوسیلہ رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگیں۔

دل چاہتا ہے کہ تفصیلی طور پر صلوٰۃ و سلام کے فضائل و مناقب رقم کئے جائیں مگر اسے کسی اور وقت کے لئے اٹھا رکھتا ہوں اور زیر نظر کتاب النوار الحق کی اشاعت سے متعلق ایک دو باتیں درج کرتے ہوئے کتاب مستطاب پیش کرنے کی سعادت حاصل کروں گا۔

یہ کتاب کیوں اور کیسے اشاعتی عمل میں آئی، اس سوال کا جواب مصنف علیہ الرحمہ کی زبانی درودوں کی کہانی میں ملاحظہ فرمائیں گے، انہی کا ذوق میری آپ بیتی میں بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ میں جن مرحلوں سے گذر کر یہاں پہنچا ہوں اس کی قدرے روئیداد کچھ اس طرح سے ہے:

۱۲
 ”میری زندگی کے حسین ترین لمحات وہی ہیں جو دیارِ حبیب میں نصیب
 ہوئے۔ حرمین شریفین کی حاضری اور مقامات مقدسہ کی زیارت ایسی نعمت کو
 حاصل زندگی سمجھتا ہوں، انہی حسین لمحوں کی یاد یہ کتاب انوارِ احق ہے جو
 ہمارے زمانہ کے ایک ولی کامل اور عاشقِ رسول کے جذباتِ عشق کی
 ترجمان ہے جسے متن اور ترجمہ کے ساتھ پیش کرنے کی سعادت انجمن
 خدام احمد رضا کو حاصل ہوئی ہے۔

ملت اسلامیہ کے نامور عالم اور پاکستان کے معروف
 خطیب حضرت مولانا سید محمد محفوظ احق شاہ صاحب خطیبِ عظیم پورہ یوالہ
 سے ترجمہ کی استعداد کی گئی، موصوف نے نہایت شگفتہ محبت اور پیار سے لبریز
 روح پرور اور ایمان افروز ترجمہ، نہایت آسان سلیس اور رواں اردو میں فرمایا اور
 اشاعت کی نگرانی مولانا علامہ محمد منشا تالبش قصوی خطیب جامع مسجد ظفریہ (مرید کے)
 کے سپرد کی، دیرینہ تعلق کی بنا پر یہی نہیں بلکہ سعادتِ ابدی کے حصول کی خاطر میری آواز
 پر انہوں نے لبیک کہی۔ اچھا لکھنا علی منہ و کرہ کہ میری آرزوؤں کو تکمیل نصیب ہوگئی۔
 ترجمہ کتاب جب کتابت کے مراحل طے کر چکا تھا تو تالبش قصوی صاحب
 نے اصرار کیا کہ انوارِ احق کو متن کے ساتھ شائع کرنے ہی سے خصوصی فوائد حاصل
 ہو سکتے ہیں کیونکہ جن محبت بھرے کلمات اور صیغوں سے مصنف علیہ الرحمہ نے حضور
 سید عالم نور مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کمالات و محاسن اوصاف و محامد کو عربی سے
 مزین کیا ہے وہ ترجمہ میں نہیں آسکتے تھے۔

میں نے اصل کتاب ارسال کر دی تو انہوں نے مزید لکھا، اس عظیم الشان
 کتاب پر ابتدائیہ لکھا جائے۔ ان کے سوال کا جواب میں نے جن کلمات میں ارسال
 کیا اس کا خلاصہ درج کئے دیا ہوں تاکہ قارئین اس کے اشاعتی مقصد سے آگاہ

ہوسکیں :

محترم جناب تالش قصوری صاحب
 وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ :-

آپ کا ۳۰ مارچ کا نوازش نامہ موصول ہوا، خدا کا شکر ہے کہ کتاب کا اصل نسخہ آپ کے پاس پہنچ گیا، انشاء اللہ ہمارا پروگرام صحیح رہے گا یعنی مقررہ وقت تک کتاب تیار ہو جائے گی۔ ابتدائیہ کے متعلق میرے ذہن میں ۲ اپریل کو خیال آیا تھا اس کتاب کے ترجمہ کی تحریک کیوں ہوئی وہ ابتدائیہ میں دینے کا خیال تھا۔

میں ۱۹۷۹ء میں عمرہ کر رہا تھا، طواف کعبہ کے دوران ایک حبشی یا سوڈانی نوجوان دیکھا جس کے ہاتھ میں یہ کتاب تھی، وہ ہر جگہ میں اس کتاب کو پڑھ رہا تھا۔ چونکہ یہ عمل کچھ غیر معمولی سا تھا، میرے ذہن میں فوراً وہ واقعہ یاد آیا کہ ایک نوجوان خانہ کعبہ کا طواف کرتے ہوئے ہر قدم پر بجائے معمول کی دعاؤں کے صرف درود شریف پڑھتا جا رہا تھا، لوگوں کے استفسار پر اس نے بتایا کہ میں اور میرا باپ حج کے بعد گھر واپس جا رہے تھے تو راستے میں میرے باپ کا انتقال ہو گیا اور دیکھتے دیکھتے باپ کا منہ بالکل کالا ہو گیا اتنے میں ایک بزرگ تشریف لائے اور میرے باپ کے منہ پر ہاتھ پھیرا تو میرے باپ کے منہ سے ساری سیاہی جاتی رہی۔ اس پر میں بہت خوش ہوا اور ان بزرگوں سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ تو انہوں نے بتایا کہ میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہوں۔

دوسرا سوال کیا کہ آپ نے میرے باپ پر اتنی عنایت کیوں فرمائی؟ تو آقائے نامدار سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب مرحمت فرمایا کہ تیرا باپ بہت گنہگار تھا اس وجہ سے اس کا منہ کالا ہو گیا لیکن تیرا باپ مجھ پر کثرت سے درود بھیجتا تھا

اس کثرتِ درود کی وجہ سے میں نے اس کے چہر پر اپنا دستِ مبارک رکھا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔

یہ واقعہ دیگر کتب کے علاوہ مولانا زکریا صاحب کی کتاب فضائلِ درود شریف میں موجود ہے۔ اس واقعہ کے پیش نظر میرا اشتیاق بہت بڑھا اور کتاب پر نظر ڈالی تو درود شریف کے صیغوں کے عجیب عجیب ننگنے نظر آئے۔

میں نے اس سے کہا کہ یہ کتاب مجھے دیدو، تم اور خرید لینا لیکن اس نے انکار کر دیا، میں نے کہا جتنی قیمت ہے وہ لے لو، اس نے انکار کر دیا، میں نے کہا ۵۰، ۱۰۰، ۲۰۰ ریال جتنے لینا چاہتے ہو لے لو مگر وہ نہ مانا۔ بالآخر میں نے کتاب سے مکتبہ کا پتہ نوٹ کر لیا۔ یہ کتاب مصر سے چھپی ہوئی تھی۔

میں نے عمرہ سے واپسی کے فوراً بعد مصر خط لکھا مگر کوئی جواب نہ ملا، پھر بہرہ آدمی جو بھی مصر جاتا اس سے درخواست کرتا کہ مجھے یہ کتاب لا کر دو، مگر جتنی دیر ہوئی اتنا ہی شوق بڑھتا گیا۔ ۱۹۷۹ء بھی بیت گیا، ۱۹۸۰ء بھی گذر گیا، ۱۹۸۱ء میں میری کمپنی کے مالک مصر جا رہے تھے، ان سے درخواست کی، وہ واپسی پر انجمنِ تلاوة القرآن، مصر والوں سے ملے، انہوں نے اصل کتاب انوار الحق کے دس بارہ نسخے اور اپنی دیگر مطبوعات بلا قیمت دے دیں غرضیکہ تین سال تک کتاب کا شوق دل میں نوپاتا رہا۔

خدا کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے یہ خواہش پوری کر دی۔ اب دل میں شوق ہے کہ بنفسِ نفس قاہرہ جاؤں اور مصنف کی آخری آرامگاہ پر جا کر خراجِ عقیدت اور سلامِ محبت پیش کروں اور ان کے حضورِ حاضری کا شرف حاصل ہو۔۔۔ یہ تھی تحریکِ کتاب کی اشاعت اور ترجمہ کے لئے۔ میرے خیال میں یہی واقعہ اور فضائلِ درود شریف پر ابتدائیہ شامل ہونا چاہئے۔

باقی تعارفی خاکہ آپ کے حکم کے مطابق بھیج رہا ہوں لیکن اللہ ڈر ہے کہ نظام
 نفس کہیں بڑائی، غرور یا نمائش میں مبتلا نہ ہو جائے، اور اس کی ویسے بھی ضرورت نہیں
 کیونکہ یہ ایک مشترکہ کام ہے۔ میری اپنی رائے ہے کہ میری ذات کو بیچ میں نہ گھسیٹا جائے
 یہ ان پاک لوگوں اور ہستیوں کا ذکر ہے کہ ہم جن کی خاک پا کے برابر بھی نہیں، ڈرتا ہوں
 کہ میرے نام آنے کی وجہ سے ان کی ارواح ظاہرہ کو کراہت نہ ہو۔

انجمن خدام احمد رضا، روحانیت کا مقدس تحفہ پیش کرتی ہوئی ان
 تمام حضرات کی ممنون ہے جنہوں نے اس کی اشاعت میں کسی بھی
 طرح حوصلہ افزائی فرمائی مصنف علیہ الرحمہ کی روحانی قوت ہماری
 طرف مبذول رہے۔ حضرت مترجم مدظلہ، خصوصی دعائے نوازیں،
 احباب و رفقاء خوش رہیں اور اہل سنت و جماعت اپنے معمولات و
 معتقدات کا تحفظ کریں۔

صوفی سلامت علی، صوفی محمد انور نے بھی اسی سلسلہ میں خصوصی
 کردار انجام دیا ہے اللہ تعالیٰ انہیں اور جملہ احباء کو دارین کی نعمتوں
 سے مالا مال فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین علیہ وعلی آلہ وصحبہ افضل
 الصلوٰۃ واکمل التسلیم۔

محتاج:- محمد اکرم رضوی

صدر انجمن خدام احمد رضا بخاری سٹریٹ (ملتان روڈ) لاہور

۲۶ / رجب المرجب ۱۴۰۲ھ ۲ مئی ۱۹۸۲ء جمعۃ المبارک

معروضہ

انوار الحق فی الصلوٰۃ علی سید الخلق سیدنا و مولانا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ و سلم کی زیارت کی سعادت احقر کو ایسے وقت میں نصیب ہوئی جب کہ بندہ روحانی و جسمانی مصائب میں مبتلا تھا غم و آلام کا تذکرہ اپنے قریب ترین رفقاء سے کرنا بھی مناسب نہ سمجھا جہاں کہیں احباب سے ملاقات ہوتی حسب معمول خندہ پیشانی سے ملتا تاکہ میری کسی بھی تکلیف کو محسوس کر کے ان کو پریشانی نہ ہو اس مقصد میں گوپوری کامیابی حاصل نہ کر سکا تاہم احباب کو میری تکالیف کا قطعاً علم نہ ہو سکا یوں سکون و اطمینان کا پردہ حائل رہا۔

انسان جب اپنے آپ کو بے یار و مددگار پاتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ اور اس کے حبیب نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم کی بارگاہ بے کس پناہ میں عرض و معروض کا جو لطف آتا ہے اسے الفاظ میں نہیں بیان کیا جاسکتا پھر بندہ و مالک، غلام اور آقا کا اتنا حسین ربط ہو جاتا ہے جسے دوسرا نہ محسوس کر سکتا ہے اور نہ ہی اس کی معرفت حاصل کر پاتا ہے بس یہی وہ لمحات ہوتے ہیں جب مصائب و آلام راحت و اکرام کے مترادف بن جاتے ہیں میری بھی کچھ یہی کیفیت رہی اور اعتراف خطا کے ساتھ ساتھ دل کو یوں تسلی دیتا رہا۔

میری رات کی دعائیں نہیں جو قبول ہوتیں

میں سمجھ چکا یقیناً بھی مجھ میں کچھ کمی ہے!

کی کا احساس بھی روحانی زندگی سے عبارت ہے مگر جہاں کچھ بھی نہ ہو وہاں کمی کا گماں کیسا دل کو قران پاک نے یوں تسلی دی لا تقنظوا من رحمتہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہئے۔

اس کے دریائے کرم میں موج اٹھتی ہے ضرور مانگنے والا کوئی دل سے پکارے تو سہی! بس پھر کیا تھا۔ نہ جانے دل کی پکار کو قبولیت کی دولت کب سے حاصل ہو چکی تھی کہ برادر دینی و یقینی حضرت مولانا صوفی محمد اکرم صاحب رضوی ایم، اے سی، اے نے انوار الحق ایسی عدیم النظر اور بابرکت کتاب کے ترجمہ پر نظر ثانی کا ارشاد فرمایا یوں مجھے پریشانیوں سے نجات کی ایک پر نور راہ دکھائی دی۔ الحمد للہ! مجھے اس بابرکت کتاب کا خاصا فیض ملا۔

ترجمہ کی روانی میں محبت کی فراوانی اور عشق کا ایمان افروز منظر دلکش سماں عیاں دیکھا پیار بھرے کلمات نے متن کی راہ دکھائی فصیح و بلیغ عربی جملے بہار پر بہار دکھا رہے تھے

عارف جلیل، ولی کامل حضرت مولانا سید عبدالمقصود محمد سالم علیہ الرحمۃ کے عشق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جلوے نظر آئے عجیب و غریب الفاظ سے درود و سلام کو مرصع کیا گیا ہے جسے پڑھتے ہوئے انسان اپنے ایمان میں کیف و سرور محسوس کرتا ہے اور

بلاشبہ محبت سے ان کلمات کو وظیفہ بنانے والا ایماندار حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے فیض یاب ہو سکتا ہے درودوں کی کہانی میں مصنف نے بڑی احتیاط سے چند باتیں تحریریں و تشویق کے طور پر درج کی ہیں جسے ایماندار پڑھ کر حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے کے لئے یقیناً مستعد ہوگا آخر میں مصنف علیہ الرحمہ کے خلیفہ ارشد اور داماد پر اعتماد نے بھی چند درود مند الفاظ درج کر کے خصوصی کرم فرمایا ہے علمائے اسلام میں سے دو فضلاء نے تقاریظ لکھ کر کتاب کو سند کی حیثیت سے قبول کیا ہے حضرت مترجم دامت برکاتہم کا ترجمہ اہل عشق کے لئے گر انقدر نعمت ہے، حقیقت میں یہ جملہ انعامات تاجدار عرب و عجم سید عالم نور مجسم رسول مکرم نبی محترم جناب احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے ہیں۔

لہذا اس بابرکت جماعت یعنی مصنف، ناشر، مٹوید، محرک کے دامن کے ساتھ لپٹ کر سراپا خطا کار محمد منشاء تابش قصوری بارگاہ رسالت میں عرض گزار ہے کہ حضور! میرے ناگفتہ بہ احوال درست فرمائیے، عبادت کا شوق عمل کی مضبوط راہ اور دریائے عشق و محبت سے ایک قطرہ مرحمت فرمائیے۔

شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدارا

آخر میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ عطا میں دعا ہے کہ مولیٰ تعالیٰ جل

جلالہ صوفی محمد اکرم، ڈاکٹر طاہر قادری، صوفی محمد انور، صوفی سلامت علی، صوفی امانت علی، راجا رشید محمود اور جملہ اراکین و معاونین انجمن خدام احمد رضا کو اپنی پیہم نوازشات سے بہرہ ور فرما، جنہیں اس کتاب کی اشاعت کی توفیق مرحمت فرمائی اور اس اشاعت کو شرف قبول سے نواز آمین۔

بجاہ رحمتہ للعالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وبارک

وسلم

محتاج دعا۔۔ محمد منشا تابش قصوری

خطیب جامع مسجد ظفریہ مرید کے (رجب المرجب ۱۴۰۲ھ)۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سیدی یارسول اللہ

یا محمد صلی اللہ علیک وسلم

اے عالم وجود کے جوہر اور آئینہ ظہور کائنات، اے عالم موجودات کے سورج اور اس کے نور کے طاق، درود شریف کے ان صیغوں کے معانی آپ کی روح پاک کی طرف سے ہی میرے دل میں ڈالے گئے اور انہیں اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے آپ ہی کی معطر دہلیز پر ہدیہ پیش کرتا ہوں اور آپ پر سلام ہواے نبی اور اللہ کی رحمت۔

الخدام للمخلصین الامین، عبدالمقصود محمد سالم

ربیع الاول شریف ۱۴۶۸ھ

گزارش

قارئین کرام! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

سلام کے بعد گزارش ہے کہ بڑی عبادات اور افضل طاعات میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا ہے تو اے میرے دوست، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں میں تجھ سے امید کرتا ہوں کہ ان درودوں کی تلاوت کے وقت تو اپنی عادت و علامت بنائے کہ گویا تو انہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دربار میں حاضر ہو کر عرض کر رہا ہے اور تو اس حاضری کے جمال اور اس روحانیت کے جلال کا تصور اپنے ذہن میں جگالے اور یقین کر لے کہ ان کی روح نور تیرے پاس ہے اور ان کے انوار تجھ پر جلوہ ریز ہیں، پھر باطنی پاکیزگی اور نور بصیرت سے تو ان کے جمال پر انوار کو دیکھنے کا شرف حاصل کر لے گا نیز حضور علیہ السلام سے گفتگو کا شرف پائے گا اس اعتقاد سے کہ تو ان سے بغیر پردہ کے مخاطب ہے، اس وقت پردہ اٹھ جائے گا اور تو ان کی طرف سے جواب کی سعادت حاصل کرے گا اور بلا شک و شبہ ان کے خطاب سے لذت پائے گا اور اپنے دل میں اس شعور کو پیدا کرنے کے لئے اپنے نفس کو ریاضت میں ڈال تاکہ تو اپنے نفس پر چمکنے والے انوار پر قابض ہو جائے اور تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کرے، عالم بیداری میں نہیں تو خواب ہی میں سہی۔

(حدیث) اللہ تعالیٰ نے کچھ فرشتے ایسے مقرر کر رکھے ہیں جو مجھے میری امت کا سلام پہنچاتے ہیں اور یہ کیوں نہ ہو جبکہ تو ہر روز اپنی نماز میں کئی کئی بار ان سے مخاطب ہوتا

ہے اور عرض کرتا ہے: السلام علیک ایھا النبیبی ورحمتہ اللہ برکاتہ اور یہ نہیں مگر اس لئے کہ تو ایسی روح پاک سے مخاطب ہے جو کہ بیدار، حاضر جاننے والی اور درود شریف پڑھنے والوں کے درودوں کو سننے والی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور مخاطبت قیل و قال، فلسفہ اور کثرت جدال سے نہیں ہوتی بلکہ ہمیشہ اطاعت کرنے، حالات پر توجہ رکھنے، خیرات کرنے، بیدار رہنے، آنسو بہانے اور اعمال صالحہ اپنانے میں ہے۔

پس بے شک اللہ تعالیٰ کا آسمان چمکتا ہے جس سے امید کی کرنیں بکھر رہی ہیں اور جب تو اس شعور کو حاصل کرنے اور اس نور کو پانے میں عاجز ہو جائے تو استغفار کے پانی سے گناہوں کے غبار کو دھو ڈال اور مشاہدہ اسی قدر حاصل ہوتا ہے جتنا مجاہدہ ہو، تو دروازہ کھٹکھٹا پردہ اٹھ جائے گا اور مجاہدہ کر عجیب اسرار دیکھے گا۔
یہ تیرے رب کی عطا ہے آگے کسی پر احسان کر یا روک کوئی حساب نہیں۔

دار جماعت تلاوت القرآن الحکیم قاہرہ عبدالمقصود محمد سالم
ماہ ربیع الاول شریف ۱۳۹۹ھ ۲۹ جنوری ۱۹۷۹ء
بانی جماعت تلاوت القرآن الحکیم

درودوں کی کہانی

ان درودوں کا ایک واقعہ ہے خدا گواہ ہے کہ میرا اس راز کو کھولنے کا ارادہ نہیں تھا کیونکہ مجھے اس سے زیادہ کوئی شے پسندیدہ نہیں کہ میں اللہ تعالیٰ کے ان لشکروں کا ایک غیر معروف سپاہی بن جاؤں جو لوگوں میں مشہور ہونے پر خدا کے حضور متعارف ہونے کو ترجیح دیتے ہیں۔ کیونکہ اصل مقصد اللہ تعالیٰ اور اس کی کتاب کی طرف لوگوں کو بلانا ہے اور اس کے نبی علیہ السلام اور اس کے دوستوں کی طرف متوجہ ہونا ہے۔ چاہئے کہ ہم تاریخ کی گزشتہ نصف صدی کی طرف لوٹیں۔ کیونکہ زمانے کا پیہ تیز گردش سے نہیں رکتا اور جب وہ کسی توقف اور مہلت کے بغیر چلتا ہے تو لوگ بھی زمانے کی سواری میں اسی طرح چلتے ہیں تاکہ اس سفر سے زندگی کا سبق اور وجود کی حکمت حاصل کریں

تو کتنی جلدی سال گزر رہے ہیں اور دنوں کے صحیفے لیٹ رہے ہیں اور اسی لئے تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں مجبور ہوں کہ کچھ اختصار میں اچکتی ہوئی نظر ڈالوں اور میں زمانے کے ساتھ ۱۳۳۷ھ بمطابق ۱۹۱۸ء کے موسم سرما کی سخت طوفان اور بارش والی ٹھنڈی اور اندھیری رات کی طرف لوٹتا ہوں جب کہ میں اس وقت پولیس میں

~~70190~~ 87676

سپاہی تھا۔ رات کے پہرے پر شام ۱۱ بجے سے صبح ۷ بجے تک میری ڈیو تھی۔ جب رات گہرے اندھیروں میں عالم وجود کو لپیٹ لیتی تھی تو اسے سخت سردی بھی آڈھانپتی تھی اور میں آنے جانے میں رات کاٹتا۔ سیکنڈ، گھنٹوں میں اور منٹ سالوں میں گزرتے اور میں اس سخت طوفانی وقت میں زندگی کے خواب غفلت سے بیدار ہوا اور میں نے اس گھڑی سے زندگی شروع کی اور میں نے ماضی کے متعلق سوچا تو اسے چھوڑ دیا اور حال کے متعلق تدبیر کی اور مستقبل سے میں خائف تھا اور میں نے اپنے آپ کو خوب مشقت میں ڈال کر سوچا کہ میں اس زندگی میں کیا کروں اور یہ مختصر سی عمر باوجود اس طویل رات کے کیسے گزار دوں۔

تو مجھے دو گہرے غیب کے پردے سے ایک روحانی آواز نے پکارا اے حیران انسان قرآن پاک کی طرف آ، تو میرے دل نے اس آواز کو قبول کر لیا اور میں نے ایک جلوۂ نور محسوس کیا جو کہ میری اطراف قلب کو روشن کر رہا تھا اور اس وقت سے میں نے قرآن پاک کو اپنی تہائی کامونس اور وحشت کا ساتھی بنا لیا اور میں نے اللہ تعالیٰ اور قرآن پاک کی طرف راحت و اطمینان محسوس کیا۔ پس میں نے سورۃ سجدہ کو زبانی یاد کیا۔ مجھے معلوم نہیں کہ میں نے یہ سورۃ کیسے یاد کی اور نہ یہ کہ خاص اسے میں نے کیوں چنا اور ایک دفعہ میں اسے نماز میں پڑھ رہا تھا کہ مجھے فقہاء میں سے ایک شخص نے سنا اور مجھے اس وقت

تک کے لئے پڑھنے سے روکا جب تک کہ میں کسی فقیہ کو سنا لوں اور اللہ تعالیٰ نے مجھ پر آسانی فرمائی کہ میں نے بعض چھوٹی سورتیں ایک فقیہ سے یاد کر لیں اور میں زبان - دل اور وجدانی کیفیت کے ساتھ پڑھتا تھا اور اس وقت میرے دل میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کا ذوق پیدا ہوا تو میں نے درود شریف کو وظیفہ بنا لیا اور میں نے گنتی کے ساتھ شروع کیا اور اللہ تعالیٰ کی توفیق و کرم سے ایک ہزار مرتبہ صبح اور اسی قدر شام کو میرا اور د تھا اور دن گزرتے گئے اور میرا ٹیلیفون کے عامل کی حیثیت سے تبادلہ ہو گیا۔

اب میرے پاس کافی وسیع وقت تھا تو میرا اور د ایک ہزار سے بڑھ کر ۵ ہزار ہو گیا اور میں ہر پندرہ دن میں دو دن آرام کرتا تو ان دو دنوں میں ۲۴ گھنٹوں کے دوران میرا اور د ۱۴ ہزار تک بڑھ گیا۔

اے پڑھنے والے مجھے یوں معلوم ہوتا ہے کہ آپ درود شریف کا وہ صیغہ پوچھ رہے ہیں جس کے ساتھ میں اتنی زیادہ تعداد میں درود شریف پڑھ لیتا تھا۔ تو آپ کو میرا جواب یہ ہے کہ بڑے سے بڑا اور د یہ تھا

اللہم صل علی سیدنا محمد النبی الایمی وعلی الہ وصحبہ وسلم اور صلی اللہ علی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم، ورنہ اس مختصر وقت میں اتنی زیادہ تعداد میں نہیں پڑھ سکتا تھا اور اسی دوران مجھ پر عجیب طرز اور الفاظ والے درود شریف غالب آتے اور میں انہیں اپنے

دوستوں پر پیش کرتا تو وہ اس سے خوش ہوتے اور جمع کر لیتے اور زبانی یاد کر لیتے اور ان حالات کے پیش نظر میں اکثر خواب میں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوتا یہاں تک کہ میں ایک رات میں ایک بار سے زیادہ مرتبہ زیارت سے بہرہ ور ہوتا اور میرے نزدیک ان میں سے بعض زیارتوں کو تکبر اور فخر کے لئے نہیں بلکہ نصیحت اور عبرت کے لئے بیان کرنے میں کوئی ڈر نہیں۔ اور میری تصدیق کر اور مجھے تصدیق ہی کی امید ہے کہ میں وہی صورت بیان کر سکتا ہوں

جو کہ میری روح کے خیال میں محفوظ اور میرے دل کے آئینہ میں منقش ہے اور مقام نبوی شریف علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کی مثل بننے سے شیطان کے عاجز ہونے کے بارے میں کوئی جھگڑا نہیں کر سکتا کیونکہ خود سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اس نے برحق مجھی کو دیکھا کیونکہ شیطان میری مثل نہیں بن سکتا" تو یہ خوابیں اگر کسی چیز پر دلالت کرتی ہیں تو صرف اسی ایک امر پر اور وہ ہے حق کی جانب سیر اور طریق اطاعت اور اخلاق کی پاکیزگی اور استقامت، تو ان خوابوں میں سے ایک میں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا کہ سب سے افضل کونسا عمل ہے تو آپ نے فرمایا کہ افضل الاعمال یہ ہے کہ نماز کی اس کے وقت میں انتظار کرنے۔

اور ایک دوسری خواب میں مجھے حکم دیا گیا کہ میں نہ سوؤں مگر اللہ تعالیٰ کے ذکر پر اور کسی دفعہ میں بیمار ہوتا ہوں تو آپ تکلیف کی جگہ پر اپنا دست مبارک رکھ دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے فوراً شفا ہو جاتی ہے اور مجھ پر اللہ

۲۶
 تعالیٰ کا یہ بھی فضل ہے کہ میں نے اچھے خاتمے کی نیت سے حضور صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم کے ساتھ مل کر سورہ فاتحہ پڑھی اور ایسا بھی ہوا کہ زمانہ طویل تک حضور
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت مجھ سے منقطع رہی تو اس کی وجہ سے بہت غمگین ہوا،
 پھر میں نے آپ کی زیارت کی، آپ فرما رہے ہیں تو کیسے غمگین ہے؟ حالانکہ میں
 تیرے ساتھ ہوں، یہ میں تیرے ساتھ ہوں اور کئی مرتبہ ایسا فرمایا۔

اور ایک مرتبہ میں نے آپ سے عرض کی، کیا آپ میرے شفیع ہیں؟
 فرمایا میں تیرا شفاعت کرنے والا اور ضامن ہوں اور ایک دفعہ میں نے آپ کو
 حضراتِ انبیائے کرام علی نبینا وعلیہم الصلوٰت والتسلیٰمات کے درمیان دیکھا
 چونکہ میں ان کے درمیان حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پوری طرح پہچان نہ سکا،
 تو میں نے اُن سے عرض کی کہ آپ میں میری شفاعت فرمانے والے کہاں ہیں؟ تو
 حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یوں کہہ کہ ”میرے ضامن کہاں ہیں“
 اور کئی دفعہ میں مشکلات اور تنگیوں میں گھر گیا تو آپ مجھے حوصلہ دلاتے
 اور صبر کرنے اور صبر کے ساتھ مصائب پر غالب آنے اور بے قرار اور بے چین
 نہ ہونے کی ہدایت فرماتے تھے۔

اور ایک اور خواب میں میں نے آپ سے عرض کی کہ آپ ہمیشہ
 مجھ پر اپنی زیارت کا احسان فرماتے رہیں تو آپ نے فرمایا کہ مجھے اپنے اعمال کے
 اندازے کے مطابق دیکھیے گا۔

اور ایک دفعہ میں نے آپ کو ایسی صورت میں دیکھا کہ جو مجھ پر شتہ
 ہو گئی تو میں نے وضاحت کے لئے عرض کی، کیا آپ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
 نہیں ہیں؟ تو آپ نے فرمایا کہ تو خود عبد المقصود نہیں ہے؟ تو مجھے معلوم ہوا کہ
 اصل میں میں ہی بدلا ہوا ہوں۔

قصہ مختصر! میں نے جب بھی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کا وسیلہ اللہ سبحانہ کی بارگاہ میں پیش کیا تو بچتہ امداد فوری شکل کشائی، حاجت روائی اور توفیق کثیر نصیب ہوئی۔

اور اللہ کا شکر اور اس کی نعمت کا بیان ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے ایک رات اپنے حضور کھڑے ہونے کی عزت عطا فرمائی جس میں میں بہت منموم و پریشان سویا۔ میں اس کے جلال میں غرق ہو گیا اور اس کے انوار و تجلیات میں محو اور میں نے خواب میں دیکھا کہ میں حق سبحانہ کی بارگاہ میں مناجات کر رہا ہوں اور عرض کرتا ہوں کہ اے میرے رب کیا تو مجھ پر راضی ہے؟ تو میں نے یہ عظیم قدسی کلمہ سنا کہ "میری دی ہوئی مصیبت پر تیرا راضی رہنا یہ میری عین رضا ہے۔"

اور کئی ایک ایسی ہی خوابوں میں زیارتیں ہوئیں کہ میں اس خطرے کی وجہ سے اُن کے بیان سے قلم کو روکتا ہوں کہ کہیں اُن کے نشر کرنے سے جو میرا مقصد ہے اُس کے خلاف کوئی نتیجہ اخذ نہ کر لیا جائے اور وہ مقصد ہے اللہ تعالیٰ کی نعمت کو بیان کرنا "اپنے رب کی نعمت کو بیان کر" اور تاکہ اے پڑھنے والے! تجھے محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف لے جاؤں جو کہ تجھے اللہ تعالیٰ کی محبت تک پہنچا دے اللہ تعالیٰ نے فرمایا "تم فرماؤ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے ہو تو میری اتباع کرو، تمہیں اللہ محبوب بنا لے گا۔"

اور یہ حال مجھ پر اسی طرح رہا یہاں تک کہ ۱۳۲۷ھ / ۱۹۲۵ء آگیا جس میں مجھے ٹیلیفون مرکز کفر الزیات میں بطور عامل بدل دیا گیا اور ایک مدت کے بعد مجھے قلم المرور میں بدل دیا گیا، پھر قلم المباحث میں اور یہ انقطاع کا وقت جاری رہا، بدوں اس کے کہ وہاں اطاعات میں کوئی روحانی ذوق ہو اور میں ایک وقت سے

دوسرے وقت پر بدل کر درود شریف پڑھتا رہا اور زمانہ بغیر توقف اور مہلت کے چلتا ہے۔

پھر میں مرکز زنتی میں ۱۳۲۰ھ / ۱۹۲۸ھ (بلوک امین) میں منتقل کر دیا گیا اور دن کتنی جلدی اور سال کتنی سرعت سے گزرتے ہیں اور یہ درود شریف میرے دل میں رچے ہوئے اور میرے ذہن میں لٹکے ہوئے ہیں یہاں تک کہ مطانی سلطان کی طرف ۱۳۲۸ھ / ۱۹۲۹ھ میں منتقل ہوا تو میں کافی مدت تک چھوڑے رکھنے کے بعد پھر ان درودوں کی طرف لوٹنے کا جذبہ پاتا ہوں، فلک اپنا دورہ کرتا رہا۔

پس میں ۱۳۲۹ھ / ۱۹۳۰ھ میں جنیزہ کے اس ادارہ میں منتقل ہوا جو کہ نو عمر مجرموں کے لئے اصلاحی اور تربیتی ادارہ ہے اور کچھ وقت کے بعد میں بکھرے ہوئے اوراق سے درود شریف جمع کرنے لگا اور جو کچھ میرے حافظہ میں موجود تھا، اور اس جمع کرنے کے دوران میں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ ایک کھلی جگہ میں لوگوں کو دائیں بائیں کچھ تقسیم فرما رہے ہیں اور میں آپ کے دائیں جانب کھڑا تھا تو آپ نے میری طرف دیکھا کہ گویا جو کچھ میرے جیب میں تھا آپ نے اسے بھانپ لیا کہ میں دوسروں کی طرح چاہتا ہوں کہ مجھے کچھ عطا ہو تو آپ نے فرمایا کہ میں نے مجھے ایک ورقہ دے دیا جس میں سب کچھ ہے تو میں نے اس سے سمجھا کہ یہ ان درودوں کی طرف اشارہ ہے۔

اور ۱۳۶۷ھ / ۱۹۲۸ھ میں میں نے آپ کو ایک طویل خواب میں دیکھا کہ اس کے دوران آپ مجھے فرما رہے ہیں کہ تو کیا چاہتا ہے؟ تو میں نے عرض کی کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ ان درودوں پر نظر فرمائیں، تو آپ نے قبول فرمایا اور فرمایا کہ میں نے انہیں دیکھ لیا۔

پھر میں ان کی موجودہ حالت پر انہیں لکھنے اور ترتیب دینے میں لگ گیا اور چند مہینوں کے بعد ایک اور خواب میں میں نے آپ کی زیارت کی اور آپ سے ان کی طباعت کا اذن مانگا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "انہیں چھاپے" یہ ہے درودوں کا واقعہ، اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام، اس کے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے اجازت اور علوی فیض ہے، اس میں میری کوئی کفایت نہیں اور نہ ہی ان حالات کا مقابلہ کر سکتا ہوں، ایک جلوہ ہے کہ عنایتِ خداوندی نے اس سے میرے دل کو روشن فرمایا تو یہ فیض میری زبان پر جاری ہو گیا اور میں نے پہلی مرتبہ کی طباعت میں ذکر کیا تھا کہ اس کی طباعت ایسی حالت میں ہوئی جس کا ذکر کرنا حکمت کے خلاف ہے اور اس کے پچاننے کا تجھے شوق ہو گا کیونکہ وہ نصیحت سے خالی نہیں جب کہ یہ لوگوں کی دنیا میں اچھی مثالوں اور کار خیر میں اچھے نمونہ سے خالی نہیں اور گفتگو میں احتیاط کے ساتھ میں تیرے لئے ان بعض واقعات سے پردہ اٹھاتا ہوں جو اس کی طباعت کے معاملہ میں رونما ہوئے۔

اس کی طباعت کا اذن طلب کرنے والی خواب کے بعد ایک شخص آیا جو اجنبی تھا، میرے اور اس کے درمیان گفتگو کے بعد اس نے درودوں کی کتاب کی اشاعت کے کام کا اہتمام کیا اور میں نے کتنے جیلوں سے اس کے نام اور ذات کو معلوم کرنا چاہا لیکن اس نے انکار کیا اور کہا "میں نہیں چاہتا کہ مجھے میرے رب کے سوا کوئی پچانے" اور شاید بعض لوگ خیال کریں کہ یہ گفتگو محض خیالی اور وہی ہے لیکن مجھے حق کے لئے ہمیشہ حق کہنے کی عادت ہے۔

رہی دوسری مرتبہ کی اشاعت تو اس کی کہانی اور زیادہ عجیب و غریب ہے۔ جب پہلی اشاعت ختم ہو گئی تو مجھ سے بکثرت مطالبہ کیا گیا اور لوگ اس بات

کی تصدیق نہیں کرتے تھے کہ وہ ختم ہو چکی ہے اور میں اس کے دوبارہ چھاپنے کے متعلق حیران تھا کہ میرے پاس ایک اجنبی شخص آیا جو پہلے کی بجائے کوئی اور تھا، ایک چادر اور طاقیہ (بغیر گریبان کے ایک لباس کا نام) زیب تن کئے ہوئے تھا اور اس کی ذاتی حالت اس پر شفقت کی طالب تھی اور میرے اور اس کے درمیان بڑی نادر اور عظیم گفتگو کے بعد اس نے دوسری اشاعت کے تمام اخراجات برداشت کئے اور میں اس کی بھی ذات اور نام کو معلوم نہ کر سکا۔

رہی تیسری اشاعت تو اس کے تمام اخراجات الحاج احمد حسین الشمرلی نے رضائے خداوندی کے لئے برداشت کئے اور انہوں نے کئی مرتبہ مجھے ان کے نام کو ذکر کرنے بلکہ اشارہ کرنے سے بھی منع فرمایا، اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزا دے اور اجر عظیم عطا فرمائے۔

رہی چوتھی اشاعت تو اس کی طرف اشارہ کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ کاغذ اور طباعت کی ایسی حالت تھی کہ اسے بارگاہِ سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں بطور ہدیہ پیش کرنا صحیح نہیں اور اگر الحاج احمد الشمرلی نے، اللہ تعالیٰ انہیں عزت عطا فرمائے، اس کے امر کا تدارک نہ فرمایا ہوتا اور کئی قسموں سے اس کا اہتمام نہ کیا ہوتا تو ہم اسے نشر نہ کر سکتے اور نہ ہی اسے تقسیم کر سکتے۔

اور پانچویں اشاعت اللہ تعالیٰ کے فیض اور اس کی توفیق اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی برکت سے تھی اور ہمیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے امید ہے کہ وہ اس کی اشاعت کا ہمیشہ اہتمام فرماتا رہے گا اور چاہئے کہ ہمیں کوئی دہشت اور اجنبیت محسوس نہ ہو کیونکہ یہ سب کچھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کی برکت سے ہے تو یہ آپ پر درود شریف کی برکت ہی ہے کہ میں نے

پولیس ایوٹ کا سپاہی ہونے کے باوجود اسے تخریر کیا اور میں نے اسے طبع کیا جبکہ میں کمزور ہوں اور کئی دفعہ اس کی اشاعت کا تکرار کروں گا جبکہ میں ملازم ہوں اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کی برکت سے ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے جماعت تلاوة القرآن الحکیم کی اس کتاب میں بنیاد رکھنے کی توفیق عطا فرمائی اور سورہ فاتحہ، یسین، الرحمن، الواقعة، الملک، الحنّ، ق، السجدہ، الدخان، لقمان، الفتح، النور، یوسف، مریم، الکہف، النمل، یونس اور الاسرار کی تفسیر لکھنے، رسالہ الارواح اور کتاب قطف الازہار کی توفیق مرحمت فرمائی حالانکہ میری مہارت اور تجربہ اس میں سے کسی چیز کا بھی اہل نہیں بلکہ یہ سب کچھ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی برکت ہے اور یہ تمام مطبوعات تمام اسلامی ممالک میں تقسیم ہو رہی ہیں اور یہ بعض فضائل ہیں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کے جنہیں ذکر کرنے کا خیال آیا اور یہاں مجھے یہ ذکر کرنا بھی بھولا نہیں کہ میں نے اکابرین وقت کی خدمت میں طریق قوم کا سلوک کیا، اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور انہیں راضی فرمائے۔

جو کچھ زیادہ چاہے تو اسے کتاب "فی ملکوت اللہ مع اسماء اللہ" کی طرف رجوع کرنا چاہئے اور میرے دوستوں میں سے کسی نے اس مقدمہ کو پڑھ کر میرے کان میں کہا کہ تو نے جو خواہیں ذکر کی ہیں یہ تو اسرار کی وہ باتیں ہیں جن کا ذکر مناسب نہیں تو میں نے اس کے کان میں کہا کہ نور محمدی کی ذات کے حق کی قسم کہ میں نے جو کچھ ذکر کیا یہ اسرار نہیں جبکہ میں نے تجھ سے کہہ دیا کہ میرا مقصد مسلمان کو اس کے رب کی اطاعت اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کی طرف راغب کرنا ہے۔

بلشک مجھے علم ہے کسی شخص کا ایمان کامل نہیں ہوتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ لوگوں میں ایسے مردان میدان بھی ہیں جن کے دلوں کے آسمان صاف اور ان کے نفسوں کی زمین روشن ہوتی ہے تو وہ اپنی ارواح کی بیداری میں اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عالم بیداری میں دیکھتے ہیں نہ کہ خواب میں اور آپ سے اپنے حالات کی درستی کے متعلق سوال کرتے ہیں تو آپ انہیں ان امور کی طرف ہدایت فرماتے ہیں جن میں انکی دنیوی اور اخروی سعادت ہو، تو میرا ساتھی خاموش ہو گیا اور مجھ سے مزید کچھ مانگا تو میں نے اس سے کہا کہ آپ مجھے اسرار چھپانے کا کیسے حکم دیتے ہیں حالانکہ آپ مجھ سے مزید مانگتے ہیں تو اس نے طلب میں مبالغہ کیا تو میں نے کہا اس گفتگو کو بصیرت و ذوق اور انوار و اسرار والے ہی سمجھ سکتے ہیں۔

یہاں میں نے اپنے ساتھی کو چھٹی طباعت کے وعدے پر چھوڑ دیا، وہ آیا اور اس نے منقطع گفتگو کو ملاسنے کا مطالبہ کیا اور کافی بحث و تمحیص کے بعد میں نے اسے کہا کہ جب حقائق کو چھپانے کا معاملہ طویل ہو چکا تو ایک دن ان کا ظہور ضرور ہو گا اور جبکہ میرا دوست کلام کو چاہنے والوں میں سے تھا میں نے اس سے کہا کہ ہمیں اعمال کی ضرورت ہے اقوال کی نہیں تو اس نے کہا مجھے مزید معرفت عطا کریں۔ میں نے کہا کہ ہمارے پاس معرفت قرآن پاک کے راستہ کے بغیر نہیں آسکتی تو اس نے کہا کہ یہ تو کافی نہیں۔ میں نے کہا ہمارے پاس حکمت، خاموشی، شب بیداری، روزہ رکھنے، نیکی کرنے اور فقیروں، بیوگان اور یتیموں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے سے آتی ہے اور دوسری بار میں تجھے عمل کی اور بے مقصد گفتگو ترک کرنے کی تاکید کرتا ہوں۔

اس نے کہا مجھے کچھ اور بھی بتائیں تو میں نے کہا اپنے لئے قرآن پاک سے ورد مقرر کر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھ جتنا ہو سکے اور ان سب سے پہلے مساکین پر صدقہ کر اگر چہ آدھی روٹی ہو اور بات ختم ہو گئی لیکن میرا دوست اپنی عادت کے مطابق معرفت چاہتا ہے اور مزید مانگتا ہے تو میں نے اسے کہا معرفت کا سب کچھ کہا بھی نہیں جاتا اور نہ یہ کہ جو کچھ کہا جائے اس کا وقت بھی آگیا ہو اور نہ ہی یہ کہ جس کا وقت آگیا اس کا مستحق موجود ہو اور میں نے اس سے قرآن پاک کی تلاوت کا مطالبہ کیا اور یہ کہ خیرات کرے اگر چہ آدھی روٹی ہو اور اس کے بعد وہ ساتویں اشاعت میں باقی بات پوری کرنے کے لئے آئے اور لیجئے یہ ساتویں اشاعت ہے اور میرا ساتھی باقی بات کو پورا کرنے کے لئے ابھی تک نہیں آیا۔

تعجب ہے کہ مدت لمبی ہو گئی اور غالب گمان یہ ہے کہ وہ ہرگز نہیں بوٹے گا، کس لئے بھاگتا ہے؟ کیا روزی میں سے نصف روٹی کی وجہ سے کہ اسے مسکین یا یتیم پر خیرات کرے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک خیرات کرنے والوں کے دفتر میں لکھا جائے یا اس تکلیف کی وجہ سے جو میں نے اسے قرآن پاک بعض آیات کی تلاوت کے لئے دی ہے کہ وہ ذاکروں کے دفتر میں لکھا جائے، بیشک خیرات ایک سواری ہے جو کہ سفر خرچ کو آخرت تک پہنچاتی ہے اور اللہ کریم ہے، سخاوت اور اچھے اخلاق کو پسند فرماتا ہے اور اسی طرح ہر شخص کو ہماری کتابوں کا دیکھنا حرام ہے جسے ہمارے جیسا ذوق نہیں کیونکہ جب تک وہ ظن و تخمین میں ہے اس کا یقین میں کوئی حصہ نہیں۔ کیا میرا ساتھی بھول گیا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "صلہ ان کے اعمال کا" نہ کہ ان کے فہم اور گفتگو کا۔ بے شک اللہ تعالیٰ کی ملکوتی نعمتیں سونے والوں کو نہیں

دی جاتیں اور پوری خرابی ہے اسے جو غفلوں کی صحبت اختیار کرتا ہے، بے شک میرا
 ساتھی جانے والوں کے ساتھ چلا گیا اور اسی وجہ سے اسرار، امانت والے بہتر لوگوں
 کے سوا کسی کے لئے مباح نہیں اور یہاں تک کہ پورا ہوا جس کا لکھنا اللہ تعالیٰ
 نے ہم پر آسان فرمایا یہاں تک کہ اب آٹھویں اشاعت میں انشاء اللہ تعالیٰ
 عظیم ملاقات کا احسان فرمائے گا اور یہ آٹھویں اشاعت ہے۔

پھر مجھ سے منقطع گفتگو کو ملانے کا مطالبہ کیا گیا تو میں نے اپنے حافظے
 میں کسی ایسی چیز کو کریدا جسے لکھوں لیکن لکھنے کو کچھ نہ ملا اور قلم نے نافرمانی کی حالانکہ
 اس کی ہمیشہ میرے ساتھ اطاعت کی عادت ہے۔ پھر مجھے اُونگھسی آگئی، میں نے
 ایک شکل آتی ہوئی دیکھی تو میں نے کہا تو کون ہے، اس نے کہا میں تیری طبع سلیم
 ہوں اور چونکہ میں سمجھ نہ سکا اس نے کہا میں تیری روح ہوں جو تیرے دونوں
 پہلوؤں کے درمیان ہے۔ میں نے کہا تجھ پر اللہ کا سلام ہوا ہے وہ جو میں ہوں
 اور میں وہ۔

تجھ پر سلام ہوا ہے وہ ذات کہ تو وجود کے لئے ظاہر ہوا، جب ظاہر
 ہوا مجھے وہ سکھا جو میں نہیں جانتا اور مجھے وہ دکھا جو میں نے نہیں دیکھا، اے پیر
 چھپنے والی روح مجھے انس عطا کر۔ پھر میں خوب رُیا اور رونے میں کتنی راحت اور
 فرحت ہے تو اس نے مجھ پر سلام لوٹایا پھر کہا تو کیوں روتے ہے، کیا تجھے ۲۵ برسوں
 کے درمیان رونا کافی نہ ہوا۔ دل کی پاکیزگی اور نفس کی صفائی کو اپنے اوپر لازم کر اور جو کچھ
 کھویا گیا خیالوں میں اس کے پیچھے نہ لگو اور اپنے دل کو آنے والے کے متعلق مصروف
 نہ کر اور دنیوی مظاہر کا اہتمام نہ کر اور مسکرا، تیرے ساتھ زندگی مسکرائے گی اور اگر تو
 رونا چاہے تو تیرے سوا تیرے ساتھ ہرگز کوئی نہیں روتے گا اور جب تو چاہے کہ اللہ
 کے ہاں اپنا مرتبہ پہچانے تو دیکھ کہ خدا کا مرتبہ تیرے نزدیک کیسا ہے اور جب تو لوگوں

کے نزدیک اپنا مقام پہچانا چاہیے تو دیکھ کتنے لوگ بغیر کسی حاجت کے تیری ملاقات کرتے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا قول مبارک حق ہے کہ "لوگ سو اونٹوں کی طرح ہیں، شاید تجھے ان میں کوئی سواری کے قابل ملے" اور میں نے اس سے حکمت اور فضل خطاب کی طلب کی تو اس نے کہا ابھی ہم اس سے پردہ نہیں اٹھاتے اور ابھی ہم انہیں خمیوں میں پردہ نشین بنے دیتے ہیں پس تم مجاہدہ کر مشاہدہ کرے گا تو جو بیٹھ رہا دور ہو گیا، جزایں نیست بندہ اپنے رب کو اسی وقت پہچانے گا جب اپنے دل میں کسی دوسرے کی جگہ نہ پائے اور زندگی ریل گاڑی کے مشابہ ہے جس کے مختلف درجوں والے بے شمار ڈبے ہوں اور آخر کار سب کے سب سفر کے اختتام پر پہنچ جاتے ہیں اور زندگی اپنے اندر کی مشقتوں اور سفروں کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے، تو اس میں سے اپنے حصہ پر راضی ہو جا، تجھ پر مصیبتیں اور خطرات آسان ہو جائیں گے اور ان لوگوں پر کتنی مشکلات آسان ہو گئیں جو کہ قضا و قدر کی حکمت پر ایمان لے آئے اور میں نے اس سے مزید طلب کیا تو اس نے بات چلاتے ہوئے کہا اے اسرار کے طالب تدبر اور گہری نظر سے قرآن پڑھ پڑھے اٹھ جائیں گے اور تو انوار سے محظوظ ہو گا اور پھر یہ کہتے ہوئے آواز بلند کی کہ میرے قریب آ، اے میرے جسم اور میری زندگی کی صورت میں تجھے غیب الجذیب کے کناروں سے خطاب کر رہا ہوں اور میں تجھ سے عقل کو خطاب کرتا ہوں اور جان کہ خواہوں کے مشاہدات اور خدائی حکمتیں طاقت بشریہ کے مطابق ہی ہوتی ہیں اور شرع کی حدوں پر ٹھہر جانا زیادہ بہتر اور سلامتی والا ہے۔ تو اللہ کی عبادت کو خالص اسی کا ہو کر، خبردار اللہ ہی کے لئے خالص بندگی ہے اور جان کہ اس عبادت میں بہتری نہیں جس میں علم نہیں اور اس علم میں کوئی بہتری نہیں جس میں فہم نہیں، اور بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا

جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو پسند کرے اسے غفلت اور لمبی نیند سے نجات دیتا ہے تو اسے میرے جسم ملکی نیند والا ہو جا، بیشک نگہبان فرشتے تیرے ارد گرد جھنج رہے ہیں اور ساری کائنات متحرک ہے اور یہ کہہ کر پکار رہی ہے کہ صبح قریب ہو گئی اور فجر اپنے نور سے روشن ہو گئی اور چمک اٹھی، تو نماز کی طرف آ، نماز کی طرف آ، یہاں مجھے جاگ آگئی تو اچانک مؤذن کہہ رہا تھا **حَتَّىٰ عَلَى الْفَلَاحِ** **حَتَّىٰ عَلَى الْفَلَاحِ** (فلاح کی طرف آؤ، فلاح کی طرف آؤ) **الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ** **الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ** (نماز نیند سے بہتر ہے، نماز نیند سے بہتر ہے) اور باقی بات کو پورا کرنے کے لئے نویں اشاعت میں ملاقات ہوگی انشاء اللہ العزیز۔

اس کے بعد نویں اشاعت کے مقدمہ کو جلد پورا کرنے کا مطالبہ کیا گیا اور اللہ جانتا ہے کہ مجھے معلوم نہیں کہ میں کیا لکھوں اور نہ یہ کہ کس گوشہ سے شروع کروں اور اپنی عادت کے خلاف گہری نیند میں بہہ گیا اور کچھ ہی دیر بعد میں نے ایک جسم کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا اور صاف ظاہر نہیں ہو رہا تھا، میں اس سے گھبرا گیا کیونکہ وہ میری زندگی سے ایک صورت ہے، وہاں میں نے عالم بالا کی روح کا دھچکا سا محسوس کیا اور میں نے ایک سبزہ زار دیکھا جس کی مٹی سے رضوان کی مہک آ رہی تھی اور میں نے ایک نور اٹھتا ہوا دیکھا جس سے اندھیرے روشن ہو گئے اور میں نے ایک باوقار اور پرسکون آواز سنی، کہنے والے نے کہا کہ متخیر عملیں پر سلام ہو جو کہ قرآن کریم کا خادم ہے، کیا وجہ ہے کہ میں تجھے غم اور پریشانی میں دیکھ رہا ہوں، مجھے صبح خبر دے، ہو سکتا ہے کہ تکلیف کی تخفیف ممکن ہو تو میں نے اپنی محبت کی زبان سے اپنے دل سے کہا کہ اس کا میرے حال کو جاننا مجھے مانگنے سے بے نیاز کر دیتا ہے تو اس نے مجھے کہا کیا تجھے پسند نہیں ہے، کہ تو فی ملکوت اللہ (اللہ تعالیٰ کی بادشاہی میں) "انوار الحق" کے ساتھ "انوار البقین" دیکھے۔

یہاں میں نے خمیوں میں بند حکمت کی طلب کی طرف اپنی ہمت کے مطابق پرواز کی تو میں نے وہاں اسرار کئے طالبوں کا کافی ہجوم دیکھا، اس سے زیادہ ہجوم نہیں ہوگا اور کہا گیا پاسپورٹ کہاں ہے؟ میں نے کہا اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے میری محبت (ہی پاسپورٹ ہے)۔

جب بحث طویل ہوئی تو مجھے کہا گیا کہ تو اسرار چھپائے گا؟ میں نے کہا ہاں، اور جب اس نے گفتگو کا ارادہ کیا تو بغیر ارادہ کے مجھے جاگ آگئی، میرے دل میں انوار الحق کے ساتھ انوار الیقین مل چکے تھے۔ عنایت ربانی چاہتی ہے کہ کتاب انوار الحق کی نویں مرتبہ اشاعت کی جائے اور اس کے انوار چمک رہے ہیں۔

پس مجھے شرح صدہ ہوئی اور میری روح کو ایسی طاقت ملی کہ پہلے کبھی نہیں ملی اور اس کا اثر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کتاب کو نکالنے کی توفیق دی جو کہ سالہا سال پڑے میں رہی باوجودیکہ اس کی اشاعت کا اذن نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے پہلے ہی ہو چکا تھا اور وہ کتاب "فی ملکوت اللہ مع اسماء" ہے اور اسی کے ساتھ انوار الحق، انوار الیقین کے ساتھ ملے، دونوں اللہ کے ذکر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی طرف ہدایت دیتے ہیں اور یہ دسویں اشاعت ہے اور میں قلم روکتا ہوں، مجھے خیالات ہی خیالات کھینچ رہے ہیں معلوم نہیں کونسے لکھوں اور کونسے چھوڑوں۔ پھر میرا نفس سکون نہیں پاتا مگر اس صورت میں کہ میں اپنے پڑھنے والوں کو حقیقی و قیوم کی طرف توجہ کرنے کی نصیحت کروں وہ جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے، جس نے اپنی حکمت و مراد کے مطابق اپنے بندوں کے افعال جاری فرمائے تو اس نے جو چاہا ہو گیا اور

جو نہ چاہا نہ ہوا اور یہ کہ لوگ اپنی جانوں کو راحت دیں اور اسی کے حکم کو تسلیم کر کے اور افضل عبادات سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو کر اپنے دلوں کا علاج کریں اور یہ کہ لا الہ الا اللہ سے وابستگی حاصل کریں کیونکہ یہ اللہ سبحانہ کے ہاں سب سے پُر امید کلمہ ہے اور یہاں میرے ساتھی نے مجھے کہا تو کب تک لکھے گا؟ کیا جو کچھ لکھ چکا وہ کافی نہیں؟ میں نے کہا لکھوں گا اور لکھوں گا، شاید جو بات مجھے اور پڑھنے والوں کو نفع دے، میں نے ابھی لکھی ہی نہیں تو اللہ تعالیٰ کی برکت سے اور اس کے نام "علیٰ قدیر" کے ساتھ میں انوار کی طبعہ عابثہ لینے دسویں اشاعت کو دربار نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کے دستوں کی خدمت میں مدیہ پیش کرنا ہوں، امید کرتا ہوں کہ آئندہ طباعت میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے ان کی زیارت خیر کے ساتھ کروں۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

اے عزیز قاری! پھر ہم نے گیارہویں اشاعت موجودہ ظروفوں میں پیش کی جو کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے صبر کی حد اور اس پر ہمارے ایمان کی وجہ سے فی الواقع ہمارا امتحان ہے اور ہمیں بات کو ان ظروف تک ملانے کی گنجائش نہیں لیکن ہم دلی طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف یہ مانگتے ہوئے متوجہ ہوئے کہ اللہ تعالیٰ اس پردے کو اپنے مسلمان بندوں سے اٹھا دے اور ہمارے دشمنوں، دین کے دشمنوں پر فتح و نصرت عطا فرمائے اور یہ کہ کافر غاصبوں سے ہماری سزائیں کو پاک فرمائے اور بارہویں اشاعت پر طاقات تک پھر مجھ سے بارہویں اشاعت کے خطبہ کا مطالبہ کیا گیا اور دو ہفتہ تک میں لکھنے کا ارادہ کرتا رہا لیکن لکھ نہ سکا اور میں نے آج کے آنے والے سے پوچھا کہ ہمیں علم والی نصیحت کرے تو اس نے کہا کہ اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے

ڈرنے کا حق ہے۔ میں نے کہا یہ تو مشکل اور محال ہے تو اس نے کہا اللہ سے ڈرو جتنا تم سے ہو کے۔ میں نے کہا پھر کیا کریں، کہا اللہ سے ڈرو اور اللہ تمہیں سکھاتا ہے اور بات ملاتے ہوئے کہا چاہئے کہ مقام کے مطابق بات کی جائے۔ کلام کو لمبا کرنے میں مہمتیں ہار جاتی ہیں اور بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ جب تو وصل ہونے کا ارادہ کرتا ہے تو آئیں تجھے خبر دیتا ہوں کہ وہاں کیا ہے اور تیرے لئے بیان کرنا ہوں کہ یہ سفر کیسے ہوگا اور تجھے خبردار کی طرح کوئی خبر دینے والا نہیں ہے تجھ پر کچھ نہیں سوائے اس کے کہ تو نیت کو خالص کر لے۔

اور جان لے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا بہتر ہے کی گنجی، بہر روزی کا دروازہ، بہر خوفزدہ کے لئے امن اور مغنوم کے لئے راحت ہے اور آپ پر درود شریف پڑھنے سے بیداری اور خواب میں آپ کی زیارت کی خوشخبری ثابت ہو جاتی ہے، پس درود شریف کے چشمہ جاری سے پانی پی اور سیرابی حاصل کر اور اس کی تلاوت میں کھوجا اور اس کے معنوں کو سمجھ اور اپنے دل کو محبت اور نور سے بھر لے، ہدایت و سعادت حاصل کر لے گا اور تیرھویں اشاعت ہمارے ان اوقات میں ظاہر ہوتی جن کے پرے اٹھے نہیں اور بادل چھٹے نہیں لیکن وہ وقفہ جس میں یہ اشاعت ظاہر ہوتی، ایک نئی عادت کے ساتھ ممتاز ہے کہ نفس میں امید کو ابھارتا ہے اور امداد قریب کی بشارت دیتا ہے پس ایمانی دعوت عام طور پر بلند ہو گئی کہ اطراف عالم اس کا جواب دیتے ہیں، زبانیں اس کے ذکر میں مصروف ہیں اور وہ ایک علامت بن گئی جو کہ شعائر علم کی طرف بلند ہے اور ایک روحانی ہتھیار جو کہ جتنی ہتھیاروں سے آگے ہے، یہ وہ ہے جو وقتی طور پر ہمارے دل میں ڈالا گیا اور کچھ کلام باقی ہے جو آئندہ اشاعت میں مذکور ہوگا انشاء اللہ العزیز اور اب چودھویں اشاعت

آتی ہے، پس مجھ سے منقطع گفتگو کو ملانے کا مطالبہ کیا گیا اور میں حاضر ہوں۔

اے میرے سردار پڑھنے والے میں تیری ملاقات کروں گا گویا کہ ہم
قضاء و قدر کے ساتھ ایک وعدہ پر ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دعا کو
قبول فرمایا اور امید کو ثابت فرمایا اور مسلمانوں اور عرب میں اپنی روح پھونکی، پس
ان کی بھری قوتوں کو جمع فرمایا اور ان کی صف کو ایک کیا، ان کا نشانہ تیز کیا،
پس وہ اپنی غنودگی سے بیدار ہوئے اور اپنی غفلت سے اٹھے اور عظمتوں میں داخل
ہوئے تاکہ شہروں کو پاک کر دیں۔

اللہ کی عزت سے وابستگی اختیار کرتے ہوئے اللہ کی عنایت کا ان پر
سایہ ہو اور اس کی رعایت ان کی حفاظت فرمائے اور ان کے دل پر امید ہیں کہ
اللہ تعالیٰ ان کے لئے مدد ثابت فرمائے اور انہیں اہل بدر کی سی عزت عطا فرمائے
اور ان کی وجہ سے مسجد اقصیٰ کو پاک فرمائے جبکہ ان کے اسلاف کی بدولت فتح مکہ میں مسجد
حرام کو پاک فرمایا اور یہ امداد اللہ کے ساتھ ایمان لانے کی فضیلت، اس کی طرف لوٹنے
اور اس پر بھروسہ و اعتماد کئے بغیر حاصل نہیں ہوتی کیونکہ جو کچھ اللہ کے دربار میں ہے
اس کی اطاعت کے بغیر نہیں مل سکتا اور نہیں ہے امداد مگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔
ہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ نعمت کو پورا، امید کو اور جو کچھ
کہ اپنے مومن بندوں کے ساتھ نصرت، کامیابی اور فتح قریب کا وعدہ فرمایا ہے سچا فرمائے
اور اسلام کے پرچم کو بلند فرمائے اور سلام جہانوں میں بلند مرتبہ اور خوب متحرک ہے اور ہم
اللہ تعالیٰ کے حکم سے پندرھویں اشاعت میں تجھ سے ملیں گے۔ اے ہمارے رب
ہمارے لئے ہمارے گناہ اور ہمارے معاملہ میں ہماری زیادتیوں کو بخش دے اور ہمیں
ثابت قدم فرما اور کافروں پر ہمیں فتح و نصرت عطا فرما۔

اس گفتگو کے بعد معلوم ہوا کہ لوگوں نے پذیر ہوئیں اشاعت کی مستحق و شوق میں انتظار کی، اس امید پر کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا محبت ان کی طرف لوٹے تاکہ انہیں قلبی واردات اور حسین مشاہدات بیان کرے مگر اللہ تعالیٰ نے اسے اپنے جوار رحمت میں پرہیزگاروں اور نیکو کاروں کے ساتھ چن لیا تھا جن کے متعلق اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا ” بیشک پرہیزگار باغوں اور نہروں میں ہیں سچ کی مجلس میں عظیم قدرت والے بادشاہ کے حضور اور یہ کتاب انوار الحق جو کہ بانی ہمک اور نبوی موتی ہے، کی سولہویں اشاعت ہے، اس شیخ کی جس نے اللہ سے محبت کی تو اس نے اسے چن لیا اور رسول اللہ کی محبت میں وارفتہ ہوا تو اللہ تعالیٰ نے اسے ان کی خدمت میں بطور مدد پیش کر دیا۔

البیہ شیخ (عبدالمقصود محمد سالم) دعوت الی اللہ اور محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ایک حسین قائد تھے، انہوں نے ساری زندگی قرآن پاک کی مجاہدوں کے ذکر، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے اور یتیموں اور فقیروں کی دیکھ بھال میں پوری کردی یہاں تک کہ ۲۶ شعبان المعظم ۱۳۹۷ھ بمطابق ۱۱ اگست ۱۹۷۷ء جمعۃ المبارک کی رات کو اپنے مالک کی بارگاہ کی طرف انتقال کیا اور ان کی وفات اس واقعہ کے بعد ہوئی جس میں انہوں نے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں سینے سے لگایا ہوا تھا اور بوسہ دے رہے ہیں اور عنقریب ملاقات کی بشارت بنا رہے ہیں اور آپ سیدنا امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاه عننا کی مسجد مبارک کے قریب امیر سفین الدین کے مزار کے پڑوس میں انوار و تجلیات سے معمور اپنی قبر شریف میں دفن کئے گئے اور اگر میں مہول جاؤں تو زندگی بھر یہ ہرگز نہیں مہول سکتا کہ میں نے ان کے زیر سایہ بیس سال گزارے ہیں، مجھے ان کے ہاتھوں سے

خیر کثیر حاصل ہوئی اور مجھے ان کی دامادی کا شرف بھی حاصل ہے اور اللہ تعالیٰ کی نعمت کا بیان ہے کہ میں نے اپنے آقا و مولیٰ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی۔ آپ کی دائیں جانب سیدنا امام علی کرم اللہ وجہہ الکریم کھڑے تھے، میں نے آپ کی خدمت میں سلام عرض کیا اور میں نے آپ کے دست مبارک میں اپنا ہاتھ رکھا اور عرض کی کہ یا رسول اللہ مجھے میرے چچا شیخ عبدالمقصود نے آپ کا خادم مقرر کیا ہے تو آپ نے تبسم فرمایا اور فرمایا کہ میں نے قبول کیا اور میں راضی ہوں۔

اس خواب کو ۱۲ سال گزرنے کے بعد سیدی شیخ عبدالمقصود نے مجھے پابند کیا کہ میں ان کے بعد بار امانت اٹھاؤں اور دعوت الی اللہ اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں میں آپ کا خلیفہ بنوں اور یہ دارالجماعت قرآن پاک کی تلاوت اللہ تعالیٰ کے ذکر اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف سے معمور ہے اور مجھے آپ نے وصیت فرمائی کہ ہم ہمیشہ قرآن پاک کی سورتوں کی تفسیر کی مفت اشاعت میں مصروف رہیں، اللہ تعالیٰ کے کلام اور اس کے معنوں کی وضاحت کی نشر و اشاعت کے ساتھ اور اسی طرح آپ کی باقی تالیف شدہ کتابوں کی اشاعت میں مصروف ہوں اور ان میں سے آپ کی آخری کتاب راحة الارواح ہے جو کہ نفسوں اور رجوحوں کی ہدایت کنندہ اور بہرہ زخم سے دلوں کو شفا دینے والی ہے اور جس کا مواد جمع کر دیا تھا اور لوگوں سے اس کی طباعت کا وعدہ فرمایا تھا اور عنقریب انشاء اللہ تعالیٰ ظاہر ہوگی۔ یہ ساری صورت حال ہے۔

آپ کے فیض کے انوار ہمیشہ روشن، آپ کی مدد شامل حال اور آپ کی روحانیت ہم پر جلوہ ریز رہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف ہدایت دیتی رہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ کا قرب عطا فرماتی رہے۔

گفتگو کو ختم کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور سوال ہے کہ ہمارے مولیٰ صاحب الوارثیٰ پر رحم فرمائے اور نبیوں، صدیقیوں، شہیدوں اور صالحین کے ساتھ اعلیٰ علیین میں ان کے درجات بلند فرمائے اور مرسلین پر سلام ہو اور تمام خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جو کہ سب جہانوں کا پروردگار ہے اور سترھویں اشاعت پر ملاقات کا وعدہ رہا اللہ العزیز۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

لمخلص الخادم الامین
محمد مسعود عبد الحلیم



سُورَةُ الْفُحْطَةِ
مَكِّيَّةٌ

آيَاتُهَا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا يَلْبَسُ

الْعُلَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَيَهْدِي

مَلِكٍ يَوْمَ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ

وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ

وَلَا الضَّالِّينَ ۝

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ

عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

انوار الجلال

فی الصلوة علی سید الخلق

سیدنا و مولانا

محمد

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مصنف

عارف باللہ ایچ عبدالمقصود محمد سالم رحمہ اللہ تعالیٰ الازہری مصری

مترجم

مولانا سید محمد محفوظ الحق شاہ مدظلہ خطیب اعظم بونے الہ

صَلَوَاتُ ذُرِّيَّتِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا لِلَّهِ وَمَلَأْنَاكَ بِصَلَوَاتِنَا عَلَى النَّبِيِّ

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں اے

یَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

ایمان والو تم بھی درود پڑھو اور خوب خوب سلام پڑھو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے میرے اللہ درود شریف بھیج اور سلامتی اور برکتیں نازل

مُحَمَّدٍ فَتَحَ شُهُودِ ظُهُورِ تَكْوِينِ مَوْجُودَاتِكَ

فرما ہندے سردار اور مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ تیری موجودات کے

مَجْلَىٰ أَسْمَائِكَ وَمَظْهَرِ صِفَاتِكَ الَّذِي خَلَقْتَهُ

وجود کے ظہور کے مشاہدہ کا دروازہ کھولنے والے۔ تیرے اسماء کی

مِنْ نُورِ ذَاتِكَ وَخَلَقْتَ مِنْ نُورِهِ جَمِيعَ مَخْلُوقَاتِكَ

جلوہ نگہ، تیری صفات کے مظہر ہیں۔ جنہیں تو نے اپنے ذاتی نور

جَلَالِ عَرْشِكَ الَّذِي كَوَّنْتَهُ بِحَمِيلِ اِبْدَاعِكَ

سے پیدا فرمایا اور اپنی تمام مخلوقات کو ان کے نور سے پیدا فرمایا جو کہ جلال

مِنْ كُرْسِيِّكَ الْكَرِيمِ الَّذِي وَسِعَ صُورَةَ تَخَلِّيَاتِ

ہیں تمہارے اس عرشِ عظیم کا جسے تو نے اپنی حسین قدرتِ اجداد سے عدم

اَمْرِكَ فِي اَرْضِكَ وَسَمَايِكَ عَظَمَةَ لَوْحِكَ الْمَحْفُوظِ

سے وجود میں ظاہر فرمایا۔ راز ہیں تیری اس شان والی کرسی کا جو

الَّذِي اَوْدَعْتَهُ لَطَائِفَ تَقْدِيرَاتِكَ مِدَادِ قَلَمِكَ

تمہارے نام و اسم میں تیرے امر کے جلوؤں کی صورت کو گہرے

الْبَدِيْعِ الَّذِي اَثْبَتَ بِهِ جَلِيلَ مِثْيَاتِكَ صَفَاءِ

میں لے ہوئے ہے۔ عظمت ہیں تیری اس لوح محفوظ کی جس میں

الْوُجُودِ الْاَرْضِيِّ وَبِهَاءِ الْاَفْقِ الْاَعْلَى الَّذِي اسْتَسَارَ

تو نے اپنی تشبیہوں کی بدلیوں کو درایت رکھا ہے۔ سیلی ہیں تیرے

يَهْ خَاصَّتْكَ مِنْ عِبَادِكَ مَا الظَّهْرُ الظَّاهِرِ

اس عجیب ظم کی جس کے ساتھ تو نے اپنی عظیم مشیتوں کو ظاہر کیا۔

الْمُقَدَّسِ الْهَاطِلِ مِنْ مُعْصِرَاتِ مَا شَجَّاحِ

روشن وجود کا ٹکڑا اور افق اعلیٰ کی چمک ہیں۔ جن کی وجہ سے تیرے

غُرَائِكَ دَوْحَةَ الْعَدْلِ لِظَلِيلَةِ الْوَارِفَةِ فِي

خاص بندوں کو روشنی ملی ہے۔ تیری بخشش کے چمکتے بادلوں سے زور دار

رِيَاضِ كَرَمِكَ لِبُلُوغِ دَرَجَاتِ احْسَانِكَ مِفْتَاحِ

برسنے والی پاک ہدان رحمت ہیں۔ تیرے احسان کے مرتبوں کو پانے

كَثْرِكَ الْمَكُونِ الْمَصُونِ الَّذِي فَتَحْتَ بِهِ غَوَامِضَ

کے لئے تیرے کرم کے باغات میں وسیع و عریض پہنچنے والے انصاف

غُيُوبِ اسْرَارِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کا شجر عظیم ہیں۔ تیرے چمپے ہوئے محفوظ خزانے کی کنجی ہیں جس کی

ظَهْرٍ وَالنُّورِ وَالشَّرْقِ وَالْوَضِيعِ وَالْمَكْنِ وَأَمْتِنِ نَقْطَةِ

وجہ سے تو نے اپنے اسرار کے گہرے غیب کو لے لے میرے اللہ درود

بَرَزَتْ مِنْ عَالَمِ الْغَيْبِ إِلَى عَالَمِ الشَّهَادَةِ لِتَكُونَ

بچی ہمدرد حضرت محمد پر جو کہ سب سے زیادہ ظاہر، سب سے روشن،

رَمَزًا لِلْعَارِفِينَ وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ صَلَّى اللَّهُ

سب سے چمکدار، سب سے واضح، سب سے ٹھوس اور مضبوط نقطہ ہیں

عَلَيْهِ صَلَاةٌ تَنَاسِبُ قَدْرَهُ الْعَظِيمِ وَتَلِيقٌ بِمَقَامِهِ

جو کہ عالم غیب سے شہادت میں ظاہر ہوا تاکہ عارفوں کے لئے اشدہ

الْكَرِيمِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ أُولَى الشَّرَفِ وَ

پورے ایمان والوں کے لئے ہدایت اور خوش خبری ہو۔ اللہ تعالیٰ ان پر

الشُّكْرِيمِ وَأَفْضَلُ لَصَلَاةٍ وَأَتَمُّ الشَّلِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ

درود بھیجے افضل درود اور کامل سلام جیسا کہ ان کی قدر عظیم کے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَفَاءَ الْهَائِمِينَ فِي مَحَبَّةِ

مناسب اور مقام کریم کے لائق ہو اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر

الرَّحْمَنِ وَمُضَى الْقُلُوبِ بِأَنْوَارِ الْإِيمَانِ وَشَافِي

جو کہ شرافت و عزت والے ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیجے ہمدردے سردار

الصدورِ بِاسْرَارِ الْقُرْآنِ مَنَحَةَ الْمَنَانِ وَمَبْعَثِ

حضرت محمدؐ پر جو کہ رحمن کی بعثت میں دارفتگان کی رونق ہیں اور اولوں

الرَّهْمَانِ مَنْ خَصَّهُ اللَّهُ بِالْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ وَ

کو انوار ایمان سے روشن فرمائے والے ہیں۔ قرآن پاک کے اسرار کے

جَعَلَ دِينَهُ خَيْرَ الْأَدْيَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

ساتھ سینوں کو شفا دینے والے ہیں احسان فرمانے والے رب کریم

مُحَمَّدٍ الْعَلِيِّ إِذَا عَمِ الْحَبِيبُ وَالطَّيِّبُ

کا علیہ اور رضائے خداوندی کا ذریعہ ہیں۔ جنہیں اللہ تعالیٰ نے حکمت

إِذَا عَزَا الطَّيِّبُ رَاحَةَ الْقُلُوبِ إِذَا اشْتَدَّ الْكُرُوبُ

اور بیان کے ساتھ خاص فرمایا اور اللہ تعالیٰ کے دین کو تمام دینوں سے

سِرِّ الدَّوَابِّ وَأَصْلِ لِسْفَاءِ وَعِنَايَةِ السَّمَاءِ وَمَصْدَرِ

بہتر کیا۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو

الْتِرْجَاءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ الْوَفِيَاءِ وَأَصْحَابِهِ

کہ دوست ہیں جب کہ کوئی دوست نہیں ہوتا۔ طیب ہیں جب

الرَّحْمَاءِ صَلَاةً فَحِيطَةً بِجَمِيعِ الْكَمَالَاتِ عَالِيَةً

کہ طیب مشکل سے طیب کی شدت کے وقت دلوں کی راحت

عَلَى سَائِرِ الصَّلَوَاتِ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ غُرُورِ النَّفْسِ وَ

دوا کا راز، شفاء کی بنیاد انسان کی حمايت، امید کی مصدر، اللہ تعالیٰ درود بھیجے

شَوَائِعِلَ لِحَسَنِ وَسَيِّئَاتِ الذُّنُوبِ وَخَائِنَةِ الْأَعْيُنِ

آپ پر اور آپ کی وفادار آل پر اور آپ کے رحمتل صحابہ کرام پر ایسا درود

وَمَا تَخْفَى لَصُدُورِ صَلَاةً تَغْفِرُ لَنَا بِهَا جَمِيعَ الزَّلَّاتِ

جو تمام کمالات کو گہرے میں لئے ہوئے ہو اور تمام درودوں سے بلند،

وَالْهَفَوَاتِ وَتَسْتَرُنَا بِهَا فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ

اس درود کی برکت سے ہمیں نفس کے فریب اور حس رکاوٹوں،

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً مَاصِلًا

کنہوں کے ایوانوں کی خیانت اور جو کچھ سینوں میں چھپا ہوا ہے اس

مِثْلَهَا مَوْجُودٌ مِّنْذُ خَلَقْتَ الْأَكْوَانَ وَلَا يَصِلُ

کی برائی سے پاک فرمائے، ایسا درود کہ اس کی وجہ سے ہلکی تمام

بِأَفْضَلِ مِنْهَا مَخْلُوقٍ فِي سَائِرِ الْأَزْمَانِ وَعَلَى اللَّهِ

کو تاہیں لو بیہودگیوں معاف فرمائے اور زندگی میں اس کی وجہ سے

وَاصْحَابِهِ شَمُوسِ الْعِرْفَانِ صَلَاةَ الرَّحْمَةِ وَ

ہماری پردہ پوشی فرمائے اور موت کے بعد رحمت فرمائے اے میرے اللہ

سَلَامَ الْبَرَكَةِ وَالرِّضْوَانِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر درود رحمت اور سلام برکت و

مُحَمَّدٍ لَذَّةِ بَكَاةِ الْخَاشِعِينَ وَهَيْئَةِ نَشَاطِ

رضواں، وہ درود کہ جب سے تو نے کائنات کو پیدا فرمایا کسی نے اس کی

الْعَابِدِينَ وَحُجَّةِ أَهْلِ الْيَقِينِ وَنُورِ بَصِيرَةِ

کل درود نہ بھیجا ہوگی کوئی مخلوق اس سے افضل درود بھیجے اور آپ کی آل

الْوَاصِلِينَ رَأْدِ الْمُقَرَّبِينَ إِلَى حَضْرَةِ الشُّهُودِ

اور اصحاب پر جو کہ عرفان کے سورج ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج

وَالشُّكَّيْنِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ خوف خدا رکھنے والوں کے رونے کی

أَصْلِ الْهُدَىٰ وَالْإِسْتِقَامَةِ وَمَصْدَرِ الْأَمْنِ

لذت، عبادت گزاروں کی روحانی مسرت کی طاقت، یقین والوں کی

وَالسَّلَامَةِ وَمَوْثِلِ الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ الْمُنْفَرِدِ

دلیل، واصلان درگاہ کا نور بصیرت اور بدرگاہ شہود و حکیمین کی طرف

بِالشَّفَاعَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

مقربین کے راہنما ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت

مُحَمَّدٍ رُوحِ الظَّاهِرَةِ الذَّاكِرَةِ الشَّاكِرَةِ

محمدؐ پر جو کہ ہدایت اور مثبت قدمی کی بنیاد، امن و سلامتی کا سرچشمہ

المُسْتَمَدَّةِ مِنْ نُورِ ذَاتِكَ الْعَلِيَّةِ وَالنَّفْسِ

بزرگی کی جائے پناہ اور قیامت کے دن تمہا شفاعت فرمانے والے ہیں

الرَّاضِيَةِ الْمَرْضِيَّةِ السَّامِيَةِ النَّقِيَّةِ الثَّقِيَّةِ

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر، پاکیزہ روح،

المُطْمَئِنَّةِ الْكَامِلَةِ الْمُتَحَلِّيَةِ بِأَشْرَفِ النُّعُوتِ

ذکر کرنے والی، شکر گزار تیری، ذات عالی کی نور سے مدد لینے والی،

الْخَلْقِيَّةِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اور تیری رضا پر راضی جان، تیری بدگاہ میں پسندیدہ، عالی مرتبت،

مَحْمَدٍ سَيِّرِ اسْمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي يُسْتَجَابُ

پاکیزہ صاحب تقویٰ، اطمینان والی، کمال والی، خلق کی اعلیٰ اوصاف سے

بِهِ دَعَاءُ السَّائِلِينَ وَبَيْتِ اللَّهِ الْمَعْمُورِ لِاجَابَةِ

حزین۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار اور مولیٰ حضرت محمد

شَكْوَى الْمَظْلُومِينَ وَسَقْفِ الرَّحْمَتِ الْمَرْفُوعِ

پر کہ اللہ کا اسم عظیم ہیں۔ جس کی وجہ سے ساتلوں کی دعائیں قبول ہوتی

لِرَفْعِ بَلْوَى الْمَكْرُوبِينَ وَبِحَرِّ الْجَبَرُوتِ

ہیں اور مظلوموں کی فریاد کی قبولیت کے لئے اللہ کا بیت المعمور ہیں مصیبت

الْمَسْجُورِ لِرَدِّعِ الظُّلَمِينَ سَبِيلِ اللَّهِ

زدوں کی مصیبت اٹھانے کو رحمت عظمیٰ کی بلند بلا جنت، ظالم سرکشوں کو

الْحَلِيِّ الْقَوِيمِ وَصِرَاطِ اللَّهِ السَّوِيِّ الْمُسْتَقِيمِ

روکنے کے لئے قدرت کا متلاطم دریا اللہ کا روشن معتدل راستہ، اللہ کی

هَادِي عِبَادِكَ إِلَى طَرِيقِ رِشَادِكَ وَرَحْمَتِكَ

درست سید می راہ، تیری ہدایت کے راستے کی طرف میرے بندوں کے

الشَّامِلَةِ لِجَمِيعِ مَخْلُوقَاتِكَ وَنِعْمَتِكَ الْكَامِلَةِ

راہنما، تیری رحمت جو کہ تیری تمام مخلوقات کو شامل ہے۔ میرے آسمان

لِأَهْلِ أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ صَاحِبِ الدَّرَجَاتِ

و زمین والوں کے لئے تیری نعمت کلمہ بلند و بالا درجات اور افضل و اعلیٰ

الرَّفِيعَةِ الْعَالِيَةِ وَالْمَقَامَاتِ الشَّرِيفَةِ السَّامِيَةِ

مقامات والے اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر

○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَيُضِ

جو کہ ذکر کرنے والوں کے دلوں میں محبت کے انوار کا فیض ہیں رکوع و

أَنْوَارِ الْمَحَبَّةِ فِي قُلُوبِ الذَّاكِرِينَ وَمَنْهَلِ

سجود کرنے والے پاکیزہ لوگوں کی ارواح کے لئے فیوض و برکات کا

الْإِفَاضَةِ الْعَذِيبِ لِأَرْوَاحِ الرُّكَّعِ السُّجَّدِ لِظَاهِرِينَ

شیریں گھاٹ، روزہ داروں عاجزی کرنے والوں کے دلوں کے لئے

وَمَوَدِّ الْعِنَايَةِ الرَّائِخِرِ لِقُلُوبِ السَّائِحِينَ

عنايات خداوندی کا بحر پور مقام اور گوشہ نشینوں قیام کرنے والوں کے

الْمُخَاشِعِينَ وَحَلَاوَةِ الْإِيْمَانِ فِي أَفْعَدَةِ

دلوں میں ایمان کی حلاوت۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا

الْمُتَّبِعِينَ الْقَائِمِينَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

حضرت محمدؐ پر جنہوں نے اپنے غالب دلائل سے سخت عقین دلوں کو روش

مُحَمَّدٍ الَّذِي بِسَاطِعِ بَرَاهِينِهِ أَنْارَ الْقُلُوبِ

فرمایا۔ یہاں تک کہ وہ بیداری کے نور میں ذکر کرنے والے عبادت گزار

الْقَائِمِيَّةَ الْجَامِدَةَ حَتَّى صَارَتْ فِي نُورِ

شکر گزار حمد کرنے والے، قناعت کرنے والے دنیا سے بے رغبت

الْيَقْظَةَ ذَاكِرَةً عَابِدَةً شَاكِرَةً حَامِدَةً قَانِعَةً

ہو گئے اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ

زَاهِدَةً ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

براہمت کے فلک میں طے والا تیرا چاند اور رضا کی لجر میں تیرا چمکنے والا

قَمَرِكَ السَّارِي فِي فَلَكَ الْهُدَى وَيَبْدُوكَ السَّاطِعِ

چود ہویں کا ہاند اور صبح قبول میں تیرا کامل نور، عمل کے بیٹروں کے

فِي فَجْرِ الرِّضَاوِ اشْرَاقِكَ الشَّامِ فِي صُبْحِ

چمپ جانے کے وقت تیری غالب ظہر اور تیری چمکدار عصر اور تیرا نور

الْقُبُولِ وَظَهْرِكَ الظَّاهِرِ وَعَصْرِكَ الزَّاهِرِ

فائق ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج اہلے سردار حضرت محمدؐ پر جو

وَنُورِكَ الْبَاهِرِ فِي وَقْتِ غُرُوبِ مَنَاسِرَاتِ

کہ اللہ کا چمکنے والا، غالب روشن سورج دائرہ وجود کے فلک کا روشن

الْعُقُولِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

منور قطب، صاف و شفاف انوار کا طاق، دنیا کی رحمت اور آخرت کی

شَسِيسِ اللَّهِ الْمَشْرِقَةِ السَّاطِعَةِ الشَّيْرَةِ وَ

سعادت ہیں اے میرے اللہ درود بھیج اہلے آقا حضرت محمدؐ پر جو

قُطْبِ فَلَكَ دَائِرَةُ الْوُجُودِ الزَّاهِيَةِ الزَّاهِرَةِ

کہ اللہ کا نور ہیں اس کے آسمان میں۔ اللہ کی ہدایت ہیں اس کی زمین

وَمَشْكُورَةَ الْأَنْوَارِ الصَّافِيَةِ الْبَاهِرَةِ رَحْمَةً

میں اللہ کے نائب ہیں اس کی مخلوق میں اور اللہ کی حفاظت ہیں اس کی

الدُّنْيَا وَسَعَادَةَ الْآخِرَةِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

بادشاہی میں اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ اللَّهِ فِي سَمَائِهِ وَهُدَايَةِ

عقلوں کی روشنی، افکار کا طاق، نفسوں کی ہدایت، آنکھوں کا نور

اللَّهُ فِي أَرْضِهِمْ وَخَلِيفَةِ اللَّهِ فِي خَلْقِهِ

تیرے چنے ہوئے بندے، سب اچھوں کے اچھے، اسرار کا سویرا ایسوں

وَرِعَايَةِ اللَّهِ فِي مُلْكِهِ ○ اللَّهُمَّ

کے میرے محفل، پیشانیوں کا قبلہ، انوار کی پناہ گاہ، اللہ کی اطاعت اللہ کی

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ضِيَاءِ الْعُقُولِ وَ

حفاظت اللہ کی ہدایت اور اللہ کی (بندوں کے لئے) سہولت اے میرے

مِشْكَاتِ الْأَفْكَارِ وَهُدَايَةِ النَّفُوسِ وَنُورِ

اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر وہ درود کہ مجھے ان تک

الْأَبْصَارِ عَبْدِكَ الْمُخْتَارِ خَيْرَةَ الْأَحْيَارِ

پہنچاؤے اور مجھے ان کی خدمت میں حاضر کروے اور مجھے ان کے دربار

فَجْرِ الْأَسْرَارِ مَحْرَابِ الْأَبْرَارِ قَبْلَةَ

کے قریب کروے اور مجھے ان کی زیارت کا فائدہ دے تو میں آپ کو

الْأَنْظَارِ حَظِيرَةِ الْأَنْوَارِ طَاعَةَ اللَّهِ رِعَايَةَ اللَّهِ

ظاہر دیکھوں اور آپ کی بیداری اور خواب میں زیارت کروں اور

هِدَايَةَ اللَّهِ يَسِّرَ اللَّهُ لَكَ اللَّهُمَّ صِنِّ عَلَيَّ سَيِّدِنَا

میرے دل کی آنگھ ان کی عین ذات پر پڑے اور

مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُؤْتِيهِ الْيَدِ وَتَجْمَعُنِي عَلَيْهِ وَتَقْرِبُنِي

میں آپ کی توجہ سے استفادہ کروں اور آپ کی خدمت میں

لِحَضْرَتِهِ وَتَتَّبِعُنِي بِرُؤْيَيْهِ فَأَشَاهِدُهُ عِيَانًا وَأَبْرَاهِيْمَ كَذَّابًا

خفیہ التجاہ پیش کرنے میں کامیاب ہو جاؤں اور مجھے اپنے

وَمِنَا مَا وَتَقَعُ عَيْنُ قَلْبِي عَلَى عَيْنِ ذَاتِهِ وَأَحْطَى

نور کی برکت سے نور یقین کی ہدایت دے اور اپنی طرف سے

يَعْطِفُهُمْ وَأَفْوَرِدُ بِمَسَاجِدِهِمْ وَاهْدِنِي بِنُورِكَ نُورَ الْبَقِيَّةِ

روح کے ساتھ میری مدد فرما۔ اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے

وَأَيِّدْنِي بِرُوحِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَإِنْ أَعْمَلْ

اور یہ کہ ایسے اچھے عمل کروں جو تجھے پسند ہوں اور مجھے اپنی رحمت

صَالِحَاتُ رِضَاكَ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔

صَلَوَاتُ الرَّحْمَاتِ الْمُتَوَالِيَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے میرے اللہ درود بھیج۔ اور سلام اور برکت فرما اہل آقا

النُّورِ النَّاطِقِ فِي سَمَاءِ الْجَلالِ وَالْقَيْثِ

حضرت محمدؐ پر جو کہ جلال کے آسمان میں غالب نور، جمل کے سن

الْهَامِيعِ مِنْ كَوْثَرِ صَفْوَةِ الْجَمالِ شَمْسِ

کے جو فی کوثر سے برسنے والی بدامن رحمت

الرَّحْمَةِ الطَّالِعَةِ عَلَى كَلِّ الْأَمَمِ غَيْثِ

سب امتوں پر چکنے والا رحمت کا سورج، پرانے وقتوں سے

سَحَابِ النَّجَاةِ مِنْ سَائِلِ الْقَدَمِ مِزْنِ

نجات کے بادل کی بدش، اللہ تعالیٰ کے فیوض کے

الْفِيوضَاتِ الْإِلَهِيَّةِ وَمَوْرِدِ الْكَمَالَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ

احسانات، رحمانی کلمات کا مقام و رُود ہیں۔

○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَقْصِدِ

ہاے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد پر۔

عَطَائِكَ الْوَائِي وَمَنْهَلِ إِحْسَانِكَ الصَّافِي

تمہاری بھرپور عطا کا مصدر، تیرے روشن احسان کا کھل،

سَبَاقِي الْقُلُوبِ مِنْ عَيْثِ جُودِكَ وَنَحْيِ لِنَفُوسِ

تیرے کرم کی ہدش سے دلوں کو سیراب کرنے والے اور تیرے

بِنُورِ شَهْوَدِكَ فَتَرَعَرَعَتِ بَعْدَانُ كَأَنْتَ جَامِدَةٌ

مشاہدہ کے نور سے نفسوں کو زندہ فرمانے والے، پس ان میں حرکت

قَاسِيَةٌ وَلَا أَنْتَ بِتَائِعِ رَحْمَاتِكَ الْمَتَوَالِيَةِ

پیدا ہو گئی اس کے بعد کہ وہ بے حس و حرکت تھے اور تیری متواتر

○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَائِكَ

رحمتوں سے نرم ہو گئے۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار

ازِمَّةَ قُلُوبِ الْمُحِبِّينَ وَجَاذِبِ أَعِنَّةَ أَسْرَاحِ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو کہ محبت والوں کے دلوں کی رسیوں

المُقَرَّبِينَ وَمَدِدِ الْعَارِفِينَ فِي سَاحَةِ الْإِحْسَانِ

کے ملک، مقربین کی روحوں کی لگاموں کو کھینچنے والے، احسان کے

وَرَوْضَةَ التَّمَكِّينِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

میدان اور حکمین کے باغ میں عرفوں کی مدد ہیں۔ اے میرے اللہ درود

مُحَمَّدٍ نِعْمَةَ السَّائِلِينَ وَأُنْسِ الْعَاكِفِينَ

بیچ ہلکے سردار حضرت محمد پر جو کہ سائلوں کی نعمت، اعکاف

وَوَقَارِ الْمَتَوَاضِعِينَ وَفَخْرِ الزَّاهِدِينَ وَ

کرنے والوں کا انس عاجزی کرنے والوں کی عزت، دنیا سے بے رغبتی

غَوِّثِ الْمَكْرُوبِينَ وَأَمَانَ الْخَائِفِينَ

کرنے والوں کا فخر مصیبت کے ماروں کے مددگار ڈر والوں کی امان،

وَصَفَاءِ الْمُوَجِّدِينَ وَمُصْبِحِ الْمَفْكَرِينَ وَ

توحید والوں کی صفائی غور و فکر کرنے والوں کا چراغ،

هِدَايَةِ السَّائِلِينَ وَالنِّعْمَةِ الْعُظْمَىٰ لِلْعَالَمِينَ

سوالیوں کی ہدایت اور سب جہانوں کے لئے بہت بڑی نعمت ہیں۔

○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتَّىٰ

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ اسلام اور

الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِينَ الصَّادِقِ الصِّدْقِ

مسلمانوں کا سرمدیہ، صحیح بولنے والے ہمیشہ سچے، امانت والے

الْأَمِينِ الشَّاكِرِ الشُّكْرِ الظَّاهِرِ فِي النَّبِيِّينَ

شکر گزار بہت زیادہ شکر کرنے والے، انبیاء میں اعلیٰ اور

السَّدِّيرِ الْمُرْمِلِ طَهْلَيْسٍ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ

مذکر حمل طہ لیسین ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُقْوِي بِهَا

سرور حضرت محمدؐ پر وہ درود کہ اس کی وجہ سے تو میری روح کو

رُوحِي فِي مَحَبَّتِهِ وَتُطَلِّقُ بِهَا لِسَانِي فَيَلْهَبُ

ان کی محبت میں قوی فرمادے اور میری زبان کو اس کی وجہ سے کھول

بِسْمَا جَاءَ حَضْرَتِهِ ○ اَللّٰهُمَّ اشْفِنِي بِرِضَاہُ

دے تو حضور کی بدگاہ میں عرض پیش کر سکے۔ اے میرے اللہ جب

اِذَا مَرِضْتُ وَاَسْقِنِي بِذِكْرَاہُ اِذَا ظَمِئْتُ

میں بیمار ہو جاؤں تو ان کی رضا کے ساتھ مجھے شفا عطا فرما اور جب مجھے

وَاَزِلْ حِجَابَ الْعَقْلِ عَن قَلْبِي بِہِ اِذَا حَجَبْتُ

ہماں لگے تو ان کے ذکر کا پانی پلا اور جب میرے سامنے حجاب آجائے

وَصِلْ رُوْحِي بِحَضْرَتِهِ وَهَدِ بِنَفْسِي

تو ان کی برکت سے میرے دل سے غفلت کا پردہ دور فرما دے اور

بِشَرِيْعَتِهِ وَاَشْرِقْ عَلٰی قَلْبِي اَنْوَارَ مَحَبَّتِهِ

میری روح کو ان کی بدگاہ میں پہنچا دے اور میرے نفس کو ان کی شریعت

وَاَسْعِدْنِي بِبِلِقَاہُ وَاَرْزُقْنِي بِرَوْضَتِهِ

کے ساتھ پاک فرما دے اور میرے دل پر ان کی محبت کے انوار روشن

وَاَقِلْنِي بِہِ يَا مَوْلَايَ اِذَا زَلَّتِ الْقَدَمُ وَاَهْدِنِي

فرما اور مجھے ان کی ملاحمت کی سعادت عطا فرما اور مجھے ان کی زیارت

بِهَدْيِهِ حَتَّىٰ أَحْيَىٰ مِنِّي مِنَ الْعَدَمِ ۝ اللَّهُمَّ

عطا فرما اور جب قدم پھسل جائے تو اے میرے مولا ان کی برکت سے

صَلِّ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ الثَّمَنَاتِ الْمُبَارَكَاتِ

مجھے سہارا دے اور مجھے ان کی سیرت کے ساتھ ہدایت دے یہاں

وَأَكْمَلْ تَسْلِيمَاتِكَ الزَّكِيَّاتِ الزَّاهِيَّاتِ

تک کہ میں عدم سے زندہ ہو جاؤں۔ اے میرے اللہ اپنے کامل

وَأَعْظَمَ بَرَكَاتِكَ الْعَاطِرَاتِ الْعَائِقَاتِ

مبارک درودوں کا افضل درود بھیج اور اپنے پاکیزہ روشن سلاموں کا

وَأَشْرَفَ رَحْمَاتِكَ الْمَسْوَالِيَّاتِ السَّاطِعَاتِ

سب سے کامل سلام بھیج اور اپنی معطر و معتبر برکتوں کی

عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَتَقَبَّلْ

سب سے اعظم برکت فرما اور اپنی مسلسل دعاؤں کی سب سے

مِنْ أَفْضَلِ الصَّلَوَاتِ وَأَشْرَفِهَا وَأَكْثَرِهَا

بزرگ رحمت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر اور مجھ سے درودوں

وَأكْبَرَهَا وَأَتَتْهَا وَأَعْتَبَهَا وَأَهْنَأَهَا وَأَضْوَتْهَا

کا افضل درود اور ان کا سب سے زیادہ بزرگ، سب سے زیادہ کثرت

وَاجْمَعَهَا وَاجْمَلَهَا وَأَكْمَلَهَا وَبَارِكْ عَلَى

والا سب سے بڑا، سب سے زیادہ مکمل، سب سے زیادہ عام، سب

حَضْرَتِهِ أَوْ فَرَأَى بَرَكَاتٍ وَأَسْعَدَهَا وَأَدْوَمَهَا

سے زیادہ خوشگوار سب سے زیادہ روشن، سب سے زیادہ جامع،

وَاعْظَمَهَا وَأَسْمَأَهَا وَأَزْهَأَهَا وَأَحْلَاهَا وَ

سب سے زیادہ خوبصورت اور سب سے زیادہ کمال درود قبول فرما۔ اور

أَبْهَأَهَا وَأَوْفَاهَا وَأَنْزَلَهَا وَأَصْفَاهَا وَأَرْقَاهَا

ہن کے دربد میں برکتوں کی سب سے زیادہ وافر، سب سے زیادہ

وَأَبْقَاهَا صَلَاةً زَاهِيَةً زَاهِرَةً ظَاهِرَةً

عبادت والی ہمیشہ قائم رہنے والی، سب سے عظیم، سب سے بلند، سب

بَاهِرَةً عَامِرَةً عَالِيَةً نَامِيَةً بَاهِيَةً سَامِيَةً

سے زیادہ روشن سب سے زیادہ شیریں، سب سے زیادہ چمکدار، سب

شَافِعَةٌ شَارِحَةٌ رَاجِحَةٌ نَافِحَةٌ صَافِيَةٌ نَاجِحَةٌ

سے زیادہ پوری سب سے زیادہ پاکیزہ، سب سے زیادہ صاف سب

فَائِقَةٌ نَقِيَّةٌ سَنِیَّةٌ عَلِيَّةٌ رَافِعَةٌ زَكِيَّةٌ

سے زیادہ ترقی پذیر اور زیادہ ہلکی رہنے والی برکت فرما وہ درود جو منور

مَشْمُولَةٌ بِرُوحِ الْحَبِيبِ الْكَامِلِ وَالْإِحْلَاصِ

روشن پاکیزہ غالب، ضیاء پاش، زینت بخش، بلند مرتبہ ہونے والا، چمک

الشَّامِلِ وَالرِّضَا الْآتِمَّ وَالْقَبُولِ الْأَعْمَ

دک والا اعلیٰ مقام، شفاعت کرنے والا، کھولنے والا، نفع بخش سطر

وَالثَّوَابِ الْعَمِيمِ وَالنَّعِيمِ الْمَقِيمِ

صاف آسان، قائم پاک، بلند و بالا، حسین پاکیزہ جس میں حب کامل اور

○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اخلاص کی روح، رضائے کامل، قبول عام، ثواب کثیر اور ہمیشہ رہنے والی

صَفْوَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَخَيْرَةِ الْمُرْسَلِينَ وَ

عتیں شامل ہوں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد

عَلَى سَيِّدِنَا جِبْرَائِيلَ الرُّوحِ الطَّاهِرِ

پر جو انبیاء میں سے چنے ہوئے اور رسولوں میں سب سے بہتر ہیں اور

الْأَمِينِ وَعَلَى سَيِّدِنَا مِيكَائِيلَ الَّذِي

ہمارے سردار حضرت جبرائیلؑ پر جو کہ پاکیزہ روح امین ہے اور ہمارے

جَعَلْتَهُ عَلَى الْأَمْطَارِ وَالرِّيَّاحِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ

سردار حضرت میکائیلؑ پر جسے تو نے بدشوں اور ہواؤں پر مقرر فرشتوں

الْمُؤَكَّلِينَ وَعَلَى سَيِّدِنَا إِسْرَافِيلَ الْمُؤَكَّلِ

میں کیا اور ہمارے سردار حضرت اسرافیلؑ پر جو کہ قیامت کے دن صور

بِالنَّفْحِ فِي الصُّورِ يَوْمَ الدِّينِ وَعَلَى سَيِّدِنَا

پھونکنے پر مقرر ہے اور ہمارے سردار حضرت عزرائیلؑ پر جس کی

عِزْرَائِيلَ الَّذِي أَعَدَّتْهُ بِقُوَّتِكَ عَلَى قَبْضِ

تو نے تمام مخلوقات کی رو میں کھینچنے پر اپنی قوت سے مدد فرمائی اور ان

أَرْوَاحِ جَمِيعِ الْمَخْلُوقِينَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ

فرشتوں پر جو کہ تیرے عرش کے ارد گرد پرے ہندے کھڑے ہیں

الْحَافِيْنَ مِنْ حَوْلِ عَرْشِكَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ

جو کہ عمرے ایمان والے بندوں کے لئے بخش مانگنے والے ہیں اور پاکیزہ

لِعِبَادِكَ السُّؤْمِيْنَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْأَطْهَارِ

ملائکہ کروہین پر اور عزت والے سفیروں اور نگہبانی کرنے والے پاک

الْكُرُوبِيِّنَ وَعَلَى السَّفَرَةِ الْمَكْرُمِيْنَ

فرشتوں پر اور کراماتین پر اور منکر نکیر پر اور مالک اور رضوان امین

وَعَلَى الْحَفَظَةِ الظَّاهِرِيْنَ وَعَلَى الْكِرَامِ

اور سدے ملائکہ پر جو کہ آسمانوں اور زمینوں کی طرفوں میں موجود

الْكَاتِبِيْنَ وَعَلَى مَنْكِرٍ وَنَكِيْرٍ وَمَالِكِ

یہاں اے میرے اللہ میری طرف سے ان کی بدگاہ میں ایصال فرما اور

وَرِضْوَانَ الْأَمِيْنَ وَعَلَى جَمِيْعِ الْمَلَائِكَةِ

انہیں میری طرف سے اپنے اکرام کے وافر زائد درود میں سے اور اپنے

اجْمَعِيْنَ فِيْ أَقْطَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِيْنَ

مجیب بے محل حسین انعام میں سے اور اپنے فیوض کی کثیر جلیل

○ اللَّهُمَّ أَوْصِلْ لِحَضْرَتِهِمْ مِنْ

امداد دے اور اپنے جلال کے اور کے اعلیٰ منازل سے اور اپنی عطوں

وَيَلْفِغْهُمْ عَفْوٍ مِنْ وَافِرٍ مَزِيدٍ صَلَاتِ

کے چتر نسیم کے مرزودہ ثروت شیریں سے اور اپنے اعلیٰ

إِكْرَامِكَ وَمِنْ بَدِيعِ تَقْرِيدِ حَمِيلِ انْعَامِكَ

اور روشن سلاموں سے اور اپنی پوری رحمتوں اور کثیر برکتوں سے

وَمِنْ عَظِيمِ كَثِيرِ جَلِيلِ اِمْدَادِ فَيَوْضَاتِكَ

اور اپنی اعلیٰ نعمتوں اور بلند نوازشات سے اور اپنی پاکیزہ رضا اور مہترین

وَمِنْ اَعَالِي مَنَازِلِ مَعَارِجِ اَنْوَارِ سُبْحَتِكَ

عطوں میں سے وہ کچھ پہنچا جو ان کے لئے تیری رضا کے

وَمِنْ سَلْسَبِيلِ رَحِيْقِ مَخْتُوْمِ تَسْنِيْمِ

ساتھ باقی رہنمائی نعمتیں اور تیری جہا کے ساتھ ہمیشہ کا امن ہو

هَبَاتِكَ وَمِنْ اَسْسَى صَلَوَاتِكَ وَاَجْلَى

یا اللہ یا قریب یا سمیع سننے والے یا مجیب اے قول فرمانے والے۔

وَقُدْوَةَ الْأَصْفِيَاءِ وَبِرَّاسِ الْأَوْلِيَاءِ وَ

مخلصین کے قائد، اولیاء کے چراغ،

دَلِيلِ السُّعَدَاءِ وَنَعِيمِ الْأَوْفِيَاءِ وَحَبِيبِ

نیک بختوں کی دلیل، ارباب وفا کی نعمت اور جزا کے دن

أَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْجَزَاءِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ

جنتیوں کے محبوب ہیں۔ اے میرے اللہ درود

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ شَمْسِ جَدِّكَ

بھیج اہل دے سردار حضرت محمد پر جو کہ تیری نہایت روشن منور کرنے

الْمُنِيرِ الْأَبْهَى وَنُورِ قَمَرِ عِرْكَ السَّاطِعِ

والی بزرگی کے سورج کا چراغ، تیری پر انوار عزت کے چاند کا نور،

الْأَرْهَى وَضِيَاءِ نَجْمِ فَضْلِكَ الْعَالِي

تیرے بلند روشن فضل کے ستارے کی روشنی

الْأَعْلَى وَكَوْكَبِ سِرِّكَ الْبَدِيعِ الْأَعْلَى

اور تیرے بے مثل اعلیٰ ہمید کا ستارہ ہیں

الَّذِي أَعْلَيْتَ قَدْرَهُ فِي النَّبِيِّينَ وَأَظْهَرْتَ

جن کے مرتبے کو تو نے نبیوں میں اونچا فرمایا اور ان کی بزرگی کو

مَجْدَهُ فِي الْمُرْسَلِينَ وَقَرَّبْتَ اسْمَهُمْ

رسولوں عظیم السلام میں ظاہر فرمایا اور اعلیٰ علیین میں اپنے عرش کے

اسْمِكَ عَلَى سَائِقِ عَرْشِكَ فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ

ستون پر اپنے نام کے ساتھ ان کے نام کو طایا اور تو نے اپنے ذکر کے

وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ مَعَ ذِكْرِكَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ

ساتھ ان کے ذکر کو قیامت تک بلند فرمایا اور تو نے انہیں پہلوں پر

وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الْأَوَّلِينَ وَكَرَّمْتَهُ فِي الْآخِرِينَ

فضیلت دی اور پہلوں میں انہیں عزت عطا فرمائی اور ان کے ساتھ

وَشَرَّفْتَهُ بِسُكَّانِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ

آسمانوں اور زمینوں کے رہنے والوں کو عزت دی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر کمزوں دنوں

السَّاعَاتِ وَالْآيَّامِ وَعَدَدَ الشُّهُورِ وَالْأَعْوَامِ

مہینوں اور سالوں کی گنتی کے برابر اور

وَعَدَدَمَا فِيهَا مِنْ أَحْيَاءٍ وَأَمْوَاتٍ وَحَرَكَاتٍ

ان میں زندوں اور مردوں، حرکات و سکنات

وَسَكَنَاتٍ وَلَمَحَاتٍ وَلِحَطَّائِيٍّ وَإِشَارَاتٍ

لمحوں اور اشاروں

وَحَطَّائِيٍّ وَأَنْفَاسٍ وَنَسَمَاتٍ وَمَافِي

اور کھوکھوں، سانسوں اور روحوں اور جو کچھ

السَّمَاءِ مِنْ عَوَالِمٍ مُخْتَلِفَاتٍ وَنُجُومٍ

آسمان میں مختلف مخلوق، ثابت ستاروں

ثَابِتَاتٍ وَكَوَاكِبَ سَيَّارَاتٍ وَسَحَابٍ مُمَطَّرَاتٍ

چلنے والے ستاروں بدش برسانے والے بادلوں سے ہے

وَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ مِنْ زَيْجٍ ذَارِيَاتٍ

اور جو کچھ آسمان اور زمین کے درمیان اڑانے والی ہواؤں

وَأَنْوَارٍ سَاطِعَاتٍ وَذَرَّاتٍ مُّتَنَازِلَاتٍ

اٹنے والے انوار، کمرے ہوئے ذرات

وَأَرْوَاحٍ فِي الْأَنْوَارِ سَاطِعَاتٍ وَمَا فِي الْأَرْضِ

اور تیرے انوار میں پھرنے والی روحوں میں سے ہے اور جو کچھ زمین

مِنْ أَنْوَاعِ الْمَخْلُوقَاتِ مِنَ الْإِنْسِ وَجِبْتٍ وَ

میں قسم قسم کی مخلوق ہے۔ انسان جن اور

حَيَوَانٍ وَغَيْرِ ذَلِكَ مِمَّا لَا يَحْصِيهِ الْبَيَانُ

حیوان اور اس کے علاوہ جنہیں بیان میں گیرا نہیں جاسکتا

وَعَدَدَ مَا فِيهَا مِنْ مُعَادِنَ ظَاهِرَاتٍ وَخَافِيَاتٍ

اور زمین میں ظاہر اور چھپی ہوئی کانوں کی گنتی کے برابر

وَمَا عَلَيْهَا مِنْ جِبَالٍ شَامِخَاتٍ وَمُحِيطَاتٍ

اور اس پر بلند و بالا اور گھیرنے والے دور دراز تک پھلنے

شَامِخَاتٍ وَأَنْهَارٍ جَارِيَاتٍ وَوَادِقٍ يَابِعَاتٍ

والے پہاڑوں اور جاری نہروں، کے پھلوں والے بلعات

وَنَخِيلٍ بِأَشْقَاتٍ وَعِحٍ وَنَبَاتٍ وَنُرْهُوْرٍ

بلند سمجھوروں غلہ اور انگوروں، خوشبودار پھولوں،

عَاطِرَاتٍ وَسَنَابِلٍ نَامِيَاٍ وَطُيُوْرٍ صَافَاٍ

بوہنے والے خوشوں پر پھیلانے والے پرندوں

وَبَلَاِيْلٍ مُّغْرِدَاٍ عَلَى الْاَفْنَانِ ذَاكِرَاٍ

اور شاخوں پر چھمانے والی ذکر کرنے والی بلبلوں

وَاَفْوَاهٍ يُتَسَبَّحَاٍ مُّتَلَذِّذَاٍ وَجَوَاِحِمِ

لہ تیری تسبیح سے لذت پانے والے مونسوں، تیری اطاعت

فِي طَاعَتِكَ هَاثِمَاٍ وَنُفُوْسٍ بِالصِّدْقِ

میں تمہارا عطاء سچائی کے ساتھ تیرے

لَكَ مُتَضَرِّعَاٍ وَاجْوَاْفِي فِي نَهَارِكَ صَاثِمَاٍ

حضور عاجزی کرنے والے نفسوں، تیرے دن میں روزہ رکھنے والے

وَجِبَاِدِي فِي نَيْلِكَ سَاجِدَاٍ وَاَعْيُنِي اِلَى جَمَالِ

پہیوں، تیری رات میں سجدہ گزار پیشانیوں، تیرے جمال ذات کی

وَجِبْكَ مُتَطَلِّعَاتٍ وَقَلُوبٍ لِيذَاتِكَ عَاشِقَاتٍ

طرف جھانکنے والی آنکھوں، تیری ذات کے عاشق دلوں،

وَدُمُوعٍ مِّنْ ذِكْرِكَ جَارِيَاتٍ وَأَفْعِدَةٍ بِالْأَمِينِ

تیری یاد سے بننے والے آنسوؤں، گریہ زاری کے ساتھ

لَكَ خَاشِعَاتٍ وَأَكْبَادٍ فِي شَوْقِكَ مُحْتَرِقَاتٍ

تجھ سے ڈرنے والے دلوں، تیرے شوق میں جلنے والے پتھروں،

وَالسَّيْنَةِ بِالْقُرْآنِ لَكَ تَالِيَاتٍ وَدَعَوَاتٍ إِلَى

تیرے لئے قرآن پاک کی تلاوت کرنے والی زبانوں، تیرے مقام

مَقَامٍ قُدْسِيكَ صَاعِدَاتٍ وَعِبَادٍ لَكَ

قدس کی طرف اٹھنے والی دعاؤں۔ تیرے عاجزی کرنے

مُتَضَرِّعِينَ فِي مُحْرَابِ الْعِبُودِيَّةِ عَكْفِينَ

والے محراب عبودیت میں احکام کرنے والے بندوں

وَمَلَائِكَةٍ نُّهِّلُوا بِذِكْرِكَ وَتَسْبِيحِ بِحَمْدِكَ

اور تیرے ذکر کے ساتھ نہلیل اور تیری حمد کے ساتھ تسبیح

وَعَدَدَمَا نَعْلَمُ وَوَدَّأَمَّا نَفِيهِمْ فِي جَمِيعِ

پڑھنے والے فرشتوں کی کتنی کے برابر اور جو کچھ ہم جانتے ہیں اور جو کچھ

الْمَوْجُودَاتِ الظَّاهِرَاتِ وَالْخَافِيَاتِ

تمام موجودات میں ظاہر اور مخفی ہمدی کچھ سے بلاتر ہے کی تعداد کے

○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَدِيِّ

برابر ہے اے میرے اللہ درود بھیج ہمدی سرور حضرت محمد پر

صَلَّيْتَ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ أَحَدٌ

جن پر تو نے درود بھیجا اس سے پہلے کہ جملوں میں سے کوئی ان

مِنَ الْعَالَمِينَ وَتَرَفَّتِ الصَّلَوَاتُ بِالصَّلَاةِ

پر درود بھیجے اور تو نے نمازوں کو آپ پر درود پڑھنے کے ساتھ عزت

عَلَيْهِ فَاسْعَدَتْ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِنَ الْمَخْلُوقِينَ

طاہر ملی، تو نے نیک بخت کر دیا اے جس نے مخلوق میں سے آپ

وَأَرْسَلْتَهُ لِإِخْلُقِ رَحْمَةً مِّنْ حَيْثُ قَوْلِكَ الْمُبِينُ

پر درود شریف پڑھا اور تو نے آپ کو مخلوق کے لئے رحمت بنا کر بھیجا

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ صَلَاةً تَزِيلُ

جیسا کہ تیرا واضح ارشاد ہے: "اے محبوب ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر

بِهَا أَهْمَ وَالْخَوْفَ وَالْأَوْهَامَ وَتَشْفِينَا بِهَا مِن

رحمت جہانوں کی "ایسا" درود کہ اس کی وجہ سے تو ہلاک کر خوف

جَمِيعِ الْأَمْرَاضِ وَالْأَلَامِ وَالْأَسْقَامِ وَأَحْرُسَنَا

اور وہم دور فرمادے اور ہمیں اس کی وجہ سے تمام مرضوں، دردوں

فِي الْيَقَظَةِ وَالْمَقَامِ وَاعْفِرْ لَنَا الذُّنُوبَ وَالْأَثَامَ

اور بیداریوں سے شفا دے اور بیداری اور خواب میں ہماری حفاظت

أَحْفَظْنَا مِنْ تَقَلُّبَاتِ اللَّيَالِيِ وَالْأَيَّامِ وَأَسْتَرْنَا بِسِتْرِكَ

فرما اور ہمارے لئے گناہ اور جرم بخش دے اور ہمیں شب و روز کی

الَّذِي مِنْ أَسْتَرِيهِ لَا يَصْنَامُ سُبْحَانَكَ يَا وَاهِبُ

کردشوں سے محفوظ فرما اور ہمیں اپنے اس پردے سے چھپالے

النُّورِ وَالْإِنْعَامِ تَبَارَكَ اسْمُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

کہ اس میں جو بھی چھپا ظلم سے بچ گیا تو پاک ہے اے نور اور انعام عطا

أَنْتَ وَبِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا

فرمانے والے، اے بزرگی اور انعام دینے والے تیرا نام باہرکت ہے، تو

وَالْحَقِّيْنِي بِالصَّالِحِيْنَ.

عی دنیا و آخرت میں میرا مددگار ہے مجھے مسلمان فوت کر اور نیک

لوگوں میں شامل فرما۔

صَلَوَاتُ الْأَنْوَارِ الْمُتَلَاذِمَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

اے میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُشْكُوَةِ الْأَنْوَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَ

حضرت محمدؐ پر جو کہ انوار رحمانی کا مطلق

نُورٍ مِصْبَاحِ الزُّجَاجَةِ الْمِثَالِيَّةِ وَمَعْنَى لِحُسْنِ

فانوس مثالی کے چراغ کا نور، فرقان کے مقاصد کے

الْكَامِلِ لِلْمَعَانِي الْفُرْقَانِيَّةِ وَمَادَّةِ الْإِمْدَادَاتِ

لئے حسن کامل کا معنی، حق سبحانہ و تعالیٰ کی

السُّبْحَانِيَّةِ وَرَمَزِ الْأَسْرَارِ الْمَعْبُورِ عَنْهَا فِي

امدادوں کی اصل ان اسرار کی رمز جن کے متعلق

الْآيَاتِ الْقُرْآنِيَّةِ بِشَجَرَةٍ مَبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ

قرآنی آیات میں شجرہ مبارکہ کہ زیتونہ لاشرقیہ ولا غریبہ

لأَشْرُقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ قَبَسَ لَأَنْوَارٍ وَمَهْبَطٍ

سے تعبیر کی گئی ہے انوار کا شعلہ اور . اسرار خداوندی کے اترنے کا

الْأَسْرَارِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

مقام ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمد

جَنَّةِ مَاوِي الْمُؤْمِنِينَ وَسِدْرَةِ مُنْتَهَى

پر جو کہ مومنین کی جنت الملوئی اور صدیقوں کا سدرہ

الصِّدِّيقِينَ الَّذِي أُسْرِيَ بِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ

المنتہی ہیں جنہیں رات کے بعض حصہ میں مسجد حرام سے مسجد المنیٰ

الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَعُرِجَ بِهِ إِلَى

کی طرف سیر کر لی گئی اور انہیں بلند آسمانوں کی طرف سب سے

السَّمَوَاتِ الْعُلَى إِلَى الرَّفْرِفِ الْأَسْفَلِ فَنَاقَ

بلند بلا قرب تک اٹھایا گیا تو آپ افق اعلیٰ میں تمام انبیاء

النَّبِيِّينَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ إِذْ دَنَىٰ فَتَدَلَّىٰ وَحَارَ

پر سر بلند ہوئے جب کہ قریب ہوئے پس اور قریب ہوئے اور

غَايَةَ سَبْقِ الْمُرْسَلِينَ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ

آپ نے رسولوں کے کلمات کی انتہا کو جمع فرمایا پس آپ قاب قوسین

أَوَّادِنِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

او ادنیٰ کے مرتبہ پر فائز ہوئے۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے

الَّذِي أَكْرَمَهُ الْكَرِيمِ بِمَا آرَاهُ مِنْ آيَاتِهِ

سردار حضرت محمدؐ پر جنہیں کریم نے اپنی عظیم نشانیاں دکھا کر عزت

الْكُبْرَىٰ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ وَإِنِّي إِلَيْهِ

عطا فرمائی نہ آنکھ کسی طرف پھری اور نہ حد سے بڑھی اور رحیم نے

الرَّحِيمِ مِنْ أَسْرَارِهِ الْعُظْمَىٰ مَا كَذَبَ

ان کی طرف اپنے عظیم اسرار وحی فرمائے دل نے

الْفُؤَادَ مَا رَأَىٰ الَّذِي أَعْطَاهُ مَوْلَانَا الْعَظِيمُ

بھوٹ نہ کہا جو دیکھا جنہیں ہمارے مولائے عظیم نے دنیا و

مُنْتَهَى الْخَيْرِ وَالشُّكْرِ يَمُرُّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

آخرت میں بہتری اور عزت کی انتہائی مدارج عطا فرمائے اور انہیں اپنے

وَحَبَابَهُ بِالثَّقَوِيِّرِ وَالْتَّعْظِيمِ بِقَوْلِهِ وَلَسَوْفَ

اس ارشاد سے عزت و عظمت عطا فرمائی ”اور بے شک قریب ہے کہ

يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔ “ اے میرے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَبْرِيحُ لَهَا الْجَنَانُ

اللہ ہلکے آقا حضرت محمدؐ پر وہ درود بھیج کہ اس سے دل راحت

وَيَطْمَئِنُّ بِهَا الْقَلْبُ وَيَزِدُّ إِيمَانَ صَلَاةً

پائے اور مطمئن ہو اور ایمان میں برکت ہو ایسا درود کہ ہمیں تمہارے

تَقْوَدُنَا لِامْتِنَانِ أَمْرِكَ وَتُرْسِيدِنَا لِحَمْدِكَ وَ

علم کی قبیل کی طرف لے جائے اور ہمیں تیری حمد و شکر کی ہدایت دے

شُكْرِكَ وَتِلْهَمْنَا تَسْبِيحَكَ وَذِكْرَكَ وَتَمْنَعْنَا

اور تیری تسبیح و ذکر ہلکے دل میں ڈالے اور ہمیں تیری خوشنودی

رِضَاكَ وَعَفْوِكَ صَلَاةً نَدْخُلُ بِهَا حِمَاكَ

اور معافی عطا کرے۔ وہ درود کہ اس کی وجہ سے ہم تیری حفاظت میں

وَنُذْرِكَ مِنْ أَجْلِهَا فَضْلَكَ وَهَذَاكَ ○ اللَّهُمَّ

داخل ہوں اور اس کی وجہ سے ہم تیرے فضل اور ہدایت کو پالیں اے

صَلِّ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَعْرِقُنَا فِي

میرے اللہ ہمدے آقا حضرت محمدؐ پر وہ درود بھیج کہ ہمیں تیرے انعام

بِحَارِ انْعَامِكَ وَتَحْمِلُنَا إِلَى حَظِيرَةِ اِكْرَامِكَ

کے سمندر میں غرق کر دے اور ہمیں تیرے اعزاز و اکرام کے دربدار میں

وَتَدْخِلُنَا بِهَا حَدَائِقَ فَرَادِيْسٍ رِضْوَانِكَ

اٹھالے جائے اور تو ہمیں اس کی وجہ سے اپنی رضا کی جنتوں کے باغیچوں

وَتُعْطِيْنَا بِهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا آذُنٌ سَمِعَتْ

میں داخل فرما اور تو ہمیں اپنی جنتوں کی نعمتوں میں وہ کچھ عطا فرمائے کہ کسی

وَلَا حَظَرَ عَلَى قَلْبٍ بَشَرِيٍّ نَعِيمَ جَنَّتِكَ

آنکھ نے دیکھا نہ کسی کان نے سنا اور نہ ہی کسی بشر کے دل میں گھٹا

وَتَسْتَعِينَا بِالنَّظْرِ إِلَىٰ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ فِي

اور تو ہمیں اپنے احسان کی وسعتوں اور خوشنودی کے میدان میں اپنے

رِحَابِ إِحْسَانِكَ وَسَاحَةِ رِضْوَانِكَ ○ اللَّهُمَّ

رخ انور کی زینت سے بہرہ ور فرما، اے میرے اللہ درود

صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَاحَةِ وَجْهِهِ

بیچ ہلکے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو کو خشوع کرنے

الْخَاشِعِينَ وَرَجَاةِ عُقُولِ السَّالِكِينَ وَ

والوں کے چہروں کا حسن، سالکوں کی عقلوں کی قوت، عبادت گزاروں

طَهَارَةِ نَفُوسِ الْعَابِدِينَ وَقُوَّةِ زَادِ الصَّامِتِينَ

کے نفسوں کی پاکیزگی، روزہ داروں کا سفر خرچ، مدد مانگنے والے مومنوں

كَهْفِ الْمُسْتَغِيثِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالنُّورِ

کی جائے پناہ اور انبیاء و مرسلین کے لئے حق و باطل میں فرق

الْفُرْقَانِ لِلرُّسُلِ وَالْمُرْسَلِينَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ

کرنے والے قرآنی نور ہیں اے میرے اللہ ہلکے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَوْجَدَتْهُ الْقُدْرَةُ

سرور حضرت محمد پر درود صحیح کائنات کی ان چیزوں کی تعداد کے برابر

مِنَ الْكَائِنَاتِ وَعَدَدَ مَا خَصَّصَتْهُ الرِّسَالَةُ فِي

جنہیں قدرت نے ایجاد فرمایا اور ان چیزوں کی گنتی کے برابر جو ازل

الْأَنْزَلِيَّاتِ وَعَدَدَ مَا فِي الْغُيُوبِ مِنَ الْأَسْرَارِ

میں ارادہ قدرت میں خاص کی گئیں اور غیبوں میں مخفی اسرار کی تعداد کے

الْخَفِيَّاتِ وَعَدَدَ مَا خَطَّهُ الْقَلَمُ مِنَ الْكَلِمَاتِ

برابر اور ان کامل کلمات کے برابر جنہیں قلم نے لکھا وہ درود جو

الْتَّامَاتِ صَلَوَةٌ عَالِيَةٌ فِي الصَّلَوَاتِ نَامِيَةٌ

درودوں میں بلند، برکتوں میں بلا، تیری سرمدیت کے ساتھ دائمی،

فِي الْبَرَكَاتِ دَائِمَةٌ بِسَرْمَدِيَّتِكَ أَبَدِيَةٌ

تیری دیومیت کے ساتھ ابدی، تیری ازلیت کے ساتھ باقی، تیری

بِدَيْهوميَّتِكَ بَاقِيَةٌ بِأَزَلِيَّتِكَ عَظِيمَةٌ بِعَظَمِيَّتِكَ

عظمت کے ساتھ عظیم، تیری عنایت اسے شامل اور تیری حفاظت اس

مَسْمُوكَةٌ بِعَيْنَيْكَ مَكْفُوكَةٌ بِرِعَائِكَ ○ اللَّهُمَّ

کی کفیل ہو۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَلَّصَهُ الْخَلَاصَةَ

سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ تیری خاص عجاہات کا پھوڑ، تیری صفتوں

مِنْ مُبَدَّعَاتِكَ وَمَظْهَرِكَ الشَّامِ فِي جَمَالِ صِفَاتِكَ

کے محل میں تیرا منظر کامل۔ تیری آیات کے معنوں میں متعیر لوگوں

وَحَشِيَّةِ قُلُوبِ الْهَائِسِينَ فِي مَعَانِي آيَاتِكَ وَ

کے دلوں کا خوف، تیری عجیب و غریب

عِبْرَةَ السُّفْكَرِيِّينَ فِي بَدِيْعِ مَصْنُوعَاتِكَ سَاقِي

تھوکتوں میں غور و فکر کرنے والوں کی عبرت، تیرے بندوں کی

أَرْوَاحِ عِبَادِكَ مِنْ مَمَّا حَيَاةٍ فِي وُضَائِكَ وَدَلِيلِ

روحوں کو تیرے فیوض کا آب حیات پلانے والے اور تیری

عِبَادِكَ إِلَى سَبِيلِ رِشَادِكَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ہدایت کے راستے کی طرف تیرے بندوں کے راہنما ہیں اے میرے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْتَفَرُّبِ الْبَاسِمِ الْجَمِيلِ

اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ تبسم خوبصورت

وَالظَّرْفِ الْوَسِيمِ الْكَيْحِيلِ وَالْوَجْهِ الْبَيْهِي وَالنُّورِ

دانتوں والے، سین سرزمین آنکھ والے، روشن چہرے والے،

الْجَلِيِّ وَالْمَقَامِ السَّيِّئِ وَالْقَدْرِ الْعَلِيِّ آيَةَ كُلِّ

چمکتے نور والے بلند مقام، علی مرتبت، ہر رسول اور نبی

رَسُولٍ وَنَبِيِّ وَسَعَادَةِ كُلِّ صَالِحٍ وَتَقِي ○ اللَّهُمَّ

کی نشانی اور ہر نیک متقی کی سعادت ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْعَطَاءِ وَالشُّجَاعِ

ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ عطاء و شجاعت والے۔

وَالشُّجَاعَةِ وَالنَّجْدَةِ وَالْوَفَاءِ صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ

شجاعت، بہادری اور وفا والے تیرا صراط مستقیم

وَسَبِيلِكَ الْقَوِيمِ الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ قَوْلُكَ الْكَرِيمِ

اور تیری معتدل راہ جن پر تیرا یہ قول کریم اترا

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا

بیک تمہارے پاس تمہیں میں سے عظیم الشان رسول تشریف لائے

عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں گزرتا ہے، تمہاری بھلائی چاہنے

○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ

والے، ایمان والوں پر نہایت ہی مہربان رحم فرمانے والے ہیں اے

الرَّقَائِقِ الرَّزَائِيَّةِ وَمِصْبَاحِ الْحَقَائِقِ الْقُدْسِيَّةِ

میرے اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر درود بھیج جو کہ ربانی لطائف

وَمِفْتَاحِ الْغُيُوبِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَيَنْبُوعِ الْفِيُوضَاتِ

کا سورج، قدوسی حقائق کا چراغ، رحمانی غیبوں کی کنجی اور مرتبہ احسن

الْإِحْسَانِيَّةِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کے فیوض کا سرچشمہ ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے سردار

رُوحِ أَثِيرِ الْأَرْوَاحِ وَنُورِ بَشَائِرِ الصَّبَاحِ وَفَتْحِ

حضرت محمدؐ پر جو کہ روحوں کی روح مکرم صبحوں کی خوش خبریوں کا نور،

تَقْدِيرِ الْفَتَّاحِ وَسَيِّمًا الْحَبِيبِ وَجُوهِ أَهْلِ

اللہ تعالیٰ کی تقدیر کے کھولنے والے اور پاکبازوں کے چہروں میں حیا کی

الصَّلَاحِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

علامت ہیں۔ اے میرے اللہ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر درود

أَعْطَاهُمِنَ الْفَضْلِ عُلَاهُ وَمِنَ الْعِزِّ أَوْفَاهُ وَ

بیج اور انہیں اعلیٰ فضیلت سب سے کامل عزت، سب سے بلند

مِنَ الْجَاهِ أَرْقَاهُ وَمِنَ الْقُرْبِ وَالْوَسِيلَةِ مَا يَجِبُهُ

مرتبہ اور مقام قرب و وسیلہ سے وہ عطا فرما جو آپ کو محبوب اور پسندیدہ

وَيَرْضَاهُ وَابْعَثَهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَكَرِيمَ

ہو اور انہیں مقام محمود پر جلوہ گر فرما اور اپنی بارگاہ میں

لَدَيْكَ مَثْوَاهُ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

انہیں مقام کریم عطا فرما۔ اے میرے اللہ ہمارے آقا حضرت محمدؐ

الْوَسِيلَةَ الْعَظْمَى لِجَابَةِ الشَّكْوَى وَالسَّبَبِ

پر درود بیج جو کہ قبولیت التجاء کا وسیلہ عظمیٰ اور بلاؤں کو دور کرنے

الْأَقْوَى لِرَفْعِ الْبَلْوَى ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ

کے لئے سب سے قوی ذریعہ ہیں۔ اے میرے اللہ ہمارے سردار

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلِمَ السَّعَادَاتِ لِمَنْ أَحَبَّهُ

حضرت محمدؐ پر درود بھیج جو کہ کائنات میں اللہ کے محبوبوں کے لئے

اللَّهُ فِي الْمَكَائِنَاتِ فَاتِحَةَ الْأَعْمَالِ الطَّيِّبَاتِ

سعادتوں کا پرچم پاکیزہ اعمال کی ابتداء اور بہتے رہنے والے نیک کاموں

وَالسَّبَبِ فِي نَيْلِ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ ○ اللَّهُمَّ

کے حصول کا ذریعہ ہیں۔ اے میرے اللہ ان کا ذکر بلند فرما۔

ارْفَعْ ذِكْرَهُ وَأَظْهِرْ قُدْرَهُ وَأَجْزِلْ ثَوَابَهُ وَأَعْلِ

اور ان کا مرتبہ بلند فرما، انہیں اجر عظیم عطا فرما ان کا مقام بالا فرما ان کی

مَقَامَهُ وَأَدِّمْ كَرَامَتَهُ وَعَيِّمُ شَفَاعَتَهُ وَأَعْطِهِ

بزرگی کو دوام بخش اور ان کی شفاعت کو عام فرما اور انہیں مقام وسیلہ

الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيعَةَ

فضیلت اور بلند و بالا درجات عطا فرما اور انہیں لواء الحمد

وَأَمْنَهُ الْيَوَاءَ الْمَعْقُودَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَالْحَوْضَ

مقام محمود، حوض جس پر کہ سب وارد ہوں گے

الْمُورُودَ وَالْعِزَّ الْمَمْدُودَ وَالْمَنْزِلَةَ السَّامِيَةَ

ہمیشہ کی عزت، درجہ بلند اور مرتبہ عالی سے

وَالرُّتْبَةَ الْعَالِيَةَ وَأَظْلَنَّا تَحْتَ عَرْشِكَ الْعَظِيمِ

سرفراز فرما اور ہمیں اپنے عرش عظیم کا سایہ عطا فرما

وَأَمْنَعْنَا بِرِضْوَانِكَ الْبَقِيمِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ

اور ہمیں ان کے صدقے اپنی ہمیشہ کی خوشنودی سے مشرف فرما۔ اے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِرُوحِ الظَّاهِرِ الرَّفِيعِ وَ

میرے اللہ درود بیچ ہمارے آقا حضرت محمد پر جو کہ پاکیزہ بلند

الْمَلَاذِ الظَّاهِرِ الشَّفِيعِ الَّذِي عَلَا مَقَامَهُ عَلَى كُلِّ

روح، کملی جائے پناہ شفاعت کرنے والے جن کا مقام ہر معزز مقام

مَقَامٍ كَرِيمٍ وَسَمَا قَدْرُهُ فَوْقَ كُلِّ قَدِيرٍ عَظِيمٍ

سے اونچا اور ان کا رتبہ ہر عظیم رتبہ سے بلند ہے۔

○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَبَامِيعِ

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو کہ

التَّجَلِّيَّاتِ لِلْوَاصِلِينَ وَقِبْلَةِ الرَّحِمَاتِ لِلْحَائِرِينَ

واصلین حق کے لئے تجلیات کے جامع، حیرت والوں کے لئے رحمتوں

وَمِحْرَابِ الطَّاعَاتِ لِلْعَابِدِينَ وَمَنْبَرِ الْأَمْرِ شَادٍ

کا قبلہ، عبادت گزاروں کے لئے نیکیوں کا محراب اور عبرت حاصل

لِلْمُعْتَبِرِينَ صَلَاةٌ تُطَهِّرُ بِهَا الْقُلُوبَ وَتَغْفِرُ بِهَا

کرنے والوں کے لئے ہدایت کا منبر ہیں وہ درود کہ اس کی وجہ سے تو

الذُّنُوبَ وَتَدْفَعُ بِهَا الْخَطُوبَ وَتَقْرِبُ بِهَا

دلوں کو پاک فرمائے اور اس کے ذریعے سب گناہوں کو بخش دے

الْكُرُوبَ وَتَمْنَحُنَا نِعْمَةَ الشُّهُودِ فِي دَارِكَ

اور اس کی وجہ سے حادثوں کو دور فرمائے اور اس کی وجہ سے دکھ دور

دَارِ الْخُلُودِ يَا ذَا الْكُرَمِ وَالْجُودِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ

دور فرمائے اور ہمیں اپنے دارالخلود جنت میں مشاہدہ جمال ذات کی

أَكْمَلْ صَلَوَاتِكَ فِي حَضْرَةِ بَقَاةِكَ وَسَلِّمْ أَجْمَلَ

نعمت سے نوازے اے کرم و بخشش والے۔ اے میرے اللہ اپنے دربار

تَسَلِّمَاتِكَ فِي مَقَامِ أَحْسَانِكَ وَبَارِكْ أَفْضَلَ

بقا کا سب سے کامل درود بھیج اور اپنے مقام احسان کا سب سے

بَرَكَاتِكَ عَلَى لِمُتَحَقِّقٍ فِي قَدَاسَةِ أَنْعَامِكَ

خوبصورت سلام فرما اور اپنی افضل برکت فرما اس پر جو کہ تیرے انعام

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قُرَّانِ الْهُدَى لِسُرَّتِلِ

کے تقدس میں یقین رکھنے والے ہیں ہمدے آقا و مولیٰ حضرت محمد جو

فِي مِحْرَابِ الْكَرَامِ وَفِرْقَانِ الثَّقَى الْمُبَجَّلِ

کہ تیرے اکرام کی محراب میں ترتیل سے پڑھا جانے والا ہدایت کا قرآن

فِي نُفُوسِ أَوْلِيَاءِكَ وَمَعْنَى الصُّحُفِ الْمَكْرَمَةِ

تیرے اولیاء کے نفوس میں تقویٰ کا فرہان معظم، تیرے منتخب

فِي حَيَاةِ أَصْفِيَاءِكَ وَسِرِّ الْكُتُبِ الْقِيَمَةِ فِي

بندوں کی زندگی میں بزرگ صحیفوں کا معنی، تیرے متقی بندوں

صَحَائِفِ اٰتِقِيَاطِكَ وَالْكَلِمَةِ الطَّيِّبَةِ السَّامِي

کے صحیفوں میں مضبوط کتابوں کا راز، پاکیزہ کلمہ جس کی شلخ تیرے

فَرَعُمَا فِي سَمَائِكَ وَالْبَحْرِ السَّحِيظِ الرَّاخِرِ

آسمان میں بلند ہے۔ زبردست ابلتا ہوا سمندر جس میں تیری

الْمُتَلَاطِمِ بِاَمْوَاجِ جُودِكَ وَعَطَاةِكَ وَالْمُورِدِ

جود و عطا کی موجیں متلاطم ہیں اور تیرے انواع و اقسام

الْعَذْبِ الْوَافِرِ الْمُرْتَزَّاحِمِ بِاَنْوَاعِ بَرِّكَ وَ

کے احسانات کا ہر ہجوم شیریں کھات ہیں۔ اللہ تعالیٰ

سَخَاةِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمَلُّا السَّمَوَاتِ

آپ پر ایسا درود فرمائے جو کہ آسمانوں کو اور ان میں

وَمَا فِيهَا مِنْ بَدَائِعِ خَلْقِ اللهِ وَتَرِنُ الْاَرْضَيْنِ

موجود اللہ تعالیٰ کی عجیب و غریب مخلوق کو بھر دے اور زمینوں

وَمَا تَحْوِيهَا مِنْ عَجَائِبِ صُنْعِ اللهِ صَلَاةً

اور ان میں موجود اللہ تعالیٰ کی صنعت کے عجائبات کو بار بار

تَدْخُلُ بِهَا حِصْنٌ لِّإِلَهِ إِلَّا اللَّهُ وَنُشَاهِدُ بِهَا

کروے۔ ایسا درود کہ ہم اس کی بدولت لالہ اللہ کے قلعہ میں

وَجْهَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَّسُولِ اللَّهِ وَتُكَلِّمُنَا بِهَا

داخل ہو جائیں اور اس کی برکت سے ہم اپنے آقا حضرت محمد رسول

التَّوْفِيقِ إِلَى طَاعَةِ اللَّهِ وَتَرْزُقُنَا بِهَا الرِّضَا بِقَضَائِهِ

اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رخ انور کا مشاہدہ کریں اور تو ہمیں اس

اللَّهُ وَالْتَّفْوِيزِ لِأَمْرِ اللَّهِ وَالتَّوَكُّلِ عَلَى اللَّهِ وَ

کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی توفیق کا ذوق دل میں ڈال دے

التَّسْلِيمِ لِحُكْمِ اللَّهِ وَنُدْرِكَ بِهَا مَعْنَى فَأَيُّهَا

اور تو اس کے سبب سے اللہ تعالیٰ کے فیصلہ پر رضاسب کچھ اللہ کے حکم

تَوَلَّوْا فَمِنْ وَجْهِ اللَّهِ وَاجْعَلْ صَلَاتَنَا عَلَيْهِ

کے سپرد کرنے اللہ پر بھروسہ کرنے اور اللہ کے حکم کے سامنے جھک

ذُخْرًا لِأَوْلِيَانَا وَآخِرِنَا وَنِعْمَةً مِّنْكَ وَرَحْمَةً

جانے کا شرف عطا فرمائے اور اس کی وجہ سے فایمنا تو لو انتم وجہ اللہ

وَأَرْزُقْنَا شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْحِسَابِ وَاجْعَلْهُ لَنَا عِنْدَكَ

کے معنی کو کلی طور پر سمجھ لیں اور ان پر ہمارے درود کو ہمارے اول و

زُكُفَى وَحَسَنَ مَا بِي وَأَعْفِرْ خَطِيئَتَنَا يَوْمَ الرَّسَائِلِ

آخر کے لئے ذخیرہ اور اپنی طرف سے نعمت اور رحمت کر دے اور

وَاحْشُرْنَا مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ

حساب کے دن ہمیں ان کی شفاعت عطا فرما اور انہیں ہمارے لئے اپنی

وَالصَّالِحِينَ وَسَلِّمْ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ

بدگاہ میں قرب اور اچھے مقام کا ذریعہ بنا اور جزا کے دن ہماری خطائیں

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

بخش دے اور نبیوں، صدیقوں، شہیدوں اور نیکوں کے ساتھ ہمارا

حشر فرما اور رسولوں پر سلام ہو اور سب خوبیاں اللہ کے لئے ہیں جو

سب جہانوں کا پروردگار ہے۔

صَلَوَاتُ النُّوْرِ اَوَّلُ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ

اے میرے اللہ درود بھیج اور سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِنَا وَغَوْثِنَا وَمَلَاذِنَا وَرَجَاؤُنَا

مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ ہمارے معتمد، ہمارے مددگار، ہماری پناہ گاہ،

وَطِیْبِنَا وَدَوَانُنَا وَشِفَاؤُنَا وَنُوْرَ ابْصَارِنَا

ہماری امید، ہمارے طیب، ہماری دوا، ہماری شفا، ہماری آنکھوں کا

وَحَیَاةِ اَرْوَاحِنَا وَسِرَاجِ عُقُوْلِنَا وَاِنْسَانِنَا

نور، ہماری روحوں کی زندگی، ہماری عقلوں کا چراغ، قیامت کے دن

فِي نَسْرِنَا وَضَمِیْمِنَا فِي حَشْرِنَا وَشَفِیْعِنَا عِنْدَ

ہمارے مونس، ہمارے حشر میں ہمارے ضامن، ہمارے رب کے

رَبِّنَا الْحَبِيبِ الطَّائِعِ وَالْبُرْهَانَ الْقَاطِعِ

پاس ہمدے شفاعت کرنے والے اطاعت کرنے والے حبیب،

وَالنُّورِ السَّاطِعِ الْمُنِيبِ الشَّافِعِ الشَّهِيدِ

دلیل قطعی اور پھلنے والا نور، عرض قبول فرمانے والے رجوع الی الحق

الشَّاهِدِ الْقَائِدِ الرَّائِدِ الدَّلِيلِ الشُّجَاعِ

رکھنے والے، شفاعت فرمانے والے، گواہ حاضر، قیادت فرمانے والے

الْمُجَاهِدِ الْوَرَعَ الشَّاكِرِ الْحَامِدِ الذَّاكِرِ

پیشتر، رہبر بہادر مجاہد، پرہیز گار، شکر گزار حمد کرنے والے، ذکر کرنے

الزَّاهِدِ الْعَابِدِ الْمَهْلِكِ لِنَسِيحِ السَّاجِدِ الْبَدْرِ

والے دنیا سے بے رغبت، عبادت گزار، لالہ الا اللہ کا ورد کرنے

الْمُنِيرِ الْكَامِلِ الْعَدْلِ الْعَبِيمِ الشَّامِلِ لَصَفْوَةِ

والے تسبیح کرنے والے سجدہ گزار، روشن فرمانے والے، چودہویں

الصَّفِيِّ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ الْوَافِي الْوَفِيِّ النُّورِ الْجَلِيِّ

کا چاند، عادل جس کا عدل عام اور ہر چیز کو شامل، صدیق مخلص

الْجَمَالَ الْبَهِيَّ السُّوَاضِ الْعَلِيِّ النَّبِيِّ الْمَعْصُومِ

سید می راہ، باوفا، وفا شعار، نور ظاہر، جمل روشن تواضع فرمانے والے

الْعِلْمِ الْمَعْلُومِ الْمَبْلَغِ الْمَأْمُونِ النَّسَانِ الْعَيُونِ

بلند مرتبہ نبی معصوم، سید معرف، مبلغ معتمد، آنکھوں کی پتلی سراپا ضیاء

الضِّيَاءِ الشِّفَاءِ الْوَفَاءِ الصَّفَاءِ الْحَيَاءِ الْهَنَاءِ صَاحِبِ

شفاء وفا، مجسمہ صفاء حیاء برکت، سچی شکر گزار زبان والے خشوع و ذکر

اللِّسَانِ الصَّادِقِ الشَّاكِرِ وَالْقَلْبِ الْخَاشِعِ

کرنے والے دل والے، روشن تابندہ فکر والے،

الذَّاكِرِ وَالْفِكْرِ الْمُنِيرِ الثَّاقِبِ وَالرَّأْيِ الْكَبِيرِ

عظیم صحیح رائے والے، بابرکت سعادت والے، بے حد تعریف

الصَّنَائِبِ السَّعْدِ السُّعُودِ السَّعِيدِ الْحَمْدِ

کئے گئے سراہے گئے۔ سچائی کا کلمہ عالی مقام

الْمَحْسُودِ الْحَمِيدِ كَلِمَةِ الصِّدْقِ السَّمِيِّ

پسندیدہ گواہ، وفا شعار سخی

الرَّحْمَنُ الشَّهِيدُ الْوَفِيُّ السَّخِيَّ الرَّشِيدُ مِنَّةَ

رشید، اللہ کا احسان انسانوں اور

الْحَقُّ أَشْرَفُ الثَّقَلَيْنِ صَفْوَةُ الْخَلْقِ سَيِّدِ

جنوں میں سب سے برتر، سب مخلوق سے

الْكَوْنَيْنِ الظُّهْرُ الْعَفَافِ الْعَدْلُ الْإِنْصَافِ

ممتاز سردار ہر دو جہان، پیکر طہارت و عفت، مجسمہ عدل و انصاف،

الشَّاكِرِ الشُّكْرُ الثَّابِتِ الْمَنصُورِ نَبِيِّ الصِّدْقِ

بے حد شکر گزار، مدد فرمانے والے، مدد کئے گئے۔ سچائی کے نبی،

رَسُولِ الْحَقِّ ظَاهِرِ الْبُرْهَانِ شَمْسِ الْهُدَى

حق کے رسول۔ غالب دلیل والے، ہدایت کے آفتاب،

عَوْتِ الْوَرَى عَيْنِ الْبَيَانِ طَهْرُ لَيْسَ أَبِي لُقَاسِمِ

مخلوق کے فریاد رس، بیان کا سرچشمہ، طہ لیسین، ابو القاسم

الْأَمِينِ كَرِيمِ الذَّاتِ الرَّحِيمِ حَسَنِ

امانت والے، پاکیزہ ذات والے، رحم فرمانے والے حسین

الصِّفَاتِ الْحَلِيمِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

صفتوں والے بردبار ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ مَهَبِطِ الرَّحْمَاتِ وَأَصْلِيهَا وَمُصَدِّرِ

سردار محمدؐ پر رحمتوں کے اترنے کی جگہ اور ان کی اصل، خیرات کا

الْخَيْرَاتِ وَفِيضِهَا وَسِرَاجِ الْعُقُولِ وَنُورِهَا

منبع اور ان کا فیض، عقلوں کا سورج اور ان کا نور،

وَمِصْبَاحِ الْأَفْكَارِ وَضِيَائِهَا وَهِدَايَةِ النُّفُوسِ

افکار کا چراغ اور ان کی روشنی، نفسوں کی ہدایت

وَهَنَائِهَا وَرَاحَةِ الْقُلُوبِ وَصَفَائِهَا ○ اللَّهُمَّ

اور ان کی تازگی اور دلوں کی راحت اور ان کی صفائی۔ اے میرے اللہ

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّءُوفِ بِرَأْفَتِكَ

درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ تیری رافت سے رءوف،

الرَّحِيمِ بِرَحْمَتِكَ الْعَزِيزِ بِعِزَّتِكَ الْعَظِيمِ

تیری رحمت سے رحیم، تیری عزت سے عزیز، تیری عظمت

بِعَظَمَتِكَ الْقَوِيَّ بِقُدْرَتِكَ الْكَبِيرِ الْمَقَامِ بِجَلَالِ

عظیم، تیری قدرت سے قوی، تیری نعمت کی بزرگی سے بلند

نِعْمَتِكَ الرَّفِيعِ الْجَنَابِ بِوَدَادِ مَحَبَّتِكَ

مقام تیری محبت کی بدولت عالی جناب ہیں۔

○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الرَّؤُوفِ

اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر تروتازہ

النَّاصِرِ الْجَمِيلِ وَالْكَوْثَرَ الْعَذْبَ السَّسْبِيلِ وَ

خوبصورت باغ شیریں سبیل کوثر، وسیع و

الظِّلِّ الْوَارِفِ الظَّلِيلِ أَصْلٍ لِأَيْمَانٍ وَبِهَجَّةِ

عریض سایہ رحمت، اصل ایمان، کائنات

الْأَكْوَانِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ فِي كُلِّ زَمَانٍ وَمَكَانٍ وَ

کی ہمد، اللہ تعالیٰ آپ پر زماں و مکاں میں درود فرمائے

عَلَى آلِهِ أَهْلِ الْإِحْسَانِ وَأَصْحَابِهِ مَعْدِنِ الْعُرْفَانِ

اور آپ کی آل پر جو احسان والے ہیں اور آپ کے اصحاب پر جو عرفان کی

وَأَزْوَاجِهِ أَهْلًا لِعَطْفٍ وَالْجَنَانِ صَلَاةً تَمَلَّكُمُ

کان ہیں اور آپ کی ازواج مطہرات پر جو کہ شفقت و مہربانی والیاں ہیں

أَشِعَّةٌ شَمْسِيًّا جَمِيعَ الْكَائِنَاتِ وَتَعْطُرُ بِطِيبِ

وہ درود کہ اس کے سورج کی شعاعیں ساری کائنات کو بھر دیں اور

أَرْحَمَهَا سَائِرَ الْمَوْجُودَاتِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ساری موجودات کو اپنی خوشبودار مہک سے معطر کر دے۔ اے میرے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّوْرِ الْأَوَّلِ فِي غَيْبِ الْمَوْجُودَاتِ

اللہ درود بھیج ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر موجودات کی تاریکی

وَنَعْقِلِ نَطْلِقِ الظَّاهِرِ فِي جَمِيعِ الْأَسْمَاءِ

میں نور اول، تمام اسماء و صفات میں جلوہ ریز عقل

وَالصِّفَاتِ وَالصَّمِيرِ الْحَيِّ الْوَاعِي الْمُهَيَّا لِتَلْقَى

مطلق، زندہ نگہبان دل جو کہ فیوض و برکات سے

الْفَيُوضَاتِ وَبِدَايَةِ النَّشْأَةِ الْأَمْزَلِيَّةِ الْمُنْطَوِيَّةِ

بہرور ہونے کے لئے تیار کیا گیا۔ تمام ایجادات کو شامل ازلی

فِي سَائِرِ الْمُبْتَدَأَاتِ وَالْجَمَالِ الْمُبْتَدَأِ الَّذِي

زندگی کی ابتداء اور جمال مطلق جس کے حسن کے آئینہ

تَشَفُّتٌ مِنْ مِرْأَةِ رَوْعَتِهِ حَقَائِقُ التَّجَلِّيَّاتِ فَكَانَ

میں سے حقائق تجلیات صاف نظر آتے ہیں تو آپ اصول

أَبْتَدَأَ الْأُصُولَ وَفِيهَايَةِ الْفُرُوعِ وَمَقْصُودَ

کی ابتداء فروع کی انتہاء اور مخلوقات کے

الْحَضْرَةَ مِنَ الْمَخْلُوقَاتِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ

وجود کا مقصد ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے

عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَيِّدَةِ آدَمَ إِلَى رَبِّهِ

آقا حضرت محمد پر جو کہ رب کریم کی طرف آدم کا وسیلہ،

وَنِجَاةِ يُونُسَ مِنْ كُرْبَةِ وَعِصْمَةِ نُوحٍ مِنَ

معیبت سے یونس کی نجات، طوفان سے نوح کا بچاؤ،

الطُّوفَانِ وَدَعْوَةِ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ الرَّحْمَنِ

خلیل الرحمن ابراہیم کی دعا،

وَفَصَّاحَةِ هَارُونَ وَآيَةِ مُوسَى وَحِكْمَةِ لُقْمَانَ

ہارون کی فصاحت، موسیٰ کی آیت، حکمت لقمان،

وَمُعْجِزَةِ عِيسَى وَجَمَالِ يُوسُفَ وَمَلِكِ

معجزہ عیسیٰ جمال یوسف اور سلیمان کی

سَلِيمَانَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

بادشاہی ہیں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر

نِعْمَةِ الْمُحِبِّينَ النَّاطِقَةِ وَرَغْبَةِ الزَّاهِدِينَ

محبت والوں کی مذبولتی نعمت، زاہدوں کی چچی رغبت،

الصَّادِقَةِ عَيْنِ الْمَدَدِ الْفَيَّاضِ لِلْقُلُوبِ

محبت کرنے والے دلوں کے لئے امداد کثیر کا سرچشمہ

الْوَمِيقَةِ تُرْسِلُ بِسَمَاتِ الرَّحْمَاتِ

ارواح عاشقہ کے لئے ہزاروں رحمتوں کے

لِلرُّوحِ الْعَاشِقَةِ صَدْرَةٌ تَهْتَدِي بِهَا حَوَاسِي

ساتھ بھیجے گئے۔ ایسا درود کہ اس کی برکت سے ان کی روش غالب

بِأَنْوَارِ رِعَايَتِهِ الْبَاهِيَةِ الْبَاهِرَةِ وَتَضَمَّنْ بِهَا

نگہبانی کے انوار کے ساتھ میرے حواس ہدایت حاصل کریں اور اس

جَوَارِحِي بِنُجُومِ هِدَايَتِهِ الزَّاهِيَةِ الزَّاهِرَةِ

کی وجہ سے ان کی روشن دمکتی ہدایت کے ساتھ میرے اعضاء مطمئن

○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ هِدَايَةَ

ہوں۔ اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمدؐ پر جو کہ حیراں

الْحَائِرِينَ وَنَجِّدَهُ الْمَلْهُوفِينَ وَأَمَانَ

پہرنے والوں کی ہدایت، مظلوموں کا زور، خوف والوں

الْخَائِفِينَ وَعِصْمَةَ الْمُحْتَصِمِينَ وَكِفَايَةَ

کی پناہ، وابستگان کا بچاؤ، طالبوں کی

الطَّالِبِينَ وَالرَّحْمَةَ الْمُهْدَاةَ لِلْعَالَمِينَ وَ

کفایت، جہانوں کے لئے بھیجی گئی رحمت،

لِبَاسِ التَّقْوَى لِلْمُتَّقِينَ وَصَفَاءِ الْوَدَادِ لِلْمُؤْمِنِينَ

متقین کے لئے تقویٰ کا لباس، ایمان والوں کے لئے

وَمَقْعَدِ الصِّدْقِ لِلْمُهْتَدِينَ حِصْنِ اللَّهِ

پر خلوص دوستی، ہدایت پانے والوں کے لئے مجلس صدق، اللہ تعالیٰ کا

القَوِيَّ الْمَتِينِ وَعَيْنِ رِعَايَةِ الْأَصْفِيَاءِ الْمُقْرَبِينَ

قوی مضبوط قلعہ، مخلصین مقربین کی رعایت کا سرچشمہ

وَخَيْرَةَ اللَّهِ مِنَ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ ○ اللَّهُمَّ

اور اللہ تعالیٰ کی ساری مخلوق میں سے بہترین ہیں اے اللہ درود بھیج

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَشْرَفِ السَّاجِدِينَ

ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ سجدہ گزاروں سے برتر

وَأَكْمَلِ الْعَابِدِينَ وَإِمَامِ الشَّاكِرِينَ وَسَيِّدِ

عبادت کرنے والوں سے اکمل، شکر گزاروں کے امام، حمد کرنے

الْحَامِدِينَ وَأَجْمَلِ السُّوَاضِعِينَ وَأَعَزِّ خَلْقِ

والوں کے آقا، تواضع کرنے والوں میں سب سے زیادہ باجمل اور

اللَّهِ أَجْمَعِينَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا

اللہ کی ساری مخلوق سے زیادہ عزت والے ہیں اے میرے اللہ درود

مَحَمَّدُ السِّرِّ الْمُقَدَّسِ الْمَصُونِ الْعَارِفِ

بیچ ہمارے سردار حضرت محمدؐ پر جو کہ پاک محفوظ راز اللہ کی کتاب کا

سِرِّ كِتَابِ اللَّهِ الْمَكْنُونِ الَّذِي لَا يَمْسُهُ

چھپا ہوا راز جاننے والے، وہ کتاب جسے پاک لوگوں کے سوا کوئی ہاتھ

إِلَّا الْمَطْهُرُونَ الْعَالِمِينَ بِمَعَانِي الْحُرُوفِ الْقُرْآنِيَّةِ

نہیں لگا سکتا۔ قرآنی حروف کے معنوں کو جاننے والے،

وَالْعَارِفِينَ بِأَسْرَارِ الْآيَاتِ الْفُرْقَانِيَّةِ كَافٍ كِفَايَتِنَا

فرقانی آیتوں کے بھید پہنچانے والے، ہماری کفایت کا کاف،

هَاءٍ هِدَايَتِنَا يَا يَسْرِينَا عَيْنِ عِزَّتِنَا صَادٍ

ہماری ہدایت کی ہا ہماری یسر (آسانی) کی یا، ہماری عزت کی

صِرَاطِنَا حَاءِ الْحَقِّ وَمِيمِ الْمُلْكِ وَعَيْنِ الْعِزِّ

ہمارے صراط مستقیم کا ص، حق کی حا، ملک کی میم عزت کی عین، سر

وَسِينِ السِّرِّ وَقَافِ الْقَهْرِ الَّذِي اخْتَصَّهُ اللَّهُ

کا سین اور قہر کا

يَقُولُ لَهُ وَإِنَّكَ لَتَتَّبَعِنَا لِقُرْآنٍ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ عَلِيمٍ

ساتھ مخصوص فرمایا ” آپ پر حکمت والے علم والے کی طرف سے قرآن

○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَيِّدِنَا اٰدَمَ وَ

اٰنَا اِجَاتَا هٰی ” اے میرے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر

اِمْنَا حَوَاءَ وَسَيِّدِنَا نُوحٍ وَاِبْرٰهِيْمَ وَالْيَسَعَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَ

اور ہمارے سردار حضرت آدم اور ہماری ماں حضرت حواء پر اور

اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَيُوْسُفَ وَاَيُوْبَ وَسَلِيْمَانَ وَدَاوُدَ

ہمارے سردار حضرت نوح ابراہیم اسماعیل، اسحاق، یونس، ایوب،

وَاِدْرِيْسَ وَهٰوُدَ وَصَالِحٍ وَّلُوْطٍ وَشُعَيْبٍ وَذِي

سلیمان، داؤد، ادریس، ہود، صالح، لوط، شعیب، ذی الکفل، الیاس،

اَلْكَفْلِ وَاِلْيَاسَ وَيُوْسُفَ وَهَارُونَ وَزَكَرِيَّا

یوسف، ہارون، زکریا، یحییٰ، موسیٰ، اور عیسیٰ؛ (علی نبینا وعلیہم

وَالْحَيِّ وَمُوْسٰی وَعِيسٰی وَصَلِّ عَلٰی جَمِيْعِ النَّبِيِّیْنَ

الصلوة والسلام) پر اور درود بھیج سب انبیاء و مرسلین پر وہ درود کہ

وَالْمُرْسَلِينَ صَلَاةً تَقْصِلُ إِلَيْهِمَا كَأَنَّهُمَا كَانَتْ

ان تک پہنچے جہاں بھی وہ یا ان کے

أَجْدَانِهِمْ وَإِنَّمَا حَلُّوا وَحَلَّتْ أَرْوَاحُهُمْ صَلَاةً

مزارات ہوں اور جہاں بھی وہ یا ان کی ارواح جلوہ گر ہوں وہ درود

مَرْوُوحَةً بِرُوحِ رِجَائِنِ إِحْسَانٍ فَضِيلِكَ دَائِمَةً

جو کہ تیرے فضل کے احسان کی خوشبو کی مہک سے معطر، تیری جود

بِيَدِي سَوْمِيَّةٍ جُودِكَ وَلَطْفِكَ لِأَحْصِرَ لَهَا فِي

ولطف کی ہمیشگی کے ساتھ دائم ہو جس کی اعداد و شمار میں

الْأَعْدَادِ وَلَا يَحِيطُ بِكُنْهَاهَا فَرُدِّمِنِ الْأَفْرَادِ تَفَوْقُ

حد نہ ہو اور کوئی شخص اس کی حقیقت کا احاطہ نہ کر سکے جو اعداد و شمار

الْأَعْدَادِ وَمَا فَوْقَهَا وَالْأَشْيَاءَ وَمَا بَعْدَهَا ○ اللَّهُمَّ

اور جو کچھ اس سے اوپر ہے اور چیزوں پر اور جو کچھ ان کے بعد ہے پر

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَنْتَسِمُ مِنْ طَيْبِ

فائق ہو۔ اے میرے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد پر درود بھیج کہ ہم

ارِيح نَسِيمَ رِيَاضِهَا الرُّوحِ وَالرَّيْحَانَ وَتُسْتَعْمُ عَلَيَّ اَرْوَاحَنَا

اس کے سبزہ زاروں کی ہوا کی مہک کی خوشبو سے روح و ریحان کی خوشبو

مِنْ صَفَاءِ وِفَاءٍ وِدَادِهَا نُورِ الْعِرْفَانِ وَتَنْسَابُ عَلَيَّ

محسوس کریں اور اس کی محبت کی وفاء کے خلوص سے ہماری روحوں پر

هَيَّا كَلِمَاتٍ مِنْ سَحَابٍ فَوَائِدِ عَوَائِدِهَا قُوَّةَ الْإِيمَانِ

نور عرفان کی کرنیں پڑیں اور اس کے احسان کی کثرت کے بادلوں

وَتَصِفِي بِهَا عَلَيَّ قُلُوبِي بِمَا مِنْ خَصَائِرِ

سے ہمارے خشک جسموں پر ایمانی قوت کی بدان رحمت بر سے اور اس

نَفَائِسِ مَكَارِمِهَا رَاحَةَ الْقَلْبِ وَصِحَّةَ الْأَبْدَانِ

کی برکت سے تو ہمارے دلوں پر اس کی خوبیوں کے نفس حقائق کے

وَتُطَهِّرُ بِهَا أَنْفُسَنَا مِنْ عَوَائِقِ شَوَائِبِ

خصوصیتوں سے قلبی راحت اور جسمانی صحت القاء فرما اور اس کی وجہ

النَّقْصِ وَالْحِرْمَانِ صَلَاةً لَا يَخْلُو مِنْهَا زَمَانٌ وَ

سے ہماری جانوں کو نقص و محرومی کے عیوب کی رکاوٹوں سے پاک

لَا مَكَانٌ مُتَوَجِّهَةٌ بِتَاجِ الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ وَ

فرمائے ایسا درود جس سے کوئی زمانہ اور مکان خالی نہ ہو جو عزت

الْإِحْسَانِ وَاجْعَلْنَا مِنَ الَّذِينَ مِنْ تَحْتِهِمْ

کرامت اور احسان کے تاج سے مزین ہو اور ہمیں ان لوگوں میں سے

الْآنْهَارِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ دَعُواهُمْ فِيهَا

کردے کہ نعیم کے باغات میں ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی ان میں

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ

ان کی پکار یہ ہوگی کہ اے اللہ تو پاک ہے اور ان میں ان کا مجری سلام

وَأَخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ہوگا اور ان کی آخری پکار یہ ہوگی کہ سب خوبیاں اللہ رب

العالمین کے لئے ہیں

صَلَوَاتُ الْكَوَاكِبِ النَّبِيَّاتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ

اے میرے اللہ درود و سلام بھیج اور برکت فرما ہمارے آقا و

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ السَّوْصُوفِ بِخَيْرِ النُّعُوتِ وَالْأَسْمَاءِ

مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ بہترین اوصاف اور اسماء کے ساتھ موصوف

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ دُرَّةِ تَاجِ الْحَيَاءِ وَ

ہیں اور درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر جو کہ حیا کے تاج کا ستارہ

جَوْهَرَةِ الشَّرِيعَةِ الْغَرَّاءِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

اور روشن شریعت کا گوہر تابدار ہیں اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت

مُحَمَّدٍ بِحَرِّ الْعِلْمِ الرَّأخِرِ بَيْنَا بَيْعِ الْحِكْمَةِ

محمد پر جو کہ علم کا سمندر ہیں جو کہ حکمت و ذہانت کی نہروں سے پر ہے

وَالذِّكَاةِ وَصَلَّى عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا سَطَعَتْ

اور درود فرما ہمارے آقا حضرت محمد پر جب تک آسمان کا سورج ہر

شَمْسٍ لِّلسَّمَاءِ فِي سَائِرِ الْأَرْجَاءِ وَصَلَّى عَلَى مَوْلَانَا

طرف چمک رہا ہے اور درود بھیج ہمارے مولا حضرت محمد پر جب تک

مُحَمَّدٍ مَا سَبَّحَتِ الْأَرْضُ وَاحٍ فِي مِيَادِينِ الصَّفَاءِ

رو میں صفا کے میدانوں میں پیر رہی ہیں اور درود بھیج ہمارے آقا

وَصَلَّى عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْأَمْطَارِ

حضرت محمد پر بارشوں کے قطروں اور ہوا کے

وَذَرَّاتِ الْهَوَاءِ وَصَلَّى عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَكَفِينَا

ذروں کی تعداد کے برابر اور درود فرما ہمارے مولا حضرت محمد پر اور

شَرَّ الْمَعْصِيَةِ وَالرِّيَاءِ وَصَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى

نافرمانی اور ریا کے شر سے دور فرما ہمارے مولا حضرت محمد پر اور آپ کی

إِلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ عَدَدَ تَنَفُّسِ الْأَرْوَاحِ

آل اصحاب اور ازواج پر روحوں کے سانس لینے

وَتَسْبِيحِ مَلَائِكَةِ السَّمَاءِ وَعَدَدِ حَرَكَاتِ الْكَوَاكِبِ

آسمان کے فرشتوں کی تسبیح اور فضا میں ستاروں کی حرکت کی گنتی کے

فِي فِسِيحِ الْفَضَاءِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ

برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ اللہ کا سورج اور

اللَّهِ وَضُحَاهَا وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قَمَرِ السَّمَاءِ

اس کی روشنی ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ آسمان

إِذَا تَلَاهَا وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُورِ النَّهَارِ إِذَا

کا چاند ہے جب اس کے بعد آئے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد

جَلَّاهَا وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً مَا

پر جو کہ دن کا نور ہے جب اسے روشن کرے اور درود بھیج ہمارے

أَزْكَاهَا وَأَحْلَاهَا وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً

آقا حضرت محمد پر جو نہایت پاکیزہ اور نہایت شیریں ہو، اور درود بھیج ہمارے

عَالِيَةً فِي ضِيَاءِ وَسَنَاهَا وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

مولیٰ حضرت محمد پر وہ درود کہ اپنی چمک کی ضیاء میں بلند ہو اور درود بھیج

صَلَاةً كَامِلَةً لَا يَدْرِكُ عُلَاهَا وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر کامل درود کہ اس کی بلندی کا اور اداراک نہ

مَحْمَدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَازْوَاجِهِ صَلَاةً مُسْتَمِرَّةً

ہو سکے اور درود فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد، آپ کی آل، اصحاب اور

لَا مُنْتَهَى لِمَدَاهَا وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ازواج پر دائمی اور بے حد درود اور درود بھیج ہمارے آقا و مولیٰ حضرت

مَا ظَهَرَتْ مَعَانِي الْقُرْآنِ بِالْإِفْصَاحِ وَالْإِعْرَابِ

محمد پر جب تک کہ فصاحت و وضاحت کے ساتھ قرآن پاک کے معنی

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَسْقِنَا مِنْ كَوْثَرِ حَبِيبِهِ

ظاہر ہوتے رہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور ہمیں ان کی

عَذْبَ الشَّرَابِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْ

مجت کے حوض کوثر سے شروب شیریں پلا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت

قُلُوبِنَا مِنَ الشُّكِّ وَالْإِرْتِيَابِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

محمد پر اور ہمارے دلوں کو شکوک و شبہات سے محفوظ فرما اور درود بھیج

مُحَمَّدٍ كَرِيمِ الرِّحَابِ عَظِيمِ الْجَنَابِ وَصَلِّ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کرم کی وسعتوں والے عالی جناب ہیں درود اور

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَلْجَانَا الْاَكْبَرِ يَوْمَ الْحِسَابِ

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ یوم حساب کی ہماری سب سے

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْحَصَى وَالْتَرَى

بڑی پناہ گاہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر کنکریوں، تر

وَالزَّمَلِ وَذَرَّاتِ التُّرَابِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

مٹی، ریت اور مٹی کے ذرات کے برابر اور درود بھیج، ہمارے مولیٰ

وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَازْوَاجِهِمْ مَدَى الدُّهُورِ

حضرت محمد، آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر زمانوں کی انتہاء تک اور

وَالْعُصُورِ وَالْاَحْقَابِ وَارْفَعْ عَنْ قُلُوبِنَا الظُّلْمَةَ وَ

ہمارے دلوں سے ظلمت اور پر وہ اٹھا دے اور ہمارے آقا و مولیٰ

الْحِجَابِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمد پر درود بھیج جن کے رخ انور کے نور سے سب روشن

الَّذِي اسْتَمَدَّتْ مِنْ نُورِ وَجْهِهِ الْجَمِيلِ جَمِيعُ

ستاروں نے بھیک لی ہے اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر درود بھیج جو کہ

الْكَوَاكِبِ النَّيِّرَاتِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

کامل اخلاق اور عمدہ عادات والے ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر

صَاحِبِ السَّبَّايَا الْكَامِلَاتِ وَالْخِلَالِ الْفَاضِلَاتِ

درود بھیج کہ جو اطاعت کے سبزہ زاروں میں سایہ افکن

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ دَوْحَةِ الثَّقْوَى لَطِيلَةٍ

تقویٰ کا شجر عظیم ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد

فِي رِيَاضِ لَطَاعَاتٍ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

پر جو کہ دنیا کی رونق اور موجودات کی رحمت ہیں اور درود بھیج ہمارے

بَهْجَةِ الدُّنْيَا وَرَحْمَةِ الْمَوْجُودَاتِ صَلِّ عَلَى

مولیٰ حضرت محمد پر جنہیں شب معراج سب کے کامل تحفوں سے نوازا گیا

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمَسْحِيَّ لَيْلَةَ الْإِسْرَاءِ بِأَكْمَلِ

اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ بھلائیوں کا دروازہ اور

التَّحِيَّاتِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِأَبِ الْخَيْرَاتِ

برکتوں کی کنجی ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ اسما

وَمِفْتَاحِ الْبَرَكَاتِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وصفات کے فلک کا سورج ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر درود

شَمْسِ فَلَكِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ وَصَلِّ عَلَى

بھیج اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر وہ درود کہ زمینوں اور

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَآزْوَاجِهِ

آسمان کے وزن کے برابر ہو اور اس کی برکتیں سب مخلوق کو عام

صَلَاةً تَزِينُ الْأَرْضِينَ وَالسَّمَوَاتِ وَتَعْمُرُ

ہوں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ تمام انبیاء و مرسلین

بَرَكَاتِهَا جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

سے اعلیٰ، خاتم النبیین جنت کے وارث ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

مُحَمَّدٍ أَشْرَفِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ الْخَاتَمِ

حضرت محمد پر جو کہ شدید غموں میں سب جہانوں کے مددگار ہیں اور

الْوَارِثِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ غَوْثِ الْعَالَمِينَ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر درود بھیج جو کہ علمی انس کا سبزہ زار اور ہر

مِنْ اَلْهُسُوْمِ وَالْكَوَارِثِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

محنت کش اور طالب کی حد ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر درود بھیج

رَوْضَةِ الْاَنْسِ لِعِلْمِيَّةٍ وَغَايَةِ كُلِّ جَادٍ وَبَاحِثِ

جب تک سبزیاں اگیں اور کسان کھیتی باڑی کریں اور درود بھیج

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا نَبَتَ نَبَاتٌ وَحَرَّتْ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ

حَارِثٌ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِهِ وَ

پاکیزہ اخلاق والے اور سہل خو ہیں جب تک ان کا نور چمکے تو دلوں کے

اصْحَابِهِ وَاَنْرُ وَاَجِبُهُ ذَوِي الْاَخْلَاقِ الْكَرِيْمَةِ

لئے بہترین داعی ہو اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر درود بھیج جو کہ معراج

الدَّوَامِثِ مَا اَشْرَقَ نُوْرُهُمْ فَكَانَ لِلْقُلُوْبِ خَيْرٌ

کی شب قاب تو سین او ادنیٰ تھے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر

بَاعِثِ وَصَلِ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي كَانَتْ

جو کہ تمام راستوں میں ظاہر ہونے والی حق کی قوت ہیں اور درود بھیج ہمارے

قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى لَيْلَةَ الْمِعْرَاجِ وَصَلِ عَلَى

مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ متلاطم موجوں والا عظمت کا سمندر ہیں

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قُوَّةَ الْحَقِّ لظَاهِرَةٍ فِي جَمِيعِ

اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور ان کی برکت سے ہمارے

الْفِجَاجِ وَصَلِ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَحَيْطِ الْعَظْمَةِ

لئے غم سے کھلی خلاصی فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور

الْمُتَلَطِّمِ بِالْأَمْوَاجِ وَصَلِ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

سب آل اصحاب اور ازواج پر اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر درود بھیج جو

وَأَجْعَلْ لَنَا بِرَكَتِهِ مَخْلَصًا مِنَ الْهَيْمِ الْعَظِيمِ الْإِنْفِجَاجِ

رخ انور اور روشن پیشانی والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد

وَصَلِ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ الْأُولِ وَ

پر جو کہ اسرار و ارواح کے جہانوں کے لئے معتمد اعلیٰ ہیں اور درود بھیج

الْأَصْحَابِ وَالْآزْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ ہدایت کا اجالا اور صبح کا نور ہیں اور

صَاحِبِ الْوَجْهِ الْجَمِيلِ وَالْجَبِينِ الْوَضَّاحِ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر کہ جو دربار کریم و فتاح تک پہنچنے

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عِمَادِ الْمَلِكِ لِعَوْلَامِ

والوں کا نور بصیرت ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ

الْأَسْرَارِ وَالْأَمْوَاجِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

سختوں کا دریا، کامیابی کا یاقوت اور درستی کا جوہر ہیں اور درود بھیج

فَجْرِ الرَّشَادِ وَنُورِ الصَّبَاحِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ

مُحَمَّدٍ نُورِ بَصَائِرِ الْوَاوِصِيَيْنِ إِلَى حَضْرَةِ الْكَرِيمِ

پرہیزگاری، کامیابی اور مراد پانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے

الْفَتَّاحِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِحَرِّ السَّمَاكِ

مولیٰ حضرت محمد پر جن کی شریعت تمام شریعتوں کو منسوخ کرنے والی

وَيَا قُوَّةَ الْفَلَاحِ وَجَوْهَرَ الصَّلَاحِ وَصَلِّ عَلَى

ہے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ اہل برزخ کے لئے

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَآزْوَاجِهِ أَهْلِ

رحمت کبریٰ اور نعمت عظمیٰ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

الْوَرَعِ وَالنَّجَاحِ وَالْفَلَاحِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمد پر جو کہ غالب مرتبہ اور بڑی بلند عزت والے ہیں اور درود

الَّذِي شَرَعَهُ لِجَمِيعِ السَّرَائِعِ نَاسِغٌ وَصَلِّ عَلَى

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ اصلی بزرگی اور بلند و بالا مقام

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الرَّحْمَةِ الْكُبْرَى وَالنِّعَةِ الْعُظْمَى

والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل،

لِأَهْلِ الْبَرَزِخِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

اصحاب اور ازواج پر فاصلوں میلوں اور فرسنگوں کے برابر بلند و بالا

الْقَدْرِ الرَّجِيحِ وَالْعِزِّ الْكَبِيرِ الشَّامِخِ وَصَلِّ عَلَى

پہاڑوں کے وزن کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو

تَوَلَّيْنَا مُحَمَّدًا ذِي الْمَجْدِ الْأَيْثِلِ وَالشَّرَفِ الرَّفِيعِ

کہ دل کی روح، سینہ کی شفاء اور دل کی آنکھ ہیں اور درود بھیج

لِنَبَاذِيخِ وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جنہیں جامع کلمات عطا فرمائے گئے اور جو

زَوَاجِحِهِ عَدَدَ الْأَبْعَادِ وَالْأَمْيَالِ وَالْفَرَاسِيعِ وَعَدَدَ

سواد کا مخرج ادا کرنے والوں میں سب سے زیادہ فصاحت والے ہیں

ثِقَلِ الْجِبَالِ الشَّوَامِيخِ وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدًا

ور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ بندوں میں سے نصیحت

رُوحِ الْقَلْبِ وَشِفَاءَ الصَّدْرِ وَعَيْنِ الْفُؤَادِ وَصَلِّ

اننے والوں کے لئے بہت بڑی آیت اور عظیم نعمت ہیں اور درود بھیج

عَلَيَّ مُحَمَّدًا الَّذِي أُوتِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اللہ تعالیٰ کی

وَأَفْصَحَ مَنْ نَطَقَ بِالضَّادِ وَصَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدًا

صرف قصد و مراد کی انتہا تک ہدایت فرمانے والے ہیں اور درود بھیج

مَحَمَّدٍ الْآيَةَ الْكُبْرَى وَالنِّعْمَةَ الْعُظْمَى

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ تقویٰ سے بہترین زادراہ

لِلْمُعْتَبِرِينَ مِنَ الْعِبَادِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

حاصل کرنے والوں کے سردار ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت

الْهَادِي بِإِلَّهِ إِلَى اللَّهِ غَايَةَ الْقَصْدِ وَالسَّرَادِ

محمد پر اور آپ کی آل اصحاب اور ازواج پر جو کہ توفیق، درستی اور ہدایت

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ مَنْ تَزُوْدُ مِنْ

والے ہیں درود جو نہ زائل ہو اور نہ ختم ہو۔ قیامت تک ہمیشہ رہے اور

التَّقْوَى بِخَيْرِ زَادٍ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ پناہ لینے والوں کے لئے

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ أَهْلِ التَّوْفِيقِ

مضبوط قلعہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کیا ہی اچھے

وَالسَّدَادِ وَالرَّشَادِ صَلَاةٌ لَيْسَ لَهَا زَوَالٌ وَلَا نَفَادٌ

مددگار۔ کیا ہی اچھے صحاب کرم اور کتنی اچھی پناہ گاہ ہیں

دَاثِمَةً إِلَى يَوْمِ الْحَشْرِ وَالْتِنَادِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ سید

مَحَمَّدُ الْحِصْنِ الْحَصِينِ لِمَنْ التَّجَاوُ اسْتَعَاذَ

محبوب، معتمد، عرض قبول فرمانے والے بجا اور جائے پناہ ہیں اور درود

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نِعْمَ الْغَوْثُ وَنِعْمَ

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر اور

الْغَيْثُ وَنِعْمَ الْمَعَاذُ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ان کی برکتوں سے ہمیں ہر بد خلق اور خود پسند سے بچا اور درود بھیج

السَّيِّدِ الْحَبِيبِ السَّنْدِ الْمَجِيبِ الْمَلْجَأِ الْمَلَذِ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ کمال، حسن اور وقار والے ہیں اور

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر درود بھیج کہ افکار اس کی عظمت کا احاطہ نہ

وَأَزْوَاجِهِ وَاحْفَظْنَا بِبَرَكَتِهِمْ مِنْ كُلِّ فِطْرٍ وَشَاذٍ

کر سکیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ باغات کا حسن

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْكَمَالِ وَالْبَهَاءِ

اور پھولوں کی مہک ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ

وَالْوَقَارِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَاةً لَا تَحِيطُ بِعَظَمَتِهَا

درختوں کے ترانوں، اور سمندروں کے پانی کے لغموں کے برابر

الْأَفْكَارِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ لِرِيَاضِ

اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جب تک

وَنَفْخِ الْأَرْهَارِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عِدَّةَ

پرندے چھمائیں اور صبح کی ہوائیں چلیں۔ اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

حَفِيفِ الْأَشْبَارِ وَخَرِيرِ مَاءِ الْبِحَارِ وَصَلِّ عَلَى

حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ سردار ہیں

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا غَرَّدَتْ الْأَطْيَارُ وَهَبَّتْ نَسَمَاتُ

بہترین ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ سچائی کے نبی

الْأَسْحَارِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَ

اور حق و وفا کے رسول ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جب

اصْحَابِهِ وَاَزْوَاجِهِ السَّادَةِ الْاٰخِيَارِ وَصَلِّ عَلٰی

تک کوئی طواف کرنے والا مکہ میں طواف کرے اور کوئی صاحب ایمان

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الصِّدْقِ وَرَسُولِ الْحَقِّ

سرزمین حجاز کی زیارت کرے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو

وَالْاِنْجَازِ وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا طَافَ

کہ معزز نبی مختار اور رسول ممتاز ہیں اور ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور

طَافَتْ بِمَكَّةَ وَزَامَ مُؤْمِنٌ اَرْضَ الْحِجَازِ وَصَلِّ

آپ کی آل اصحاب اور ازواج پر وہ درود بھیج کہ ہم اس کی وجہ سے

عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَكْرَمِ نَبِيِّ مُمْتَازٍ وَرَسُولِ مُمْتَازٍ

نجات اور کامیابی پائیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَا

نبیوں کے امام، رسولوں میں افضل سب لوگوں سے بہتر ہیں اور درود

ازْوَاجِهِ صَلَاةٌ تَنْالُ بِهَا النَّجَاةَ وَالْمَفَازَ وَصَلِّ عَلٰی

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر حرکات و سکنات، دل میں پیدا ہونے

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اِمَامِ النَّبِيِّينَ اَشْرَفِ الْمُرْسَلِينَ

والے خیلات اور سانسوں کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

خَيْرِ النَّاسِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

حضرت محمد پر جو کہ بھلائی، فضیلت، عدل اور انس کی اصل ہیں اور

الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْخَطَرَاتِ وَالْاَنْفَاسِ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور ہمیں وسوسہ ڈالنے والے اور

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ اَصْلِ الْخَيْرِ وَالْفَضْلِ

ذکر سے بچے رہنے والے شیطان سے بچا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

وَالْعَدْلِ وَالْاِيْنَانِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَقِنَا

حضرت محمد پر اور ہمیں جنوں اور انسانوں سے محفوظ فرما اور درود بھیج

شَرَّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ قوت شجاعت اور بہادری والے ہیں اور

وَاحْفَظْنَا مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج

مُحَمَّدِ ذِي الْقُوَّةِ وَالشَّجَاعَةِ وَالْبَاسِ وَصَلِّ عَلَى

پر جو کہ میل کچیل اور نجاستوں سے پاک کئے گئے ہیں۔ نافرمانیوں اور

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَآزْوَاجِهِ الْمُطَهَّرِينَ

میل کچیل سے محفوظ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ

مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَرْجَاسِ الْمَحْفُوظِينَ مِنَ الْمُعَاصِي

نرم خواور پاکیزہ روزی والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر

وَالْأَدْنَابِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَهْلٍ رُخْلَاقٍ

جنہیں اللہ نے ہر خیانت کرنے والے دھوکہ دینے والے سے نجات

طَيِّبِ الْمَعَاشِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

عطا فرمائی اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ جھگڑے، فساد

نَجَّاهُ اللَّهُ مِنْ كُلِّ خَائِنٍ وَغَائِثٍ وَصَدِّقِ عَلَى مَوْلَانَا

اور اعتاد سے پاک ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ

مُحَمَّدًا الْمَبْرَأَ مِنَ الْخِصَامِ وَالْتِزَاعِ وَالنَّقَاشِ

دنیا کے ہر ساز و سامان سے بے نیاز ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الزَّاهِدِ عَمَّا فِي الدُّنْيَا

حضرت محمد پر اور ہمیں دوری اور وحشت سے ان کے ساتھ انس عطا

مِنْ مَتَاعٍ وَرِيَاشٍ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ شبسم چہرے والے

وَأَنْسِنَايَهُ مِنْ أَنْبَعِدِ وَالْإِيْحَاشِ وَصَلِّ عَلَى

ہنس مکھ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر ہر کھڑے بیٹھے

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْهَاشِي

اور چلنے والے کی تعداد کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد

أُبَاشِي وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَائِمٍ

پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جن کے خوابگاہوں اور بستروں

وَقَاعِدٍ وَمَاشِي وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى

سے اللہ کے لئے پہلو جدار ہے۔ اے میرے اللہ درود و سلام

إِلَى وَاصْصَابِيهِ وَأَمْرٍ وَاجِبِهِ الَّذِينَ تَجَافَتْ جُنُوبُهُمْ

بھیج اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ ازل کے زمرہ

يَلِدِ عَنِ الْمَسْجِدِ وَالْفِرَاشِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ

ابد کے یاقوت مقام فردیت میں جمع الجمع، حق کے مظہر اور سچائی کی کان

سَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَي سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ زَمْرَدَةِ

ہیں۔ اے میرے اللہ تمام درودوں کے ساتھ درود بھیج اور تمام

الْأَوَّلِ وَيَاقُوتَةَ الْأَبَدِ جَمِيعِ الْجَمِيعِ فِي مَقَامِ

سلاموں کے ساتھ سلام فرما اور وافر برکتوں کے ساتھ برکت فرما۔

الْفَرْدِ مَظْهَرَ الْحَقِّ وَمَعْدِنِ الصِّدْقِ ○ اللَّهُمَّ

زمین و آسمان والوں کے آقا، بھلے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ

صَلِّ بِجَمِيعِ الصَّلَوَاتِ وَسَلِّمْ بِكَافَّةِ التَّسْلِيمَاتِ

علی مرتبہ انبیاء کا فخر ہیں ایسا درود کہ اس کی وجہ سے تو مجھے میری تمام

وَبَارِكْ بِأَوْفَرِ الْبَرَكَاتِ عَنِّي سَيِّدِ أُمَّةٍ لَأَرْضِ وَ

امراض اور بیماریوں سے شفاء دے اور اس کی وجہ سے تو میری بیچھے اور

السَّمَاءِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَالِي الْقَدْرِ فَاخِرِ

آگے سے حفاظت فرمائے اور اس کی وجہ سے میرے گناہ اور جرم

الْاَنْبِيَاءِ صَلَاةً تَشْفِينِي بِهَا مِنْ امْرَاضِي وَاسْقَامِي

معاف فرمائے اور اس کی وجہ سے میری پریشانیاں اور غم غلط فرمائے اور

وَتَحْفَظَنِي بِهَا مِنْ خَلْفِي وَاَمَامِي وَتَغْفِرْ لِي بِهَا

میں آپ کی اپنی بیداری اور خواب میں زیارت کروں اور میری زندگی

ذُنُوبِي وَاثَامِي وَتَصْرِفْ بِهَا عَنِّي هُمُومِي وَاحْزَانِي

میں مجھے اس کی وجہ سے سعادت مند فرمائے اور میری وفات کے بعد

وَادَاهُ فِي يَقْظَتِي وَمَنَامِي وَتَسْعِدْنِي بِهَا فِي حَيَاتِي وَ

مجھے اس کی وجہ سے عزت عطا فرمائے۔ ایسا درود کہ اس کی وجہ سے

تُكْرِمُنِي بِهَا بَعْدَ وِفَاتِي صَلَاةً تُفَرِّجُ بِهَا عَنَّا مَا

ہماری تمام مشکلات دور فرمائے جن میں ہم اپنے دینی، دنیوی اور آخروی

نَحْنُ فِيهِ مِنْ اُمُورِ دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَاخْرَتِنَا

کاموں کی وجہ سے گھرے ہوئے ہیں اور آپ کی آل اور اصحاب پر سلامتی

وَعَلَى الْاٰلِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ ۝ اَللّٰهُمَّ يَا قُدُّوسُ

عطا فرما۔ اے میرے اللہ اے قدوس اے سلام ہماری طرف سے ہمارے

يَا سَلَامُ بَلِّغْ عَنَّا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا

آقا و مولیٰ حضرت محمد کو سلام پہنچا دے آپ پر سلام ہواے (غیب کی

مِنَّا السَّلَامَ السَّلَامَ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةً

خبریں دینے والے)، نبی اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ درود و

اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اے میرے آقا اے اللہ کے رسول، اللہ تعالیٰ آپ

يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ

پر درود بھیجے تمام زمانوں میں وہ درود جو کہ ازل سے ابد تک دائمی ہو۔

فِي جَمِيعِ الْعَوَالِمِ كُلِّهَا صَلَاةٌ دَائِمَةٌ

ہمیشہ رہنے والا کہ نہ لوٹایا جائے اور نہ ہی حد و حساب میں آسکے وہ

الْأَمَزَلِ إِلَى الْأَبَدِ مُسْتَمِرَّةٌ لَا تَرُدُّ وَلَا تَعْدُ

درود کہ بلند آسمانوں کے ملائکہ بد بد اس کا تکرار

وَلَا تَحْدُ صَلَاةٌ تَرُدُّ دُهُامًا لَكِنَّ السَّمَوَاتِ

کریں اور اپنے اپنے برزخی زمانوں میں رو میں

الْعَلِيَّةِ وَتَتَجَاوَبُ بِهَا الْأَرْوَاحُ فِي عَوَالِيهَا

اس کا جواب دیں اور آپ کے اہل بیت، اصحاب،

الْبِرْمَزِ خِيَّةٍ وَعَلَىٰ آلِ بَيْتِكَ وَأَصْحَابِكَ

ازواج اولاد اور آپ کی امت پر اور ان کے

وَأَزْوَاجِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَأُمَّتِكَ وَعَلَيْنَا

ساتھ ہم پر بھی اے سب جہانوں کے

مَعَهُمْ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

پروردگار۔

صَلَوَاتُ مَشْرِقِ الْأَنْوَارِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ

مُحَمَّدٍ الْمُتَوَجِّعِ بِتَاجِ الْمَحَبَّةِ وَالْإِحْلَاصِ وَصَلِّ

حضرت محمد پر جنہیں محبت و اخلاص کا تاج پہنایا گیا اور درود بھیج

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُهْدِيٍّ الْبَشَرِ بِالْحُدُودِ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ حدود و قصاص کے ساتھ انسانوں کو

الْقِصَاصِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الشَّفِيعِ

تہذیب سکھانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو

لِلْمُذْنِبِينَ وَالرَّحْمَةَ لِكُلِّ عَاصٍ وَصَلِّ

کہ گنہگاروں کی شفاعت فرمانے والے اور عاصی کے لئے رحمت ہیں

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَآزْوَاجِهِ

اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل اصحاب اور

أَهْلِ السُّحْبَةِ وَالْمَخْتَصَصِينَ وَصَلَّى عَلَى مَوْلَانَا

ازواج پر جو کہ محبت اور خصوصیتوں والے ہیں اور درود بھیج ہمارے

مُحَمَّدًا ابْتِسَامَ الزَّهْرِ فِي الرِّيَاضِ وَصَلَّى

مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ گلستانوں میں پھولوں کا تبسم ہیں اور درود بھیج

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ الْفَيَّاضِ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو روشن کرنیں بکھیرتا چراغ ہیں اور درود بھیج

وَصَلَّى عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ السُّجَاهِدِ لِأَهْلِ الْكُفْرِ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ کفر و اعتراض کرنے والوں کے خلاف

وَالْإِعْتِرَاضِ وَصَلَّى عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْبِشْرِ

جماد فرمانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو بغیر

الدَّائِمِ بِلَا انْقِبَاضٍ وَصَلَّى عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

تنگی کے ہمیشہ خوش ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ

وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَآلِهِ صَلَاةً لَا تَحْصُرُ لَهَا

کی آل، اصحاب اور ازواج پر وہ درود کہ اس کی حد و انتہا نہ ہو۔ اور

وَلَا انْقِصَاضَ وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُرْتَبِطِ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جن کا اپنے مولا کے ساتھ مضبوط

بِسُوْلَاهِ بِاَوْسَطِ رِبَاطٍ وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

رابطہ ہے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور تمام انبیاء و

وَعَلَىٰ جَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَفْدَةِ وَالْاَسْبَاطِ

مرسلین اور ان کے پوتوں اور اولاد پر اور درود فرما ہمارے مولیٰ حضرت

وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُبْعُوْثِ رَحْمَةً لِلنَّاسِ

محمد پر جو کہ کئی بیشی کے بغیر سب لوگوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجے گئے

بِلا تَقْرِيْبٍ وَلَا اَفْرَاطٍ وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اور درود فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر کہ محنت مجاہدہ اور خوشی کے

صَاحِبِ الْجِدِّ فِي طَاعَتِكَ وَالْاِحْتِمَادِ وَالنَّشَاطِ

ساتھ تیری اطاعت میں مصروف ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُغْتَبِطِ بِجَنَابِكَ

حضرت محمد پر جو کہ تیرے دربار عالی میں باہمہ وجوہ خوش و خرم ہیں اور

الْعَالِي كُلِّ الْإِغْتَبَاطِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور ہمیں ان کی سیرت کے ساتھ

وَأَهْدِنَا سَبِيلَهُ إِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ وَصَلِّ عَلَى

سید می راہ کی ہدایت عطا فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَأُمَّرُ وَأَحِبِّهِ

اور ان کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ ان کی برکت سے خطاؤں اور

الْمَحْفُوظِينَ بِبَرَكَتِهِ مِنَ الْإِخْطَاءِ وَالْإِغْلَاطِ

غلطیوں سے محفوظ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ صَامِيَةٍ

ہر خاموش اور بولنے والے کی تعداد کے برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

وَلَا فِظٍ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْقَلْبِ

حضرت محمد پر جو کہ نگہبان دل اور قلب بیدار والے ہیں اور درود فرما

الْوَاعِي وَالْجَنَانِ الْحَافِظِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ ان سب سے بہترین ہیں جنہیں

مُحَمَّدٍ خَيْرٍ مِّنْ أَوْلِيِّ الْحِكْمَةِ وَالْمُوَاعِظِ وَصَلِّ

حکمت و وعظت عطا فرمائی گئی اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمدؐ

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَآزْوَاجِهِ

اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ روشن بصیرتوں اور بیدار

ذَوِي الْبَصَائِرِ الْمُنِيرَةِ وَالْقُلُوبِ الْيَاقُظِ وَصَلِّ

دلوں والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ روشن

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْمُنِيرِ

چہرے اور حیران کن جہل والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

وَالْجَمَالِ الرَّائِعِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ الْمُطِيعِ

حضرت محمد پر جو کہ اپنے رب کے مطیع، رجوع کرنے والے خوفِ خدا

لِرَبِّهِ الْمُنِيبِ الْخَاشِعِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

رکھنے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ تابع

النَّبِيِّ الطَّائِعِ وَالرَّسُولِ الشَّافِعِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

فرمان نبی اور شفاعت فرمانے والے رسول ہیں اور درود بھیج ہمارے

مُحَمَّدِ الْغَيْثِ الْهَامِيعِ وَالنُّورِ اللَّامِعِ وَصَلِّ عَلَى

مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ ہدایت رحمت اور چمکنے والا نور ہیں اور درود بھیج

مَوْلَانَا مُحَمَّدِ الْمُبْتَلِ الْمُتَهَجِّدِ السَّاجِدِ الرَّكَعِ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ خلق سے منقطع، تہجد گزار سجدہ و

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ صَاحِبِ الْحُجَّةِ اللَّامِعَةِ

رکوع کرنے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ

وَالْبُرْهَانَ الْقَاطِعِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ

باطل کش محبت کامل اور دلیل قطعی والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَنْزِلِ عَلَيْهِ الَّذِينَ كَانَتْ

حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جن کے پہلو اللہ کی

مُؤَدِّمِهِمْ فِي طَاعَةِ اللَّهِ تَتَبَأْفِي عَنِ الْمُضَاجِعِ

اطاعت میں خواہنگاہوں سے جدا رہتے تھے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي اسْبَغَتْ عَلَيْهِ

محمد پر جنہیں تو نے اپنی ظاہری باطنی نعمتیں من کل الوجوه عطا فرمائیں اور

نِعْمَتِكَ الظَّاهِرَةَ وَالْبَاطِنَةَ كُلَّ الْإِسْبَاغِ وَصَلِّ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جنہوں نے پوری جامعیت و کمال

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي بَلَّغَ عَنِ اللَّهِ اجْمَعًا وَ

کے ساتھ تیری طرف سے پیغام پہنچایا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

اَشْمَلًا وَآكَمَلًا بِلَاغٍ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمد پر جو کہ ہر سرکش اور باغی پر اللہ کی تیغ برہنہ ہیں

سَيْفِ اللَّهِ الْمَسْلُوبِ عَلَى كُلِّ طَائِفٍ وَبَاغٍ وَصَلِّ

اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جن کے سینے کو تو نے حکمت

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي مَلَأَتْ صَدْرَهُ بِالْحِكْمَةِ

سے پر فرمایا اور اسے پورے طور پر اس میں پلٹ دیا اور درود بھیج

وَأَفْرَغَتْهَا فِيهِ كُلَّ الْإِفْرَاقِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ عیش کوشی، سستی اور فدرغ نشینی سے

مُحَمَّدٍ الْمَبْرُورِ مِنَ الدَّعَةِ وَالْكَسَلِ وَالْفِرَاقِ

پاک ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل،

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ

اصحاب اور ازواج پر اور ہمیں آپ کے حوض سے پلا جو سیر کر دے اور

وَأَزْوَاجِهِ وَأَسْقِنَا مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَبًا زَوِيًّا

خوشگوار ہو اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ نور، ہدایت

كُتَيْبَ الْمَسَاغِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اور عدل و انصاف لے کر تشریف لائے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

الَّذِي جَاءَ بِالنُّورِ وَالْهُدَى وَالْعَدْلَ وَالْإِنصَافِ

حضرت محمد پر جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے دلوں کو جمع فرمایا اور انہیں

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَمَعَ اللَّهُ بِهِ

اختلاف سے پاک فرمایا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جنہیں

الْقُلُوبَ وَطَهَّرَهَا مِنَ الْإِخْلَافِ وَصَلِّ عَلَى

اللہ تعالیٰ نے ہر خوف سے محفوظ فرمایا اور نجات دی اور درود بھیج

مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ الَّذِي عَصَمَهُ اللهُ وَنَجَّاهُ مِنَّمَا

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ گنہگاروں اور کمی بیشی والوں کی

يَخَافُ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الشَّفِيعِ لِأَهْلِ

شفاعت فرمانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور

الذُّنُوبِ وَالتَّفْرِيطِ وَالْإِسْرَافِ وَصَلِّ عَلَى

آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ پاکیزہ عادات اور نفیس خصلتوں

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ أَصْحَابِ

والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ اعلیٰ خصلتوں

السَّمَائِلِ الطَّيِّبَةِ وَالْخِصَالِ لِيُظْرَفَ وَصَلِّ عَلَى

سے موصوف عظیم الاخلاق ہیں۔ اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَاحِي السَّجَايَا السَّامِيَةِ عَظِيمِ الْاِحْلَاقِ

محمد پر جو کہ مطلقاً تجلیات الہیہ کے طلوع کے مقامات کا

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَرْشِ الْمَطَالِعِ الْاِلَهِيَّةِ

عرش ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جنہیں معراج

عَلَى الْإِطْلَاقِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

کرائی گئی یہاں تک کہ آپ ساتوں آسمانوں سے آگے گزر گئے اور

عُرْجِيهِ حَتَّى اخْتَرَقَ السَّبْعَ الطَّبَاقَ وَصَلِّ عَلَى

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ تمام اطراف میں اللہ کی آیت

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ آيَةَ اللَّهِ الْكُبْرَى فِي جَمِيعِ

کبریٰ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ

الْأَفْاقِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ عہد و میثاق کے نگہبان ہیں اور درود

الْمُحَافِظِينَ عَلَى الْعَهْدِ وَالْمِيثَاقِ وَصَلِّ عَلَى

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ انوار کی مشرق اور دائرہ افلاک کا

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَشْرِقِ الْأَنْوَارِ قُطْبِ دَائِرَةِ

قطب ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ تیری رعایت

الْأَفْلَاقِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْبَرِّ الْخُصُوصِ

عنایت اور ہدایت کے ساتھ مخصوص ہے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

بِرِعَايَتِكَ وَعِنَايَتِكَ وَهَدَاكَ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

حضرت محمد پر جو کہ تیرے غیر سے تجھ میں فنا ہیں اور درود بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ السُّقَايَ فِيكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَصَلِّ عَلَى

مولیٰ حضرت محمد پر جن کی افلاک نے خدمت کی اور فرشتوں نے پہرہ

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي خَدَمْتَهُ الْاَفْلَاكُ وَحَرَسْتَهُ

دیا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ تیری محبت کی صافی

الْاَمْلاَكُ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَافِي شَرَابِ

شراب اور تیری حمایت کی خوشبو ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

مَحَبَّتِكَ وَرَحِيْقِ حَمِيَّاكَ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

حضرت محمد پر جنہیں تو نے اپنی رضا کے ساتھ سعادت مند فرمایا اور اپنی

مُحَمَّدٍ الَّذِي اَسْعَدْتَهُ بِرِضَاكَ وَحَصَّنْتَهُ

حمایت کے ساتھ محفوظ فرمایا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر،

بِحِمَاكَ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِهِ وَ

آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ مخلوق پر گراں قدر نعمتیں انعام

اصْحَابِهِ وَاَزْوَاجِهِ اَهْلِ الْاَيْدِي الْكَرِيْمَةِ عَلٰى

فرمانے والے اور تیری جود کا دریا ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

الْوَرَىٰ وَبِحُرَيْدَاكَ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمد پر جو کہ روح و جود اور جمال غالب والے ہیں اور ہمارے

عِبْقَتِ الْوَجُوْدِ بَاهِي الْجَمَالِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا

مولیٰ حضرت محمد پر درود بھیج جو کہ آفات و بلیات سے ایمان والوں

مُحَمَّدٍ حِصْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الْاَفَاتِ وَالْاَهْوَالِ

کے بچاؤ کا قلعہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ مختار،

وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمَخْلُصِ الْاَمِيْنِ تَاجِ

امین شرف و کمال کا تاج ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر

الشَّرَفِ وَالْكَمَالِ وَصَلِّ عَلٰى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

جو کہ حشر و سوال کے دن دائمی وسیع سایہ ہیں اور درود بھیج ہمارے

الظِّلِّ الظَّلِيْلِ الْوَارِيْ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالسُّوَالِ وَ

مولیٰ حضرت محمد پر جن کی اقوال و افعال میں تائید فرمائی گئی اور درود بھیج

صَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُؤَيَّدِ فِي الْأَقْوَالِ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر روزیوں، رزقوں اور عمروں کی گنتی کے

وَالْأَفْعَالِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ

برابر اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل اصحاب اور

الْأَقْوَابِ وَالْأَرْزَاقِ وَالْأَجَالِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

ازواج پر جو کہ عظیم فضیلتوں اور کامل خصلتوں کے زیور سے آراستہ

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ الْكَاذِبِينَ

ہوئے اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ مخلوق کی پناہ گاہ

تَحَلَّوْا بِأَعْظَمِ الْفَضَائِلِ وَأَكْمَلِ الْخِصَالِ وَ

اسلام کا قلعہ ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو قوی

صَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَلَاذِ الْأَنَامِ حِصْنِ

شدید، شجاع اور بہادر ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو

الْإِسْلَامِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْقَوِيِّ

کہ غلافوں میں لپٹے ہوئے پھول کی خوشبو ہیں اور درود بھیج ہمارے

السَّيِّدِ الشُّجَاعِ الْهَمَامِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ معرفتوں کا طلوع یافتہ سورج اور مخلوق

مُحَمَّدِ عَبْدِ الرَّهْمَنِ الْأَكْبَامِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

کی ہدایت کا چودہویں کا چاند ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد

مُحَمَّدِ شَيْسِ السَّعَارِيفِ الطَّالِعَةِ بَدْرِ هِدَايَةِ

پر جو کہ احسان و اکرام کا مصدر ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت

الْأَنَامِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدِ مَصْدَرِ الْإِحْسَانِ

محمد پر اور ہمیں اعلیٰ مقام میں ان کی زیارت عطا فرما اور درود بھیج

وَالْإِكْرَامِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَارِنَا ذَاتَهُ

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ کستوری کی مہر لگی ہوئی محبت کی نقری

الشَّرِيفَةِ فِي أَعْلَى مَقَامٍ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

ہوئی شراب ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل

الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ بِمِسْكِ الْخِتَامِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

اصحاب اور ازواج پر جو کہ جمال الوہیت میں شدید متحیر ہیں اور ہمارے

مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ الْهَامِّينَ

آقا حضرت محمد پر درود بھیج جو کہ عدل کرنے والے حاکموں کے سردار،

فِي اللَّهِ أَشَدَّ الْهَيْامِ وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ

عدل و احسان کا حکم دینے والے ہیں، اور درود بھیج ہمارے مولیٰ

الْحُكَّامِ الْعَادِلِينَ الْأَمِيرِ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَصَلِّ

حضرت محمد پر جو کہ مضبوط و مستحکم دل والے ہیں اور

عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رَابِطِ الْجَانِثِ ثَابِتِ الْجَنَانِ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ ہر گمراہ اور حیران کے راہنما

وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ دَلِيلِ كُلِّ ضَالٍّ وَحَيْرَانَ

ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر ایسا درود کہ اس کی وجہ

وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَمْنَحُنَابَهَا

سے تو ہمیں نفس میں پاکیزگی بدن میں صحت آنکھ میں نور باطنی

قُدْسِيَّةً فِي النَّفْسِ وَصِحَّةً فِي الْأَبْدَانِ وَنُورًا فِي

قویٰ میں رقت، سماعت میں طاقت، آنکھوں میں سرمہ نور

الْبَصْرِ وَرِقَّةً فِي الْوُجْدَانِ وَقُوَّةً فِي السَّمْعِ وَضِيَاءً

قلب میں طہارت اور زبان میں عفت عطا فرمائے اور درود بھیج

تَكَتَّحِلُ بِدَيْهِ الْعَيْنَانِ وَطَهَارَةً فِي الْقَلْبِ وَعَفَّةً

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ نور ایمان اور کنز احسان ہیں اور درود

فِي اللِّسَانِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُورِ الْإِيمَانِ

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انسانوں

وَفَيْضِ الْإِحْسَانِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي

اور جنوں کے سب جہانوں کو ہدایت عطا فرمائی اور درود بھیج ہمارے

هَدَى اللَّهُ بِهِ الْعَوَالِمَ مِنْ إِنْسٍ وَجَانٍ وَصَلِّ

مولیٰ حضرت محمد پر آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ تمام زمانوں کی

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَآزْوَاجِهِ

انتہاء تک دائمی ہو اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جن کے

صَلَاةٌ دَأْبُهُمْ مَدَى لَذْهُورِ وَالْعَصُورِ وَالزَّمَانِ

معنی کو سمجھنے میں مخلوق کی عقلمیں حیران رہ گئیں اور درود بھیج ہمارے

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي حَارَتْ عُقُولُ

مولی حضرت محمد پر جو کہ لا الہ الا اللہ کہنے والوں میں افضل ہیں اور درود

الْوَدَى فِي فَهْمٍ مَعْنَاهُ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

بھیج ہمارے مولی حضرت محمد پر جو کہ عظیم مرتبہ اور جاہ والے ہیں اور

أَفْضَلِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

درود بھیج ہمارے مولی حضرت محمد پر اور ہمیں ارض کی بدولت ظاہری

مُحَمَّدٍ عَظِيمِ الْقَدْرِ وَالْجَاهِ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

باطنی جمعیت عطا فرما اور ہمیں ان کی زیارت سے بہرہ ور فرما اور درود

مُحَمَّدٍ وَاجْمَعْنَا بِهِ ظَاهِرًا وَبَاطِنًا وَمَتَّعْنَا

بھیج ہمارے آقا حضرت محمد پر اور انہیں نصاب شفاعت عطا فرما اور انہیں

بِسْمَرَاهُ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ الشَّفَاعَةَ

ان تمام درجات تک پہنچا جو انہیں محبوب اور پسندیدہ ہیں اور درود

وَبَلِّغْهُ جَمِيعَ مَا يُحِبُّهُ وَيَرْضَاهُ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

بھیج ہمارے مولی حضرت محمد پر اور انہیں منزل بلند میں اتار اور انہیں

مُحَمَّدٍ وَأَنْزَلَهُ الْمَنْزِلَةَ السَّامِيَةَ وَبَلَّغَهُ مَبْتَغَاهُ

ان کی پسند تک پہنچا اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور انہیں

وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ الشَّفَاعَةَ

مقام شفاعت و وسیلہ اور اپنی بارگاہ میں انہیں معزز مقام عطا فرما اور

وَالْوَسِيلَةَ وَأَكْرِمْ لَدَيْكَ مَثْوَاهُ وَصَلِّ عَلَىٰ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

پر دائمی درود کہ اس سے آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور درود بھیج

صَلَاةً دَائِمَةً تَقْرُبُنَا عَيْنَاهُ وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا

ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ مہربان رحم فرمانے والے، شفقت اور

مُحَمَّدٍ الرَّءُوفِ الرَّحِيمِ ذِي الشَّفَقَةِ وَالْجَنُودِ

مہربانی والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر کہ عالی قدر،

وَصَلِّ عَلَىٰ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْقَدْرِ الْعَلِيِّ

رعب اور بلندی درجات والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت

صَاحِبِ الْهَيْبَةِ وَالسُّمُوِّ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

محمد پر جو کہ اللہ کے محبوب دربار خداوندی میں قرب و نزدیکی والے ہیں

مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ صَاحِبِ الْقُرْبِ وَالذُّنُوِّ

اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ گمراہوں سرکشوں کو

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قَامِعِ أَهْلِ الضَّلَالِ

مٹانے والے ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ سب

وَالْعُتُوِّ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ

سے اونچے مقام والے ہیں جو کہ ہر رفعت اور بلندی کا جامع ہے اور

الْمُقَامِ الْأَمْرِ فَعِ الْحَاشِرِ لِكُلِّ رِفْعَةٍ وَعَلَوْ وَصَلِّ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

پر جن کی وجہ سے ہماری تمام تمنائیں اور امیدیں پوری ہوتی ہیں اور

الَّذِينَ بِبِسْمِ نَسْأَلُ كُلَّ مَرْغُوبٍ وَمَرْجُؤٍ

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ رسول امین صادق اور وفا

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الرَّسُولِ الْأَمِينِ

شعار ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو اچھوں میں سب

الصَّادِقِ الْوَفِيِّ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

سے اچھے ہر رسول اور نبی کے امام ہیں اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت

الْكَرِيمِ الْكُرْمَاءِ إِمَامِ كُلِّ رَسُولٍ وَنَبِيِّ وَصَلِّ

محمد پر اور مسلمان مردوں اور عورتوں کو بخش دے اور اپنے فضل سے

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِلْمُسْلِمِينَ وَ

میرے والدین پر رحم فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور

الْمُسْلِمَاتِ وَارْحَمْ بِفَضْلِكَ وَالْيَدَى وَصَلِّ

مجھے مصیبت سے محفوظ فرما اور اپنی حفاظت کا پردہ مجھ پر پھیلا اور درود

عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْنِي مِنَ الْبَلَاءِ وَأَنْتَ

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ نبی امی عربی ہاشمی ہیں اور درود

وَقَائِكَ عَلَى وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ ہر عارف و ولی کا وسیلہ ہیں اور

الْأُتَمِّي الْعَرَبِيَّ الْهَاشِمِيَّ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا

درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ قوی ایمان والے ہیں اور درود

مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى كُلِّ عَارِفٍ وَقَوِيٍّ وَصَلِّ عَلَى

بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور ہمیں ہر ظاہری اور باطنی برائی سے نجات

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْإِيمَانِ الْقَوِيِّ

عطا فرما اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر اور ہمیں اپنی سیدھی

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَنَجِّنَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ

درست راہ پر ثابت قدم رکھ اور درود بھیج ہمارے مولیٰ حضرت محمد پر

ظَاهِرٍ أَوْ خَفِيٍّ وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَثَبِّتْنَا

اور آپ کی آل، اصحاب اور ازواج پر جو کہ بلند عزت اور حسین نور

عَلَى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ السَّوِيِّ وَصَلِّ عَلَى

والے ہیں میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ

مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

حضرت محمد پر جو کہ ہر مشاہدہ میں آنے والی چیز کی صورت میں جمل

ذَوِي الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالنُّورِ الْبَيْتِي ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ

قدرت کا مشہد اور حق سبحانہ و تعالیٰ پر دلالت کرنے والے وصال کا

وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

سرچشمہ ہیں اور آپ کی آل اصحاب اور ازواج پر جو کہ فضل و کرم اور

مَشْهَدِ الْجَمَالِ فِي صُورَةِ كُلِّ مَشْهُودٍ وَعَيْنِ

سخاوت والے ہیں۔ اے میرے اللہ درود و سلام اور برکت فرما ہمارے

الْوَصَالِ الدَّالِّ عَلَى الْحَقِّ لِمَعْبُودٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ

آقا و مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ مقام قرب کا جلوہ، تجلی کاراز، امام الانبیاء

وَأَزْوَاجِهِ أَهْلِ الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ وَالْجُودِ اللَّهُمَّ صَلِّ

اور یقین کا چراغ ہیں اور آپ کی پاکیزہ آل، معزز اصحاب اور

وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ لِمَعْبُودٍ

پاکیزہ ازواج اہمات المؤمنین پر۔ اے میرے اللہ درود و سلام

الْمُتَدَلِّي وَسِرِّ التَّجَلِّي إِمَامِ الْأَنْبِيَاءِ وَمُصْبِحِ الْيَقِينِ

اور برکت فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ تیرے

وَعَلَىٰ آلِهِ الطَّيِّبِينَ وَاصْحَابِهِ الْمَكْرَمِينَ وَأَزْوَاجِهِ

انوار کی ہدایت دینے والے، تیرے اسرار کے جامع، تجھ پر دلالت

الظَّاهِرَاتِ أَقْبَاتِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کرنے والے اور تجھ تک پہنچانے والے ہیں وہ درود کہ اس کی وجہ

وَبَارِكْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْهَادِي لِنُورِكَ

سے ہر تنگی و ترشی دور ہو جائے اور ہم اس کی وجہ سے ہر بھلائی اور

الْجَامِعِ لِاسْرَارِكَ الدَّالِّ الْمَوْصِلِ إِلَيْكَ صَلَاةً يَنْفِرُجُ

سہولت حاصل کریں اور ہمیں ہر تکلیف اور پھلریوں سے شفا دے

بِهَآكُلِّ ضَيْقٍ وَتَعْسِيرٍ وَتَنَالُ بِهَآكُلِّ خَيْرٍ وَتَيْسِيرٍ

اور ہمیں خطرے کے مقامات اور غموں سے خلاصی بخشنے اور بیداری

وَتَشْفِينَا مِنَ الْاَوْجَاعِ وَالْاَسْقَامِ وَتُخْلِصِنَا مِنَ الْمَخَافِ

اور خواب میں ہماری نگہبانی کرے اور ہمیں زمانے کی مصیبتوں اور

وَالْاَوْهَامِ وَتَحْفَظِنَا فِي الْيَقَظَةِ وَالْمَنَامِ وَتُنَجِّنَا مِنْ نَوَائِبِ

ایام کی مشقتوں سے نجات دے اور آپ کی آل پر جو کہ اسلام کے

الدَّهْرُ وَمَتَاعِيبِ الْأَيَّامِ وَعَلَىٰ إِلَهِ هُدَاةِ الْإِسْلَامِ وَأَصْحَابِهِ

ہادی ہیں اور اصحاب پر جو کہ سردار اور مقتداء ہیں اور آپ کی پاکیزہ

السَّادَةِ الْأَعْلَامِ وَأَزْوَاجِهِ الظَّاهِرَاتِ الْكِرَامِ وَاجْمَعَنَا

مکرم ازواج پر اور اے ہمارے رب ہمیں اعلیٰ مقام میں ان کی بدگلد

عَلَيْهِ يَا رَبَّنَا فِي أَعْلَىٰ مَقَامٍ وَارْزُقْنَا يَا مَوْلَانَا فِي جَوَارِهِ

میں جمع فرما اور اے ہمارے مولیٰ ہمیں ان کے پڑوس میں اچھا

حُسْنَ الْخِتَمِ

خاتمہ عطا فرما۔

صَلُّوا مُنَاجَاةَ الْحَضْرَةِ مُحَمَّدٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الضَّلَوَاتُ الرَّاهِرَاتُ وَالسَّلِيمَاتُ الْعَاطِرَاتُ

روشن درود، معطر سلام، کمال تحفے اور پے در پے برکتیں ہوں

والتَّحِيَّاتُ الْكَامِلَاتُ وَالْبَرَكَاتُ الْمُتَوَالِيَاتُ

آپ پر اے میرے آقا اے اللہ کے رسول، اے خاتم الانبیاء اے

عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا خَاتَمَ الْأَنْبِيَاءِ

انبیاء کے قائد اے متقیوں کے سردار، اے زمین و آسمان والوں

يَا قُدْوَةَ الْأَصْفِيَاءِ يَا سَيِّدَ الْأَتْقِيَاءِ يَا أَكْرَمَ

سے افضل و اعلیٰ، درود و سلام ہو آپ پر اے حق کے وہ نور جو کو عالم

أَهْلِ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

مخلی سے عالم ظہور و ترقی کی طرف ظاہر ہوا۔ پس آدم اسی روشنی کا ایک

عَلَيْكَ يَا نُورَ الْحَقِّ الَّذِي بَرَزَ مِنْ عَالَمِ الْخَفَاءِ

جلوہ ہے درود و سلام ہو آپ پر اے ہر شے کا حسن اور اس کی معنوی

إِلَى عَالَمِ الظُّهُورِ وَالْأَرْضِ قَلْبُهُ فَكَانَ أَدَمُ قَبَسًا مِنْ

حقیقت اے اس زندگی کی انسانی شکل جو کہ ان لاہوتی لطائف میں جاری

هَذَا الضِّيَاءِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا صَفَاءَ كُلِّ

وسلاری ہے اے اس فیض کے سرچشمہ جو کہ انسانی حواس کو ملنے والا

شَيْءٌ وَحَقِيقَتُهُ الْمَعْنَوِيَّةُ يَا نَاسُوتَ الْحَيَاةِ

ہے۔ اے وجدانی حواس کے جامِ طہور شوقِ درود و سلام ہو آپ پر

السَّارِيَةِ فِي تِلْكَ الرَّقَائِقِ اللَّاهُوتِيَّةِ يَا كِبُوعَ

اے اللہ کے دوست، آپ نور کے اعتبار سے جہانوں میں اول، ظہور

الْفَيْضِ لِوَأَصِلِ لِلْمَدَارِكِ الْإِنْسَانِيَّةِ يَا شَرَابَ

کے لحاظ سے رسولوں میں آخر، مشاہدہ کے اعتبار سے نبیوں میں ظاہر،

الشُّوقِ لِلْمَشَاعِرِ الْوَجْدَانِيَّةِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ

شریعت و دین کے ساتھ سابق، حقیقت اور یقین کے ساتھ باطن اور

عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ نُورًا فِي الْعَالَمِينَ

پیغام رسالت پہنچانے اور بیان کرنے کے متعلق تائیدی وعدوں کے

وَالْآخِرُ ظُهُورًا فِي الْمُرْسَلِينَ وَالظَّاهِرُ سَهْرًا

نکھبان ہیں درود و سلام ہو آپ پر اے انوار توحید کے چراغ کے طلق،

فِي النَّبِيِّينَ وَالسَّابِقِينَ بِالشَّرِيعَةِ وَالذِّينِ

اے شان ابداع و تفرید کے ہالہ (گھیرا)، اے تمجید و تجید کی معرفتوں

وَالْبَاطِنُ بِالْحَقِيقَةِ وَالْيَقِينِ وَالْحَافِظُ عَهْدًا

میں درجہ کمال پانے والے، اے نصیر نصیحتیں فرمانے والے اے

مَوَاطِنُ الرِّسَالَةِ وَالنَّبِيِّينَ ۝ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ

جس نے حاضر و ملغ ہو کر توجہ سے سنا۔ درود و سلام ہو آپ پر اے

عَلَيْكَ يَا مَشْكُورَةً مِصْبَاحِ أَنْوَارِ التَّوْحِيدِ يَا هَالَةَ

برکتوں کے کوثر، خیرات کی بدش، تجلیات کے مطلع اور سعادتوں کی

الْإِبْدَاعِ وَالتَّفْرِيدِ يَا كَامِلَ عَوَارِفِ التَّحْمِيدِ

مشرق، درود و سلام ہو آپ پر اے پچھلے ہوئے انوار

وَالشَّجِيذِ يَا ذِكْرِنَفَائِسِ الْمَوَاعِظِ لِمَنْ أَلْفَى

چمکتے ہوئے جلووں

بتے ہوئے فیوض اور

السَّمْعِ وَهُوَ شَهِيدٌ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ

جامع خوبیوں والے

درود و سلام ہو

يَا كَوْثَرَ الْبَرَكَاتِ يَا غَيْثَ الْخَيْرَاتِ يَا مَطْلَمَ

آپ پر اے وہ ذات کہ آپ کی وجہ سے ارواح کو عرفانی

التَّجَلِّيَّاتِ يَا مَشْرِقَ السَّعَادَاتِ الصَّلَاةِ وَ

معنوں تک ترقی حاصل ہوئی اور آپ کی برکت کے وجود سے نورانی

السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا ذَا الْأَنْوَارِ السَّاطِعَةِ وَالْإِشْرَاقَاتِ

فرشتے معرض وجود میں آئے اور بلند افلاک آپ کی ضیاء کے سورج کے

اللَّامِعَةِ وَالْفَيُوضَاتِ الْهَامِعَةِ وَالْحَسَنَاتِ

انوار سے منور ہوئے اور تمام موجود مخلوقات نے آپ کے فیوض و

الْجَامِعَةِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا مَنْ بِكَ

برکات کی مدد سے امداد مانگی۔ درود و سلام ہو آپ پر اے چمکنے والے

ارْتَقَتِ الْاَرْوَاحُ اِلَى الْمَعَانِي الْعِرْفَانِيَّةِ وَتَحَقَّقَتْ

عرش انور کی تصویر۔ اے عالم قدس کی بلندیوں میں انس و محبت کی

بِوَجُودِ شُهُودِ سَعُودِكَ الْمَلَائِكَةُ النَّوْرَانِيَّةُ

سخلوت، اے نفوس بشریہ کی سیرابی کے لئے خوشگوار شراب، اے احساسوں

وَأَسْتَنَارَتْ بِنُورِ نِيْرَاتِ شَمْسِ بِهَاتِكَ

کا ذوق اور ان کے بہت ہی بلند روحی معنوں میں اس کا مظہر، اے

الْاَفْلَاقُ الْعُلُوِّيَّةُ وَاسْتَمَدَّ مِنْ مَدَدِ فَيُوضَاتِ

محبت کی تصویر جو کہ جہل کی صفات کلمیہ سے موصوف ہوئی۔

جَمِيعِ الْمَخْلُوقَاتِ الْكُوْنِيَّةِ ۝ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

درود و سلام ہو آپ پر اے روح حیات اے موجودات کے

عَلَيْكَ يَا هَيْكَلَ الْاَنْوَارِ اللَّامِعَةِ الْعَرْشِيَّةِ يَا سَمَاحَةَ

سورج اے انسانی شکل میں اللہ کی رحمت، اے غیبوں کے آسمان۔

الْاِيْنَانِسِ فِي الْمَعَارِجِ الْقُدْسِيَّةِ يَا رَحِيْقَ الْهَنْدِ

اے قوی باطن کی بیداری، اے دلوں کی پاکیزگی اے احسان

لَا تَوَاءِ النَّفُوسِ الْبَشَرِيَّةِ يَا ذَوْقَ الْأَحَاسِيْسِ وَ

کی جزا، اے عالم موجودات کی عقل، اے زمانے کا ضمیر، اے شعور کی

مَظْهَرِ مَا فِي أَسْمَى مَعَانِيهَا الرُّوحِيَّةِ يَا مِثَالَ الْمَحَبَّةِ

بارگی اے بیان کی وحی۔ اے بھلائی کی قوت مدرکہ، اے قرآن کا فہم

الَّتِي بِأَسْمَتِ بِصِفَاتِ الْجَمَالِ الْكَمَالِيَّةِ الصَّلَاةُ

اے روح کی جنت اے رضوان کی سبزی درود و سلام ہو آپ پر اے

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَسِيمَ الْحَيَاتِ يَا شَمْسَ الْأَكْوَانِ

انس و محبت والے، اے سایہ رحمت اے بلند مقام والے، اے نور

يَا رَحْمَةَ اللَّهِ فِي صُورَةِ إِنْسَانٍ يَا سَمَاءَ الْغُيُوبِ

حکمت، اے ہدایت کے سورج، اے عدل کی بنیاد۔ اے بندوں کی

يَا يَقْظَةَ الْوُجْدَانِ يَا طَهَارَةَ الْقُلُوبِ يَا جَزَاءَ

رحمت درود و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ عقلیں آپ کی عظمت کا

الْإِحْسَانَ يَا عَقْلَ الْكَوْنِ يَا ضَمِيرَ الزَّمَانِ يَا رِفْقَةَ

ادارک من کل الوجوه نہیں کر سکتیں۔ اے وہ ذات کہ آپ نے

الشُّعُورِ يَا وَحْيَ الْبَيَّانِ يَا حَاسَّةَ الْخَيْرِ يَا فَهْمَ

موجودات کی فضا کو چمک اور انوار سے بھر پور فرمایا۔ اے زندگی کے

الْقُرَّانِ يَا جَنَّةَ الرُّوحِ يَا خَضْرَاءَ الرِّضْوَانِ

درخت پر برسنے والی بارانِ رحمت جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنے

الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْوُدِّ وَالْوَدَادِ

بندوں کو خوب خوب پاک فرمایا۔ اے غیب کی خبریں بتانے والے

يَا ظِلَّالَ الرَّحْمَةِ يَا رَفِيعَ الْعِمَادِ يَا نُورَ الْحِكْمَةِ

(نبی) بے شک ہم نے آپ کو حاضر و ناظر بنا کر بھیجا اور خوش خبری دیتا

يَا سِرَاجَ الرَّشَادِ يَا آسَاسَ الْعَدْلِ يَا رَحْمَةَ الْعِبَادِ

اور ڈر سنانا اور اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانا اور چمکا دینے والا

الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَدْرِكُ الْعُقُولَ

آفتاب، درود و سلام ہو آپ پر اے حق اور مخلوقات کے درمیان

عَظَمَتِكَ إِحَاطَةً وَتَقْدِيرًا يَا مَنْ مَلَأْتَ فِضَاءَ

اولیات کے برزخ، اے نختیوں اور تنگیوں میں مسلمانوں کی پناہ گاہ،

الْوَجُودِ إِشْرَاقًا وَتَنْوِيرًا يَا قَطْرَ السَّمَدِ عَلَى

اے اسرار کی عظمت جو کہ کلمات کے اوائل میں سرایت کئے ہوئے

شَجَرَةَ الْحَيَاةِ الَّتِي طَهَّرَ اللَّهُ بِهَا الْعِبَادَ تَطْهِيرًا

ہے۔ درود و سلام ہو آپ پر اے اللہ کی رحمت اور اس کا اکرام۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا

اے اللہ کی نعمت اور اس کا احسان۔ اے اللہ کی ہدایت اور اس کا

وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا ۝ الصَّلَاةُ

انعام۔ اے اللہ کا عطیہ اور اس کا الہام۔ اے خیر کی جائے ابتداء اور

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَرَزَخَ الْأَنْزِلِيَّاتِ بَيْنَ الْحَقِّ

اس کا طریقہ اے سعادت کے مظهر اور اس کی مہر۔

وَالْمَخْلُوقَاتِ يَا حِصْنَ السَّلِيمِينَ فِي الشَّدَائِدِ

درود و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ آپ سورج کی رونق اور

وَالْأَزْمَاتِ يَا عَظْمَةَ الْأَسْرَارِ السَّارِيَةِ فِي قَوَابِلِ

نور۔ ستاروں کا جہل اور ظہور۔ زندگی کی تازگی اور مسرت اور پانی

الْكَمَالَاتِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةً

کا منظر حسین اور پاکیزگی ہیں۔ درود و سلام ہو آپ پر اے نور یقین کی

اللَّهِ وَكَرَامَةِ يَا نِعْمَةَ اللَّهِ وَإِحْسَانَهُ يَا هِدَايَةَ

شعلہ۔ اے عرفوں کی بصیرت کی آنکھ، اے توحید پر ستون کے راز

اللَّهِ وَإِنْعَامَهُ يَا نَفْحَةَ اللَّهِ وَالْهُامَةَ يَا مَبْدَأَ

ہائے سربستہ کی طہارت اے غور و فکر کرنے والوں کی سوجھ بوجھ،

الْخَيْرِ وَنِظَامَهُ يَا مَظْهَرَ السَّعْدِ وَخِتَامَةَ الصَّلَاةِ

اے معیبت زدوں کی فرحت اے غم زدوں کا اطمینان

وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَنْتَ لِلشَّمْسِ بِهَاءٍ وَنُورٍ

درود و سلام ہو آپ پر اے نور شہود۔ اے ستاروں کی سعادت

وَاللَّكْوَاكِبِ رَوْعَةً وَظُهُورٍ وَاللْحَيَاءِ بِهَجَّةٍ وَسُرُورٍ

اے زمانے کی آیت، اے خلود کا معجزہ۔ اے پھول کی مہک۔ اے

وَاللِّسَانِ رِيٍّ وَظُهُورٍ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ

وجود کا تبسم۔ درود و سلام ہو آپ پر اے دلوں کے طیب۔ اے

يَا شُعَاعَ نُورِ الْيَقِينِ يَا عَيْنَ بَصَائِرِ الْعَارِفِينَ

جسموں کی شفاء اے نفسوں کی زندگی۔ اے بیماریوں کی دوا۔ اے وہ

يَا طَهَارَةَ سَرَائِرِ الْمُوَحِّدِينَ يَا بَصِيرَةَ الْمُسْتَبْصِرِينَ

ذات کہ آپ کی ہتھیلی میں کنکریوں اور کھانے نے تسبیح پڑھی اور آپ

يَا فَرْجَةَ الْمَكْرُوبِينَ يَا سَلْوَةَ الْمُحْزُونِينَ

کے لئے شیر خوار بچہ بولنے لگا۔ اور آپ کے لئے مکڑی نے جلاتا اور

الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ الشُّهُودِ يَا سَعْدَ

کبوتری نے انڈے دیئے اے وہ ذات کہ آپ نے دودھ کے ایک

السُّعُودِ يَا آيَةَ الدَّهْرِ يَا مُعْجِزَةَ الْخُلُودِ

پمالے سے کافی مخلوق کو سیر فرمایا۔ اے وہ ذات کہ آپ کے لئے جان

يَا عِبَاقَةَ الرَّهْرِ يَا بِسْمَةَ الْوَجُودِ ۝ الصَّلَاةِ

شق ہوا اور بادل نے آپ پر سایہ کیا۔ درود و سلام ہو آپ پر اے وہ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طَيِّبَ الْقُلُوبِ يَا شِفَاءَ

ذات کہ آپ پر درختوں نے سلام پڑھا اور آپ کی رسالت کی پتھرور

الْجَسَامِ يَا حَيَاةَ النَّفُوسِ يَادَ وِلَاءِ الْأَسْقَامِ يَا مَنْ

نے گواہی دی اور کھجور کا تنا آپ کا مشتق ہوا اور عار نے آپ کو چھپایا۔

سَبِّمْ فِي كَيْفِكَ الْحُصَى وَالطَّعَامُ وَنَطَقَ لَكَ الْوَضَلُ

اے وہ ذات کہ آپ کی نبوت کے جلال سے بڑے بڑے اونچے نیچے پہاڑ

قَبْلَ الْفِطَامِ وَنَسَجَ لَكَ الْعَنْكَبُوتُ وَبَاضَ لِحَمَامِ

کا نچے لگے اور آپ کی انگلیوں کے درمیان سے شیریں پانی بہہ نکلا اور

وَمَنْ رَوَيْتَ بِقَدْحِ اللَّبَنِ الْكَثِيرِ مِنَ الْأَنَامِ يَا مَنْ

اونٹ نے آپ کی خدمت میں سجدہ شکایت کی اور ہرنی نے فصیح زبان کے

أَنْشَقَّ لَكَ الْقَمَرُ وَظَلَّلَكَ الْغَمَامُ الصَّلَاةُ

ساتھ آپ سے گفتگو کی۔ اے وہ ذات کہ آپ کے قدم کا پتھر نشان لگ

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ سَلَّتْ عَلَيْكَ الْأَشْجَارُ

کیا اور ریت میں نشان نہ لگا۔ اے تاج براق اور معراج والے

وَشَهِدَتْ بِرِسَالَتِكَ الْأَحْجَارُ وَحَسَبَ لَكَ

اے خیر کے نبی، اے سخاوتوں کی کان، اے وہ ذات کہ آپ نے

الْحِذُّعُ وَوَارَاكَ الْغَارُ يَا مَنْ اهْتَرَّتْ مِنْ جَدَلِ

لیلۃ الاسراء میں عالم بیداری میں اپنے رب کو دیکھانہ کہ عالم مثل میں

نُبُوَّتِكَ شَوَامِخُ الشُّمْرِ مِنْ الْجِبَالِ وَنَبَعٍ مِنْ

اور آپ نے اپنے مولا کا دل کی آنکھ سے مشاہدہ کیا نہ کہ خیل آنکھ

بَيْنَ أَصَابِعِكَ الْمَاءُ الزُّكُلَالُ وَشَكَالِكَ الْبَعِيرُ

سے اور آپ نے جنگ کی شدت میں کتنے خطرات برداشت کئے اور کتنے

وَكَلَّسَتْكَ الظُّبْيَةُ بِأَفْصَحِ مَقَالٍ يَا مَنْ أَثَرَتْ

طاقتوروں بہادوروں کی طرف پیش قدمی فرمائی اور اقوال و افعال میں آپ

قَدَمَكَ فِي الصَّخْرِ وَلَمْ تُؤَثِّرْ فِي الرِّمَالِ

نے لوگوں کے لئے اچھا نمونہ پیش فرمایا اور اللہ کی طرف سے آپ کی

يَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْمِعْرَاجِ يَا نَبِيَّ الْخَيْرِ

خصوصیت ہے جس میں آپ کی عزت و توقیر ہے اور اس میں کوئی محل

يَا مَصْدَرَ الْإِفْضَالِ يَا مَنْ رَأَيْتَ رَبَّكَ لَيْلَةَ الْإِسْرَاءِ

نہیں اللہ تو سب کچھ کر سکتا ہے جو کہ پاک ہے، بڑا بلند ہے تو

فِي عَالَمِ الْيَقْظَةِ لَا فِي عَالَمِ الْمِثَالِ وَشَاهَدْتُ

آپ کے معجزات کو زبان بیان کرنے سے عاجز ہے اور آپ کی آیات

مَوْلَاكَ بِعَيْنِ الْقَلْبِ لَا بِعَيْنِ الْخِيَالِ وَكَمْ

واضح بیان کرنے والی ہیں اور آپ کی فضیلت ماب عادات جب تک

تَحَمَّلْتَ الْاَهْوَالَ وَتَقَدَّمْتَ الْاَبْطَالَ فِي حَوْمَةِ

زمنہ ہے بلقی ہیں کیونکہ آپ حق کی دلیل ہیں جس کا ہر زمان

الْقِتَالِ وَضَرَبْتَ لِلنَّاسِ الْاَسْوَةَ الْحَسَنَةَ فِي

و مکان میں مشاہدہ ہو رہا ہے، درود و سلام ہو آپ پر کہ

الْاَقْوَالِ وَالْاَفْعَالِ وَهَذَا تَخْصِيصٌ مِّنَ اللّٰهِ لَكَ

آپ کی اطاعت کو اللہ تعالیٰ نے اپنی اطاعت کے ساتھ ملا کر بیان فرمایا۔

فِيهِ تَكْرِيْمٌ وَاجْلَالٌ وَلَا اسْتِحَالَةٌ فِيْ ذٰلِكَ

”جو رسول کی اطاعت کرے تو بے شک اس نے اللہ کی اطاعت کی“

فَاللّٰهُ قَادِرٌ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ سُبْحٰنَهُ الْكَبِيْرُ السُّعَالِ

لہ آپ کی بیعت کو عین اپنی بیعت قرار دیا۔ ”بے شک جو لوگ آپ سے

فَمُعْجَزَاتُكَ يَعْجِزُ عَنْ وَصْفِهَا اللِّسَانُ

بیعت کرتے ہیں جزائیں نیست کہ وہ اللہ کی بیعت کر رہے ہیں اور اپنی کتاب میں

وَآيَاتُكَ وَاضِحَةٌ الْبَيَانِ وَشَمَائِلُ فَضْلِكَ بَاقِيَةٌ

جس کے راز مخفی ہیں آپ کی زندگی کی قسم فرمائی "آپ کی عمر کی قسم بے شک وہ اپنے

عَلَى مَبْرَ الزَّمَانِ لِأَنَّكَ دَلِيلُ الْحَقِّ الْمَشَاهِدِي

نشے میں بھٹک رہے ہیں، اور آپ کو تمام لوگوں کے لئے رسول بنایا۔"

كُلِّ زَمَانٍ وَمَكَانٍ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ

"اے لوگو! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں اور جب تک

قَرَنَ اللَّهُ طَاعَتَكَ بِطَاعَتِهِ مَنْ لَطِيعٌ

آپ ان میں ہیں عذاب نہیں فرمایا اور اللہ کی شان نہیں کہ انہیں عذاب دے جبکہ

الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَجَعَلَ مُبَايَعَتَكَ

آپ ان میں تشریف فرما ہیں، اور آپ کو تمام امتوں پر گواہ بنایا تو کیا کیفیت ہوگی

عَيْنَ مُبَايَعَتِهِ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا

جب ہم ہر امت سے گواہ لائیں گے اور آپ کو ان پر گواہ لائیں گے، اور ایمان لائیں

يَا يَعْمُرُ اللَّهُ وَأَقْسَمَ بِحَيَاتِكَ فِي كِتَابِهِ

کو آپ کی بارگاہِ اقدس میں بات کرنے کا ادب سکھایا۔ رسول کے پکارنے کو

الْمُكْنُونِ لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ

اپنے درمیان اس طرح نہ ٹھہرے جس طرح ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔ اور میں

وَأَرْسَلَكَ لِلنَّاسِ جَمِيعًا يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي

رحیم نے آپ کو اچھی صفات اور قابلِ تکریم خوبیوں سے نوازا۔ اور بیشک آپ

رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا وَلَمْ يُعَذِّبْ قَوْمًا

خلقِ عظیم پر فائز نہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو پہرے داروں سے بے نیاز کر دیا

أَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ

اور اللہ تعالیٰ آپ کو لوگوں سے بچائے گا۔ اور آپ پر قرآن پاک کو رحمت اور

وَجَعَلَكَ عَلَىٰ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَكَيْفَ إِذَا

نہی کے ساتھ اتارا۔ اے چودھویں کے چاند (ظہار) ہم نے آپ پر قرآن اس لئے

جَعَلْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا وَجَعَلْنَاكَ عَلَىٰ هَؤُلَاءِ

نہیں اتارا کہ آپ شفقت میں پڑیں۔“

شَهِيدًا وَعَلَّمَ الْمُؤْمِنِينَ آدَبَ الْحَدِيثِ مَعَكَ

درود و سلام ہو آپ پر اے خلق کے اور ساری مخلوقات کے سردار

لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ

اے اللہ کی اطاعت کی طرف ضمیر کی آواز، اے اللہ کی رحمت کے متعلق اچھا

بَعْضًا وَشَرَّفَكَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ بِمَحَاسِنِ

اعتقاد رکھنے کی طرف دلوں کے راہنما۔

الْأَوْصَافِ وَمَحَامِدِ التَّكْرِيمِ وَإِنَّكَ لَعَلَى

درود و سلام ہو آپ پر اے لیلۃ القدر، اے نورِ بدر، اے مطلع الفجر،

خُلِقَ عَظِيمٌ وَأَعْنَاكَ اللَّهُ عَنِ الْحُرَّاسِ وَاللَّهُ

اے گلاب کی ہنک، اے پھول کی خوشبو، آپ مسرت اور سہولت، فخر اور ذخیرہ،

يَعْبُدُكَ مِنَ النَّاسِ وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

پاکدامنی اور پاکیزگی، فتح و نصرت اور حمد و شکر ہیں۔

رَحْمَةً وَرِفْقًا طَهُ مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

درود و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ آپ جہانوں کی رحمت اور شفاء

لِتَشْقَى الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْخَلْقِ

مسلمانوں کی عزت و امید ہیں حضور! ہم ہی وہ آپ کے بلوفا خدام ہیں۔

وَجَمِيعِ مَا خَلَقَ اللَّهُ يَا نِدَاءَ الضَّمِيرِ خَوْطَاعَةٍ

آپ کی جناب کا وسیلہ لینے والے آپ کی لہ لو پر یقین رکھنے والے۔ آپ

اللَّهُ يَا دَلِيلَ الْقُلُوبِ إِلَى حُسْنِ الظَّنِّ يَا اللَّهُ

کی برکتوں سے بہرہ ور، آپ کی دلہیز پر (دستہ بستہ) حاضر آپ کی قیمتی

الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ يَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ يَا نُورَ

امداد اور عظیم شفاعت کے طالب، آپ کی مدد کا ایک ذرہ مجھے کافی ہو گا

الْبَدْرِ يَا مَطْلَعَ الْفَجْرِ يَا أَرِيحَ الْوَرْدِ يَا عِطْرَ

لور آپ کی ایک نگاہ کرم مجھے راضی کر دے گی، تو آپ کو کسی بچے خادم

الزَّهْرِ أَنْتَ السُّرُورُ وَالْيَسْرُ وَالْفَخْرُ وَالذُّخْرُ

نے نہیں پکارا مگر آپ نے اس کی آواز پر لبیک فرمائی اور اللہ کی طرف

وَالْعَفَافُ وَالظُّهْرُ وَالْفَتْحُ وَالنَّصْرُ وَالْحَمْدُ

کسی ایمان والے نے آپ سے مدد نہیں مانگی مگر اس کی بد بختی دور ہو گئی

وَالشُّكْرُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَنْتَ

ہاں۔ دیکھنے والا آپ کو اپنے دل کی آنکھ سے

لِلْعَالَمِينَ رَحْمَةً وَشِفَاءً وَلِلْمُسْلِمِينَ عَزْوًا

دیکھتا ہے اور اس کی مشکل دور ہو جاتی ہے اور جب

رَجَاءٌ هَاخُنْ أَوْلَادِ خُدَامِكَ الْأَوْفِيَاءِ الْمُتَوَسِّلُونَ

نگلی شدید ہوتی ہے تو آپ کی روح

بِجَنَابِكَ الْهَوَاقِفُونَ بِإِمْدَادِكَ الْمُسْتَحْفِقُونَ

مبارک آپ کے نیاز مندوں پر چمکتی ہے

مِنْ بَرَكَاتِكَ الْوَاقِفُونَ عَلَى أَعْتَابِكَ طَالِبِينَ

تو آپ رفیق اعلیٰ اور مقام ارفع میں

كَرِيمٍ رِعَايَتِكَ وَعَظِيمٍ شَفَاعَتِكَ ذَرَّةٌ مِنْ

حجلی و نور کی مشرق اور روشنی اور

مَدَدِكَ تَكْفِينِي وَنَظْرَةً مِنْ كَرَمِكَ تُرَضِّفِي

ظہور میں بالکل واضح ہیں محبت

فَمَا نَادَاكَ صَادِقُ إِلَّا لَبَّيْتَ الْبِدَاءَ وَمَا اسْتَعَاذَ

والوں کو آپ کی خیرات پہنچ رہی ہیں اور

بِكَ مُؤْمِنٌ إِلَى اللَّهِ إِلَّا زَالَ عَنْهُ الشَّقَاءُ نَعْمَ بَرَكَ

مخلصوں پر آپ کا احسان عام ہے

الْبَصِيرُ يَعْينُ قَلْبَهُ وَيَأْتِيهِ الْفَرَجُ وَتُشْرِقُ

تو آپ کی امت اپنی روح کی بیداری اور

رُوحَكَ الشَّرِيفَةَ لِأَحْبَابِكَ عِنْدَ مَا يَشْتَدُّ

خواب میں آپ کا مشاہدہ کر رہی

الْحَرَجُ فَانْتِ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى وَالْمَقَامِ الْأَسْوَى

ہے اور آپ سے وہ کچھ مانگتی ہے

مَشْرِقُ التَّجَلِّيِّ وَالنُّورِ بِأَهْرِ الْوَضَاءِ وَالظُّهُورِ

جس سے اس کے حالات سدوم

يَفِيضُ خَيْرُكَ عَلَى الْمُحِبِّينَ وَيَعْمُرُ بَرُوكَ عَلَى

جائیں تو آپ ان کی التجاہد کو ہر اس

الْمُخْلِصِينَ فَتُشَاهِدُكَ أُمَّتُكَ فِي بَقْعَةٍ

محلہ میں قبول فرماتے ہیں جس میں

رُوحَهَا وَمَنَا مِمَّا وَتَسْأَلُكَ عَمَّا يَصْلِحُ مِنْ شَأْنِنَا

اس کی بہتری ہو اے ہمارے ہادی و شفیع

فَتُجِيبُنَا إِلَى مَا فِيهِ خَيْرٌهَا يَا مَنْ أَنْتَ هَادِينَا

میرے آقا، یا رسول اللہ، آپ کے حق کی سچائی

وَشَفِيعُنَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وَحَقِّ حَقِّكَ

آپ کے اور رخ انور کی چمک کی قسم

وَمَقَامِ قُرْبِكَ وَإِشْرَاقِ وَجْهِكَ حَرَامٌ عَلَيَّ

مکروں پر آپ کا مشاہدہ حرام ہے اور

الْمُسْكِرِينَ مُشَاهِدَتِكَ وَبَعِيدٌ عَلَيَّ لَوْ أَهْمِينِ

وہمیوں کے لئے آپ کی ہم کلامی

مَخَاطَبَتِكَ وَهِيَآتٍ لِّلْمُتَشَكِّكِينَ الْوُصُولُ إِلَيَّ

دور ہے اور شک والوں پر آپ کے درہد

مَقَامَ حَضْرَتِكَ لِأَنَّ قَدْرَكَ لَا يَعْرِفُ بِالْوَهْمِ

تعمد رسالتی بہت مشکل ہے

وَالظَّنَّ وَالْخِيَالَ وَمَقَامَكَ لَا يَدْرِكُ بِالْكَلَامِ

کیونکہ آپ کا مرتبہ وہم ممکن اور خیال سے

وَالْتَّخِيْبِيْنَ وَالْحِيْدَالَ فَمَنْ ذَا الَّذِي

پہنچانا نہیں جاسکتا اور آپ کا

صَلَّىٰ عَلَيْكَ وَلَمْ تُشْرِقْ رُوحَكَ عَلَيْهِ وَمَنْ

مقام صرف باتوں اندازوں اور جھگڑوں کے ساتھ

ذَا الَّذِي اسْتَشْفَعُ بِكَ وَلَمْ يَصِلْ نَصْرُ اللَّهِ إِلَيْهِ

معلوم نہیں کیا جا تو کون ہے

نَحْنُ فِي حِمَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْنُ فِي رِحَابِكَ

جس نے آپ پر درود پڑھا اور اس پر

يَا حَيِّبَ اللَّهِ نَحْنُ فِي كَنَفِكَ يَا نَجِيَّ اللَّهِ نَحْنُ فِي

آپ کی روح کی جلوہ گری نہیں ہوئی؟

جَاهِلِكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ نَحْنُ فِي حَرَمِكَ يَا عَزَّ خَلْقٍ

اور کون ہے جس نے آپ کی شفاعت مانگی اور

اللَّهُ فَمَا مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَيَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَعْطَى

اللہ کی مدد اس تک نہیں پہنچی؟ ہم آپ کی حفاظت میں ہیں یا رسول اللہ!

وَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَصْدَرُ الْعَطَاءِ وَاللَّهُ نُورٌ

ہم آپ کی بدگاہ میں حاضر ہیں۔ یا حبیب اللہ! ہم آپ کی پناہ میں ہیں یا

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَأَنْتَ مِرَاةٌ هَذَا الضُّمِّيَاءِ

نہی اللہ ہم آپ کے مرتبہ کے زیر سایہ ہیں یا صغی اللہ۔

لِأَنَّكَ النُّورُ الْمُبِينُ الَّذِي مَلَأَ إِشْرَاقَهُ الْعَالَمِينَ

ہم آپ کے حرم میں حاضر ہیں انے اللہ کی سدی خلق سے زیادہ

وَأَنْتَ كِتَابُ اللَّهِ وَمِيثَاقُ النَّبِيِّينَ وَأَنْتَ

عزت والے ہر شخص جانتا ہے کہ بے شک اللہ تعالیٰ ہی عطا فرمانے والا

نَظَرَ الْحَقِّ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ كَيْفَ لَا وَقَدْ

ہے اور یا رسول اللہ آپ عطا کا مصدر ہیں اور اللہ آسمانوں اور زمین کا

انزل الله عليك في محكم التنبيه قد جاءكم

نور ہے اور آپ اس نور کا آئینہ ہیں۔ کیونکہ آپ نور بین ہیں جس کی

من الله نور و کتاب مبین الصلوة والسلام

چمک نے سب جہانوں کو معمور فرما دیا۔ اور آپ اللہ کی کتاب اور انبیاء

عليك يا من في عالم الغيب اشراقك وفي

کا بیٹاق ہیں اور آپ ایمان والوں کے دلوں میں حق کی نظر کرم ہیں۔

عالم الافلاك انوارك وفي عالم البرزخ

کیسے نہ ہو حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر محکم بیان کرنے والے قرآن پاک

بركائك صلى الله عليك وعلى لك الأبرار

میں ہدایت اناری ”بیشک تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور

المؤمنين واصحابك الاخيار المقربين

کتاب بین آئی“ درود و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات کہ عالم غیب

واذواجك الاطهار امهات المؤمنين

میں آپ کی چمک عالم شہادت میں آپ کے نشان، عالم روح میں آپ کے

صَلَاةٌ يَسْطَعُ نُورَهَا فِي أَعْلَىٰ عِلِّيِّينَ وَيَعْلُو

راز، عالم افلاک میں آپ کے انوار اور عالم برزخ میں آپ کی برکتیں

شأنها في الخالدين ويرتفع قدرها ابد

ہیں۔ درود بھیجے اللہ تعالیٰ آپ پر

الْأَبْدِينَ وَيَسُوْفُضْلَهَا دَهْرًا دَاهِرِينَ

اور آپ کی نیکو کار ممتی آل، آپ کے بہترین

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْهُدَىٰ

مقربین اصحاب اور آپ کی پاکیزہ ازواج امہات المؤمنین پر وہ

يَا بَحْرَ التَّنْذِي يَا غَوْثَ الْوَرَىٰ يَا صَاحِبَ

درود جس کا نور اعلیٰ علیین تک بلند ہو اور جنت میں ہمیشہ رہنے والوں

الصَّرَاعَةِ وَالْكَرَامَةِ يَا سَيِّدَ الْخَلْقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

میں اس کی شان بلند ہو اور ہمیشہ ہمیشہ اس کا مقام ارفع و اعلیٰ رہے اور

يَا مَنْ أَعْطَاكَ اللَّهُ فِي الْآخِرَةِ اسْمِي مَرَاتِبِ

زمانوں تک اس کی فضیلت بڑھتی رہے۔ درود و سلام ہو آپ پر اے

السِّيَادَةِ وَاعْظُمَ دَرَجَاتِ السَّعَادَةِ يَا صَاحِبَ

امام الہدی، اے مخلوق کے دریا۔ اے مخلوق کے مددگار۔

الْوَسِيلَةِ الْكُبْرَى يَا مُقَدِّمَ امْتِكَ مِنْ

اے (بدگماخند لوندی میں) عاجزی اور بزرگی والے۔ اے قیامت

الْعَذَابِ وَالْأَهْوَالِ يَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ

کے دن سدی مخلوق کے آقا۔ اے وہ ذات کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے

الْعُظْمَى يَوْمَ الْحَشْرِ وَالسُّؤَالِ سَلَامٌ لِلَّهِ

انقرت میں سیادت کے سب سے بلند مرتبے اور سعادت کے عظیم درجات عطا فرمائے،

وَمَلَأَ ثَنَاتِهِ عَلَيْكَ وَسَلَامٌ مِّنَّا إِلَيْكَ

اے وسیلہ کبرے والے، اے عذاب و خطرات سے اپنی امت کو بچانے والے،

وَسَلَامٌ عَلَيْنَا مِنْكَ إِنَّهُ مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ

اے حشر و سوال کے دن شفاعتِ عظمیٰ والے، اللہ اور اس کے ملائکہ کا آپ پر سلام

وَإِلَيْكَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

ہو اور آپ کی طرف ہماری طرف سے سلام ہو اور ہم پر آپ کی طرف سے سلام

يَا صَاحِبَ الْفَتْحِ وَالْفَتْوحِ جِئْنَا إِلَيْكَ

ہو مے شک سلام اللہ کی طرف ہے اور آپ کی طرف سے درود و سلام ہو آپ پر

بِالْقَلْبِ وَالرُّوحِ أَنْتَ وَسَيَلْنَا إِلَى

لے فتح مکہ اور رزق والے، ہم آپ کی بارگاہ میں قلب و روح کے ساتھ حاضر آئے ہیں،

اللَّهِ تَعَالَى أَنْ تَخْتِمَ لَنَا بِكَمَالِ

آپ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں ہمارا اس بات کا وسیلہ ہیں کہ ہمارا کمال ایمان اور نعمت

الْإِيمَانِ وَنِعْمَةِ الْإِسْلَامِ وَأَنْ

اسلام پر خاتمہ ہو اور یہ کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اعلیٰ مقام میں آپ کی خدمت میں جمع فرمائے

تَجْمَعَنَا بِكَ فِي أَعْلَى مَقَامٍ وَوَرِينَا

ہمیں بیداری اور خواب میں آپ کی ذات شریفہ کی

ذَاتِكَ الشَّرِيفَةَ فِي الْمَقَامِ وَالْمَنَامِ

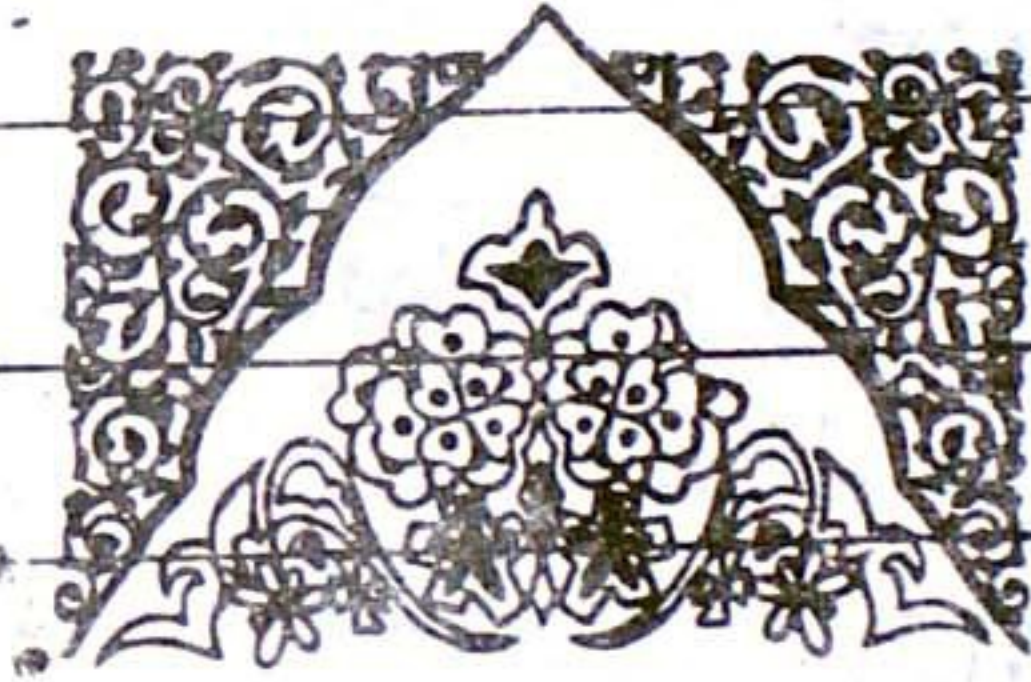
زیارت عطا فرمائے اور ہمیں آپ کے

وَأَنْ تَرِزُقَنَا فِي جَوَارِحِكَ يَا إِمَامَ

جواری رحمت میں اپنا خاتمہ عطا فرمائے

اَلْمُرْسَلِيْنَ حُسْرَ الْخِتَامِ -

اے رسولوں کے امام۔



مِنْظُومَةٌ إِلَىٰ لَبَيْتِ وَالصَّالِحِينَ

يَا رَبَّنَا أَنْتَ اللَّطِيفُ فَكُنْ لَنَا

اے ہمارے رب تو لطیف ہے پس ہمارے لئے

عَوْنًا مَعِينًا فِي الشَّدَائِدِ وَالرَّذَى

مختیوں اور مصیبتوں میں مددگار ہو

وَالطُّفَنِ بِنَا فِيهَا قَضَيْتَ نُزُولَهُ

اور جس شے کے نزول کا تو نے فیصلہ فرمایا اس میں ہم پر

نَحْنُ الْعَبِيدُ وَأَنْتَ رَبُّ سَيِّدَا

زری فرما۔ اے آقا ہم بندے ہیں اور تو رب ہے

مَتَوَسِّلِينَ إِلَىٰ جَنَابِكَ سَيِّدِي

اور ہم تیری اے مولیٰ جناب کی طرف دشمن کے خوفناک مکر

فِي دَفْعِ مَا نَخْشَاهُ مِنْ كَيْدِ الْعِدَا

کو دور کرنے کے لئے وسیلہ پکڑنے والے ہیں

بِحَمْدٍ وَبِذُنِّهِ وَيَبْعَلِهَا

حضرت محمد، آپ کی دختر۔ ان کے زوج مکرم اور ان دونوں کے

يَابْنَيْهِمَا الْحَسَيْنِ أَعْلَامِ الْهُدَى

دونوں صاحبزادوں حسن و حسین کا جو کہ ہدایت کے پرچم ہیں

وَيَا نَبِيَّاءِ اللَّهِ ثُمَّ بِرُسُلِهِ

اور اللہ تعالیٰ کے انبیاء پھر اس کے رسولوں

وَكَذَا الْمَلَائِكَةِ الْكِرَامِ أُولَى الْهُدَى

اور اسی طرح معزز ملائکہ کا جو کہ ہدایت والے ہیں

وَبِزَيْنَبِ بِنْتِ الْإِمَامِ الْمُتَّقِي

اور حضرت زینب کا جو کہ اچھے اخلاق اور ہدایت کے اونچے مرتبوں

دَرَجِ الْمَكَارِمِ وَالْهُدَى مُفْنِي الْعِدَا

تک پہنچنے والے دشمنوں کو ہلاک کرنے والے امام کی بیٹی ہیں۔

سَيَكِينَةَ ذَاتِ الْمَقَامَاتِ الْعُلَى

حضرت یکنینہ کا جو کہ بلند مقامات والی ہیں

فَهِيَ لِدَّخِيرَةٍ فِي الْخُطُوبِ وَفِي عَدَا

ہیں وہ ہے حواث اولیٰ قیامت میں امداد کا خزانہ ہیں

وَبِيضَةِ الزَّهْرِ فَاطِمَةَ الَّتِي

اور حضرت فاطمہ الزہراء کے بکر گوشہ کا وہ

مَنْ أَقْبَانَا لَ الْمُنَى وَالسُّودَا

فاطمہ الزہراء کہ جس نے انہیں مقتدا بنا یا مقصد اور عزت پائی

وَبِرُقِيَّةِ يَدْتِ الْإِمَامِ الْمُرْتَضَى

امام مرتضیٰ جو کہ دین حنیف کی تہذیب کے لئے

مَنْ قَامَ لِلدِّينِ الْحَنِيفِ مُؤَيِّدًا

کمر بستہ رہے کی و خیر حضرت رقیہ کا

يَامَا مَنَا حَسَنَ الْفِعَالِ الْأَنُورِ

اور ہمارے امام کا جو کہ اچھے روشن اعمال والے

كَيْفَ الْمَعَارِفِ مِنْ سُلَالَةِ أَحْمَدَ

معرفتوں کا خزانہ حضرت احمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نسل سے ہیں

وَيَمِّنُ لَهُ فِي الْمَجْدِ فَضْلُ سِيَادَةٍ

اور ان کا وسیلہ جنہیں بزرگی میں سیادت کی فضیلت ہے جو کہ

زَيْنٌ لِعِبَادِ الْاِنَامِ اُولَى الْهُدَى

ہدایت یافتہ اور کائنات کے عبادت گزار بندوں کی زینت ہیں (یعنی امام

بِكَرِيْمَةِ الدَّارَيْنِ فَهِيَ نَفِيْسَةٌ

زین العابدین) دونوں جہانوں میں عزت مآب خاتون یعنی

ذَاتُ الْفَضَائِلِ وَالْمَوَاهِبِ وَالْتَدَى

حضرت نفیسنہ کا جو کہ انعامات فضائل اور سخاوت والی ہیں

وَيَبِيْنُ جَعْفَرَوُهَا عَائِشَةُ الَّتِي

اور حضرت جعفر کی دختر عائشہ کا جن کے ذریعے ہم

نَرْجُو بِهَا كُشْفَ الْكُرُوْبِ كَذَا الْعِدَا

دکھوں اور دشمنوں کے خاتمہ کی امید رکھتے ہیں

وَبَاھِلٍ بَدْرِ الصَّحَابَةِ كُلِّهْمُ

اور اہل بدر بلکہ تمام صحابہ کرام کا وسیلہ اور

بِالتَّابِعِينَ لَهُمْ دَرَجَاتٌ وَأَمَّا سِرْمَدًا

ہمیشہ ہمیشہ ان کی پیروی کرنے والوں کا اور

وَيَعْبُدُكَ النَّعْمَانِ شَمَّ بِبَالِكِ

تیرے بندے حضرت نعمان پھر مالک کا

بِالشَّافِعِيِّ قُطْبِ الْوُجُودِ وَأَحْمَدًا

قطب الوجود امام شافعی اور احمد کا اور

وَكَذَا ابْنُ سَعْدٍ ذُو الْمَكَارِمِ وَالْعَطَا

اسی طرح یحییٰ عیسیٰ عیسیٰ اور عطا والے مرہب فضیلت کے

لَيْثُ الْأَفَاضِلِ مَنْ يُدِيمُ نَكْفَى لِرَدَى

شیر ابن سعد کا جن کی برکت ہم سے ہلاکتیں دور کی جاتی ہیں۔

بِالسَّيِّدِ الْبَدَوِيِّ بَابِ الْمُصْطَفَى

حضرت سید احمد بدوی کا جو کہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

بَحْرِ الْفُتُوَّةِ وَالْمَكَارِمِ وَالنَّدَى

کا دروازہ مروت مکارم اور سخاوت کا دریا ہیں۔

وَبِعَابِدِ السُّعَالِ شُمَّ مَجَاهِدِ

رب اعلیٰ کے عابد سحر مجاہد احمد

فَهَمَا الْوَسِيْلَةُ لِلْمَلْتَمِ اَحْمَدَا

کاجو کہ مظلوم کا وسیلہ ہیں

بِالشَّاذِلِي وَبِالدُّسُوْقِي الْمُرْتَضَى

اور شاذلی کا اور حق کے پسندیدہ دسوقی کا،

بِالْقَادِرِي وَبِالرِّفَاعِي اَحْمَدَا

قادری اور احمد رفاعی کا

وَبِشَيْخِنَا الْبِيُوْمِي سَيِّدِ عَصْرِهِ

ہمارے شیخ بیومی کاجو کہ اپنے زمانہ کے سردار ہیں

فَاقَ الرِّجَالَ بِعِلْمِهِ وَتَفَرَّدَا

ہمارے شیخوں میں لوگوں سے فائق اور منفرد ہیں۔

وَبِابِي خَلِيْلٍ شَيْخِنَا وَمَلَاذِنَا

ہمارے شیخ اور جائے پناہ قطب الزماں

قُطِبَ الزَّمَانُ هُوَ الْمُسَمَّى مُحَمَّدًا

ابو صبل کا جن کا نام محمد ہے

وَيَنْجُلِ اِبْرَاهِيمَ وَارِثِ حَالِهِ

اور ان کے صاحبزادے ابراہیم کا جو کہ ان کے حل کے وارث ہیں

أَحْيَا بِهِ اللهُ الطَّرِيقَ وَآيِدًا

جن کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے طریقت کو زندہ فرمایا اور تائید فرمائی

وَيَعَايِدُ الْمُقْصُودِ قُطِبِ زَمَانِهِ

اپنے زمانے کے قطب عبدالمقصود کا جو کہ احمد پاک

شَيْخِ الصَّلَاةِ عَلَى لِبَطْنِ أَحْمَدًا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کے شیخ ہیں

وَيَا أَحْمَدَ بْنَ أَدْرِيسَ الْفَرْدِ الَّذِي

اور یکتا احمد بن ادریس کا جو کہ ط

فِي حَبِّ طَهَ الْمُصْطَفَى بَلَّغَ الْمُدَى

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں اتنا کو پہنچے

وَيَا بَرَاهِيمَ بْنَ الرَّشِيدِ إِمَامِنَا

اور ہمارے امام ابراہیم بن رشید کا جو کہ بلند و بالا

بَحْرِ الْفَيُوضَاتِ السَّمِيِّ الْأَجْجَدَا

فیوض و برکات کا دریا ہیں

بِالدَّنْدَرَاوِيِّ شَيْسِنَا وَإِمَامِنَا

اور ہمارے سورج اور امام مردوں کے نجر

فَخُرِّ الرَّجَالِ هُوَ الْمَسْمِيُّ مُحَمَّدَا

دندراوی کا جن کا نام محمد ہے

وَبِشَيْخِنَا وَمَلَاذِنَا الْعُرْيَانِ مَنْ

اور ہمارے شیخ اور مشہور پناہ گاہ حبلج کے

خَفَرِ الْحَمِجِيِّ هُوَ الْمَسْمِيُّ أَحْمَدَا

مخافہ کا، جن کا نام احمد ہے

وَبِشَيْخِنَا وَمَلَاذِنَا الْبِكْرِيِّ مَنْ

اور ہمارے شیخ و جائے پناہ بکری کا جو

خَازِ الْوِلَايَةَ وَالْكَرَامَةَ وَالْهُدَى

کہ ولایت و کرامت اور ہدایت کے جامع ہیں

بِمَلَاذِنَا اللَّيْثِي بِحُرِّ عَطَائِهِ

اور ہماری پناہ گاہ حضرت لیثی کا وسیلہ جن کی عطا کا

عَمَّ الْبَرِّيَّةَ لِلْحَبِيبَةِ وَالْعِدَا

دریا اپنوں اور بیگانوں سب کے لئے عام ہے۔

قُطْبِ الزَّمَانِ وَمَعْدِنِ الْعُرْفَانِ مَنْ

قطب زمان، عرفان کی کان جو کہ حقائق کی

قَدْ كَانَ يَشْهَدُ لِلْحَقَائِقِ مُحْتَدَا

اصل کا معائنہ کرتے تھے

عَلِمِ الْهُدَى كَالشَّمْسِ فِي إِسْرَاقِهَا

ہدایت کا پرچم جیسے اپنی چمک دمک میں آفتاب،

كَمْ ذَا آجَارَ الْمُسْتَغِيثَ وَإِيدَا

کتنے مدد کے طالبوں کو آپ نے پناہ اور مدد دی۔

اللَّهُ يَنْفَعُنَا بِهِمْ وَيُجِيبُهُمْ

اللہ تعالیٰ ان کی لور ان کی محبت کی وجہ سے دنیا و

دُنْيَا وَآخِرَى لَا يَزَالُ مُؤَيِّدًا

آخرت میں ہمیں نفع دے،

بِالْأَوْلِيَاءِ بِالصَّالِحِينَ بِجَمِيعِهِمْ

تمام اولیاء صلحاء کی برکت سے ہمیشہ ہماری مدد فرمائے۔

مَنْ جَاءَنَا الْقُرْآنُ مِنْ مُرْشِدًا

جن کے متعلق قرآن پاک نے مرشد کا لفظ ارشاد فرمایا

فَرَجَّ بِفَضْلِكَ يَا إِلَهِي كَرِيبًا

اے میرے اللہ اپنے فضل سے ہماری مصیبت دور فرما

إِرْحَمْ بِعَفْوِكَ يَا إِلَهِي ضَعْفًا

اے میرے اللہ اپنی عفو سے ہماری کمزوری پر رحم فرما

يَسِّرْ بِجُودِكَ يَا إِلَهِي رِزْقَنَا

الہی اپنی جود سے ہمارا رزق آسان فرما۔

نَوْرِ عِلْمِكَ يَا إِلَهِي قَلْبَنَا

الہی اپنے علم کے ساتھ ہمارا دل منور فرما،

اَيِّدِ بِرُوحِكَ يَا إِلَهِي جَمْعَنَا

اپنی رحمت کے ساتھ ہماری جمعیت کی مدد فرما

يَا خَيْرَ مَنْ مَدَّ الْأَنَامَ لَهُ يَدَا

اے وہ بہترین ذات جس کے حضور مخلوق کے ہاتھ پھیلے ہوئے ہیں

وَأَدِمَّ صَلَاتَكَ وَالسَّلَامَ عَلَيْهِمْ

اور قیامت تک مخلوق سے کئی کئی بار زیادہ

أَضْعَافَ مَخْلُوقٍ إِلَى يَوْمِ النَّدَا

ان پر اپنا ہمیشہ درود و سلام فرما۔

وَسَلَامًا عَلَى الْمُرْسَلِينَ

اور رسولوں پر سلام ہو اور

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سب خوبیاں اللہ رب العالمین کے لئے ہیں

الْقَصِيْدَةُ الْمَحْمَدِيَّةُ فِي مَدْحِ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ

مُحَمَّدٌ أَشْرَفُ الْأَعْرَابِ وَالْعَجَمِ

محمد عربوں عجموں سے افضل ہیں۔

مُحَمَّدٌ خَيْرٌ مَنْ يَمْشِي عَلَى قَدَمِ

محمد قدموں پر چلنے والوں میں سب سے بہتر ہیں

مُحَمَّدٌ بِأَسِطِ الْمَعْرُوفِ جَامِعَةٍ

محمد وسیع جامع سخوت والے ہیں۔

مُحَمَّدٌ صَاحِبُ الْإِحْسَانِ وَالْكَرَمِ

محمد احسان و کرم والے ہیں۔

مُحَمَّدٌ تَاجُ رُسُلِ اللَّهِ قَاطِبَةً

محمد اللہ کے تمام رسولوں کے تاج ہیں

مُحَمَّدٌ صَادِقُ الْأَقْوَالِ وَالْكَلِمِ

محمد سب اقوال اور کلمات میں سچے ہیں

مُحَمَّدٌ ثَابِتٌ الْبَيْتِ ثَاقِبُ حَافِظُهُ

محمد بیٹاق پر بیٹیت قدم اور اس کے محافظ ہیں

مُحَمَّدٌ طَيِّبُ الْأَخْلَاقِ وَالشِّيمِ

محمد پاکیزہ اخلاق و عادات والے ہیں

مُحَمَّدٌ رُؤِيَتْ بِالنُّورِ طِينَتُهُ

محمد جن کی طینت کو نور سے سیراب کیا گیا

مُحَمَّدٌ كَمِيزَلُ نُورٍ أَمِنَ الْقِدَامِ

محمد جو اول سے نور رہے ہیں۔

مُحَمَّدٌ حَاكِمٌ بِالْعَدْلِ ذُو شَرَفٍ

محمد عدل کے ساتھ فیصلہ فرمانے والے بزرگی والے ہیں

مُحَمَّدٌ مَعْدِنُ الْأَنْعَامِ وَالْحِكْمِ

محمد انعام اور حکمتوں کی کن ہیں۔

مُحَمَّدٌ خَيْرُ خَلْقٍ لِلَّهِ مِنْ مُضَرٍ

محمد مضر قبیلے میں سے اللہ کی مخلوق میں سب سے بہتر ہیں

مُحَمَّدٌ خَيْرُ رُسُلٍ لِّلَّهِ كَلِّهِمْ

محمد اللہ کے تمام رسولوں سے بہتر ہیں

مُحَمَّدٌ دِينُهُ حَقٌّ تَدِينُ بِهِ

محمد آپ کا دین برحق ہے جس پر ہم عمل کرتے ہیں

مُحَمَّدٌ مُجِيدٌ حَقًّا عَلٰی عِلْمِ

محمد ڈکے کی چوٹ سے حق کو پھیلانے والے ہیں

مُحَمَّدٌ ذِكْرُهُ رَوْحٌ لَا نَفْسِنَا

محمد کا ذکر ہماری جانوں کی راحت ہے۔

مُحَمَّدٌ شُكْرُهُ فَرَضٌ عَلَى الْأُمَّمِ

محمد کا شکر تمام امتوں پر فرض ہے

مُحَمَّدٌ زِينَةُ الدُّنْيَا وَبِهِجَّتِهَا

محمد دنیا کی زینت اور تازگی ہیں۔

مُحَمَّدٌ كَاثِفُ الْغُمَاتِ وَالظُّلَمِ

محمد پردے اور تاریکیاں ہٹانے والے ہیں

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ طَابَتْ مَنَاقِبُهُ

محمد سردار ہیں کہ ان کی تمام فضیلتیں پاکیزہ ہیں۔

مُحَمَّدٌ صَاعِدُ الرَّحْمَنِ بِالنَّعِيمِ

محمد کو رحمان نے نعمتوں کے ساتھ سنوارا

مُحَمَّدٌ صَفْوَةُ الْبَارِي وَخَيْرَتُهُ

محمد اللہ کے چنے ہوئے اور فضیلت دئے ہوئے ہیں

مُحَمَّدٌ طَاهِرٌ مِنْ سَائِرِ التُّهَمِ

محمد تمام تہمتوں سے پاک ہیں۔

مُحَمَّدٌ بِأَسْمِ لِّلضَّيْفِ مَكْرَمَةٍ

محمد مہمان کے لئے تہسم فرمانے والے اس کی عزت افزائی فرمانے والے

مُحَمَّدٌ جَارُهُ وَاللَّهُ لَمَرِيضٌ

ہیں اللہ کی قسم محمد کے پڑوسی کا حق ضائع نہیں کیا جاتا

مُحَمَّدٌ طَابَتْ الدُّنْيَا بَعْدَتِهِ

محمد کے بچنے سے دنیا باہرکت ہو گئی۔

مَحْمَدٌ جَاءَ بِالْآيَاتِ وَالْحِكْمِ

محمد آیات اور حکمتیں لے کر تشریف لائے

وَمَحْمَدٌ يَوْمَ بَعَثَ النَّاسِ شَافِعَنَا

لوگوں کے اٹھائے جانے کے دن محمد ہماری شفاعت فرمائے والے ہیں

مَحْمَدٌ نُورُهُ الْهَادِي مِنَ الظُّلَمِ

محمد کانور ہمیں تاریکیوں سے ہدایت دینے والا ہے

مَحْمَدٌ قَامٌ لِلَّهِ ذُوهِمِ

محمد اللہ کے لئے قائم، ہمتوں والے ہیں

مَحْمَدٌ خَاتَمُ الرُّسُلِ كُلِّهِمْ

محمد تمام رسولوں کے خاتم ہیں

صلى الله عليه وآله وصحبه وبارك وسلم

سُورَةُ التَّوْبَةِ

ترجمہ

امام احمد رضا قادری بریلوی
قدس سرہ العزیز

سُوْرَةُ لَيْسَ مَكِيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثٌ مِائَةٌ مِائَةٌ وَخَمْسٌ رُكُوعًا

سورہ لیس کیہ ہے اس میں تراسی آیتیں اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

لَيْسَ ۙ ۱۰ ۙ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۙ ۲ ۙ إِنَّكَ لَمِنَ

حکمت والے قرآن کی قسم بے شک

الْمُرْسَلِينَ ۙ ۳ ۙ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ۙ ۴ ۙ

تم سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو

تَنْزِيلِ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۙ ۵ ۙ لِتُنذِرَ

عزت والے مہربان کا اتارا ہوا تاکہ تم اس

قَوْمًا مَّا أَنْذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۙ ۶ ۙ

قوم کو ڈر سناؤ جس کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ

بے شک ان میں اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے تو وہ

لَا يُؤْمِنُونَ ④ إِنَّا جَعَلْنَا فِي

ایمان نہ لائیں گے ہم نے ان کی

أَعْنَاقِهِمْ أَغْلًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ

گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ

فَهُمْ مُقْمَحُونَ ⑤ وَجَعَلْنَا مِنْ

اوپر کو منماٹھائے رہ گئے اور ہم نے ان کے

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ

آگے دیوار بنا دی اور ان کے پیچھے ایک

سَدًّا فَأَعْشَيْنَهُمُ فَمَا لَا يَبْصُرُونَ ⑥

اور دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا

وَسَاءَ مَا عَلَيْهِمْ أَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ

اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ،

تُنذِرُهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ⑩ إِنَّمَا

وہ ایمان لانے کے نہیں تم اسی کو

تُنذِرُ مَنْ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ

دُر سناتے ہو جو نصیحت پر چلے اور رحمن

الرَّحْمَنِ بِالْفَيْبِ فَبَشِيرَةٌ بِمَغْفِرَةٍ

سے بے دیکھے دُرے تو اسے بخشش اور عزت کے

وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي

ثواب کی بشارت دو بیشک ہم مردوں کو جلائیے

النُّوْتَىٰ وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ

اور ہم لکھ میں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں

وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي وَاٰمِ

ہیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز ہم نے گن رکھی ہے ایک بتانے والی

مَبِينٍ ۝ وَأَضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا

کتاب میں اور ان سے نشانیاں بیان کرو

أَصْحَابِ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا

اس شہر والوں کی جب ان کے پاس

الْمُرْسَلُونَ ﴿۱۳﴾ إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ

فرستادے آئے جب ہم نے ان کی طرف دو بھیجے

اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ

پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے سے زور دیا

فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ﴿۱۴﴾ قَالُوا

اب ان سب سے کہو کہ بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بولے

مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ

تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور رحمن نے کچھ

الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا

نہیں اتارا تم بڑے

تَكْذِبُونَ ﴿۱۵﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا

جھوٹے ہو وہ بولے ہمارا رب جانتا ہے کہ بیشک

إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَا

ضرور تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمہ

إِلَّا الْبَلَّغُ الْبَيِّنُ ⑮ قَالُوا إِنَّا نَطِيرُنَا

نہیں مگر صاف پہنچا دینا بولے ہم تمہیں منحوس

بِكُمْ لَيْنٌ لَّمْ تَنْتَهُوا لَنْزُجِنَاكُمْ

سمجھتے ہیں بیشک اگر تم باز نہ آتے تو ضرور ہم تمہیں سزا

وَلَيَبَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ⑯

کریں گے اور بیشک ہمارے ہاتھوں تم پر دکھ کی مار پڑے گی ،

قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ أَإِنِ ذُكِّرْتُمْ

انہوں نے فرمایا تمہاری نہوت تو تمہارے ساتھ ہے کیا اسپر مکتے ہو کہ تم

بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ⑰ وَجَاءَ

بھانٹے گئے بلکہ تم حد سے بڑھے والے لوگ ہو اور شہر

مِنْ أَقْصَا الْمَدْيَنَةِ رَجُلٌ يُسْمَىٰ

کے پرلے کنارے سے ایک مرد دوڑتا آیا

قَالَ يَا قَوْمِ أَتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ⑱

بولو اے میری قوم مجھے ہدوں کی پیروی کرو ،

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ

ایسوں کی پیروی کرو جو تم سے کچھ نہیں مانگتے اور وہ

مُهْتَدُونَ ﴿۲۱﴾ وَمَالِي لَا أَعْبُدُ

راہ پر ہیں اور مجھے کیا ہے کہ اس کی بندگی نہ

الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۲۲﴾

کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے۔

أَمْ آتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ إِلَهًا إِنْ يَرُدِّن

کیا اللہ کے سوا اور خدا ٹھہراؤں کہ اگر

الرَّحْمَنُ بَصِيرًا لَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ إِلَهًا إِنْ يَرُدِّن

رحمن میرا کچھ برا بھلا ہے تو ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے

يَسْتَأْذِنُ وَلَا يُنْقِذُونَ ﴿۲۳﴾ إِنْ يَرُدِّن

اور نہ وہ مجھے بچا سکیں بیشک جب تو میں

ضَلِيلٌ مُبِينٌ ﴿۲۴﴾ إِنْ يَرُدِّن

کھل کر ابھی میں ہوں مقرر میں تمہارے رب پر ایمان لایا

فَاسْمَعُونَ ﴿۳۵﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ

تو میری سنو اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل ہو

قَالَ يَلَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ بِمَا

کہا کسی طرح میری قوم جانتی جیسی

غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿۳۷﴾

میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں کیا

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهَا

اور ہم نے اس کی قوم پر آسمان سے کوئی

مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا

شکر نہ اتارا اور نہ ہمیں وہاں کوئی شکر

مُنزِلِينَ ﴿۳۸﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً

اتارنا تھا وہ تو بس ایک ہی چیخ تھی

وَإِحْدَاهُ فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ﴿۳۹﴾

جیسی وہ بجھ کر رہ گئے ،

يَحْسِرَةٌ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ

اور کہا گیا کہ ہائے خسوس ابن بندوں پر جب ان کے پاس

رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَفْزِعُونَ ﴿۲۰﴾

کوئی رسول آتا ہے تو اس سے ٹھٹھا ہی کرتے ہیں

الْمُرِيرُواكُمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ

کیا انہوں نے دیکھا ہم نے ان سے پہلے کتنی

الْقُرُونِ أَهْلَكْنَا بِمِثْقَلِ ذَرَّةٍ مِّنَ

شکلیں ہلاک فرمائیں کہ وہ اب انکی طرف پلٹے والے نہیں اور

إِن كُنَّا لَنَاصِرُهُمْ لِذُنُوبِهِمْ ﴿۲۱﴾

جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر آتے جائیں گے

وَأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا

اور ان کے لیے ایک نشانی مردہ زمیں ہے ہم نے اسے زندہ کیا

وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿۲۲﴾

اور پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَ

اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں اور

أَعْنَابٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿۳۳﴾

انگوروں کے اور ہم نے اس میں کچھ چشمے بہائے

لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ أَيْدِيهِمْ

کہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور یہ ان کے ہاتھ کے بنائے نہیں

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿۳۴﴾ سُبْحٰنَ الَّذِي

تو کیا حق نہ مانیں گے ہاکی ہے اے جس نے

خَلَقَ الْأَرْضَ وَاجْعَلْ لَهَا مِمَّا تَنْبِتُ الْأَرْضُ

سب جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنہیں زمین اگاتی ہے

وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۵﴾

اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جن کی انہیں خبر نہیں

وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ

اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے ہم اس پر سے دن کھینچ

فَاِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ

تیتے ہیں جبھی وہ اندھیروں میں ہیں اور سورج

بِجُرِّي لِسَقَرٍ لَهَا ذَلِك تَقْدِيرُ

چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لیے، یہ حکم ہے

الْعَزِيزُ الْعَلِيمُ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَرْنَاهُ

زبردست علم والے کا اور پیمانہ کے لیے ہم نے

مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿۳۹﴾

منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسے بھور کی پرانی ڈال

لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ

سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو پکڑے

الْقَمَرَ وَلَا الْيَلُّ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلُّ

اور نہ رات دن پر سبقت لے جاتے اور ہر ایک ایک

فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۴۰﴾ وَآيَةٌ لَهُمْ

گہرے میں ہیر رہا ہے اور ان کیلئے ایک نشانی

أَنَا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِّ الْمَشْحُونِ ﴿٤١﴾

یہ ہے کہ انہیں ان کے بزرگوں کی بیٹھ میں ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿٤٢﴾

اور ان کے لیے ویسی ہی کشتیاں بنا دیں جن پر سوار ہوتے ہیں

وَإِنْ نَسَأْنَا فِجْرَهُمْ فَلَا صِرَاطَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

اور ہم چاہیں تو انہیں ڈبو دس تو نہ کوئی انکی فریاد کو پہنچے والا ہو اور

يُنْقَذُونَ ﴿٤٣﴾ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا

نہ وہ بچائے جائیں مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت

إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا

تک برتنے دنیا اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے ڈرو تم

بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ

اس جو تمہارے سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آئے والا ہے اس امید پر

تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِنْ آيَةٍ

کہ تم پر مہر ہو تو منہ پھیر لیتے ہیں اور جب کبھی ان کے رب کی نشانیوں سے

مِنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا

کوئی نشانی ان کے پاس آتی ہے تو اس سے منہ ہی

مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ انْفِقُوا

پھیرتے ہیں اور جب ان سے فرمایا جائے اللہ کیلئے

مِمَّا رَزَقَكُمْ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا

میں سے کچھ خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کے بے کتے ہیں

لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ

کہ کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا ہے

أَطْعَمَهُ ۖ إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾

کھلا دیتا تم تو نہیں تم کھل گمراہی میں

وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ

اور کہتے ہیں کب آئے گا یہ وعدہ اگر تم

صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً

سچے ہو راہ نہیں دیکھتے مگر ایک جھج

وَإِحْدَاةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّسُونَ ﴿۵۱﴾

کی کہ انہیں آئے گی جب وہ دنیا کے جھگڑے میں پھنسے ہوئے

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ

تو نہ وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر

يَرْجِعُونَ ﴿۵۲﴾ وَتُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا هُمُ

پلٹ کر جائیں اور پھونکا جائیگا صور جیسی وہ

مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿۵۳﴾

قبروں سے اپنے رب کی طرف دوڑتے چلیں گے،

قَالُوا يَا وَيْلَنَا مِمِّنْ بَعَثْنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۚ

کہیں گے ہاتے ہماری خرابی کس نے ہمیں سوتے سے جگا دیا

هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ

یہ ہے وہ جس کا رحمن نے وعدہ دیا تھا اور

الرُّسُلُونَ ﴿۵۴﴾ إِنَّ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً

رسولوں نے حق فرمایا وہ تو نہ ہوگی مگر ایک چٹکھار

وَإِحْدَاهُ فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿۵۲﴾

جہی وہ سب کے سب ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا

تو آج کسی جان پر کچھ ظلم نہ ہوگا اور تمہیں

تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۳﴾

بلا نہ لے گا مگر اپنے کیے کا

إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِي شُغُلٍ

بے شک جنت والے آج دل کے بہلاؤں میں

فِكْهُونَ ﴿۵۴﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي

پہن کرتے ہیں وہ اور ان کی بیبیاں سایوں میں

ظِلِّ عَلَى الْأَرْبَابِ مُتَكُونَ ﴿۵۵﴾ لَهُمْ

ہیں تختوں پر تکیے لگائے ان کیلئے

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدَّعُونَ ﴿۵۶﴾

اس میں میوہ ہے اور ان کیلئے اس میں جو مانگیں

سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ ﴿۵۸﴾ وَ

ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا اور

امْتَارُوا الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿۵۹﴾

آج آگ پھٹ جاوے اے مجرم

أَلَمْ آعْهَدُ إِلَيْكُمْ بَيْتِي أَدْرَأَنْ لَا

اے اولاد آدم کیا میں نے تم سے عہد نہ کیا تھا کہ

تَعْبُدُوا وَالشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

شیطان کو نہ پوجنا ہے شک وہ تمہارا کھلا

وَعَدُوٌّ ﴿۶۰﴾ وَإِنْ أَعْبُدُونِي هَذَا

دشمن ہے اور میری بندگی کرنا یہ

صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ أَضَلَّ

سیدھی راہ ہے اور بیشک اس نے تم

مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا تَفْقَهُونَ ﴿۶۲﴾

میں سے بہت سی غلٹ کو بہلا رہا تو کیا نہیں عقل نہ تھی

مَذِيهَ جَهَنَّمَ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿١٣﴾

یہ وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ تھا

إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿١٤﴾

آج اسی میں جاؤ بددہ اپنے کفر کا

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا

آج ہم ان کے مومنوں پر مہر کر دیں گے اور انکے

أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا

ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں انکے کیے کی

يَكْسِبُونَ ﴿١٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ

گو اسی دیکھے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی

أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى

آنکھیں مٹا دیتے ہر ایک کو راستہ کی طرف جاتے تو

يَجْرُونَ ﴿١٦﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَنَمَسَخَنَّهُمْ

انہیں کو نہ سمجھنا اور اگر ہم چاہتے تو انکے گھر مٹھے انکی صورتیں

كُلِّ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَ

دینے نہ آئے نہ بڑھ سکتے :

لَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٤﴾ وَمَنْ نُعِِّرْهُ نُنَكِّسْهُ

پہرے لوٹنے اور جسے ہم بڑی عمر کا کوس اے

فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٥﴾ وَمَا عَلَّمْنَاهُ

پیدا کس میں اٹا پیرس تو کیا سمجھتے نہیں اور ہم نے ان کو

الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

شعر کہنا نہ سکھایا اور نہ وہ انکی شان کے لائق ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور

وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٦٦﴾ لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ جَانًا

روشن قرآن کہ اسے ڈراتے جو زندہ ہو

وَيَحِقُّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾ اَوَلَمْ

اور کافروں پر بات ثابت ہو جائے اور کیا

يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَا

انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کے بنائے ہوئے

أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿٤١﴾ وَذَلَّلْنَاهَا

جو پائے ان کیلئے پیدا کیے تو یہ انکے مالک ہیں اور انہیں انکے

لَهُمْ فِيهَا رُكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿٤٢﴾

یہ زم کر دیا تو کسی پر سوار ہوتے ہیں اور کسی کو کھاتے ہیں

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبٌ أَفَلَا

اور ان کے لیے ان میں کئی طرح کے نفع اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا

يَشْكُرُونَ ﴿٤٣﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ

شکر نہ کریں گے اور انہوں نے اللہ کے سوا

اللَّهِ إِلَهَةً لَّهُمْ يَنْصُرُونَ ﴿٤٤﴾ لَا

اور خدا ٹھہرا لیے کہ شاید ان کی مدد ہو وہ ان

يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ

کی مدد نہیں کر سکتے اور وہ ان کے شر

جُنْدٌ مُّحَضَّرُونَ ﴿٤٥﴾ فَلَا تَعْرُزُكَ قَوْلُهُمْ

سب گرفتار حاضر آئیں گے تو تم ان کی بات کا غم نہ کرو

إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٤٦﴾

جسک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں

أَوَلَمْ يَرِ إِلَّا نُسَانُ أَنَا خَلَقْنَاهُ مِنْ

اور کہا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے اسے

تُطْفَةِ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٤٧﴾ وَ

پانی کی بوند سے بنایا جسے وہ مرتع جھکڑا ہے اور

ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ

ہمارے بے کھادت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا، بولا ایسا

بِئْسَ عِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٤٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا

کون ہے کہ ہڈیوں کو زندہ کرے جب بالکل گل گئیں۔ تم فرماؤ تمہیں وہ زندہ

الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ

کریک جس نے پہل بار تمہیں بنایا اور اسے ہر

خَلْقٍ عَلِيمٌ ﴿٤٩﴾ إِنَّ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنْ

پیدائش کا علم ہے جس نے تمہارے لیے

الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ

ہرے پڑیس سے آگ پیدا کی جھی تم اس سے

تُوقَدُونَ ﴿۸۰﴾ أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ

سنانے اور کیا وہ جس نے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ بِقَدِيرٍ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ

آسمان اور زمین بنائے ان جیسے اور نہیں بنا سکتا

مِثْلَهُمْ ذُبَابًا وَهُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ﴿۸۱﴾ إِنَّمَا

کیوں نہیں اور وہی ہے بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا اس کا

أَمْرٌ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ

کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اس نے فرماتے ہو جا

فَيَكُونُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحَانَ الَّذِي فِي يَدَيْهِ

وہ نورا ہو جاتی ہے تو پاکی ہے اسے جس کے ہاتھ

مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿۸۳﴾

ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے

صَلَوَاتُ النَّسَبِ الشَّرِيفِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے میرے اللہ! درود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما ہمارے آقا و

مُحَمَّدٍ عَظِيمِ الْأَبَاءِ مِنْ سَيِّدِنَا آدَمَ إِلَى سَيِّدِنَا

مولیٰ حضرت محمد پر جو کہ سیدنا آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت سیدنا عبداللہ تک

عَبْدِ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا

عظیم آبا و اجداد والے ہیں۔ اے میرے اللہ! درود و سلام اور برکت نازل فرما

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد بن عبداللہ بن عبدالمطلب

ابْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَاةِ بْنِ قُصَيِّ بْنِ حَكِيمِ

بن ہاشم بن عبدمناف بن قصی بن حکیم بن

ابن مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ

مرہ بن کعب بن لؤئی بن غالب بن فہر

ابن مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ بْنِ خُرَيْمَةَ

بن مالک بن نصر بن کنانہ بن خزیمہ

ابن مُدْرِكَةَ بْنِ الْيَاسِ بْنِ مُضَرَ بْنِ نَزَارِ

بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار

ابن مَعَدِّ بْنِ عَدْنَانَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

بن معد بن عدنان پر۔ اے میرے اللہ! درود سلام بھیج

وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَرِيمٍ

اور برکت فرما ہمارے آقا و مولا حضرت محمد پر جو کہ معزز

الْأُمَّهَاتِ مِنْ سَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ حَوَاءَ إِلَى

ماؤں والے ہیں حضرت سیدہ حوا سے لے کر

سَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ أَمِينَةَ بِنْتِ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ مَنَا

سیدہ آمنہ بنت وہب بن عبد مناف

ابن زهرة بن حكيم اللهم صل وسلم وبارك

بن زہرہ بن حکیم تک۔ اے میرے اللہ! درود و سلام اور برکت

على سيدنا ومولانا محمد وعلى آله واصحابه

فرما ہمارے آقا و مولے حضرت محمد پر اور آپ کی آل، اصحاب،

وازواجه و اولادهم سيدنا القاسم و سيدنا

ازواج اور اولاد سیدنا قاسم، سیدنا

عبدالله و سيدنا ابراهيم اللهم صل وسلم

عبداللہ اور سیدنا ابراہیم پر۔ اے میرے اللہ! درود و سلام

وبارك على سيدنا ومولانا محمد وعلى آله و

اور برکت فرما ہمارے آقا و مولے حضرت محمد پر اور آپ کی آل،

اصحابه وازواجه وبناته سيدتنا السيدة

اصحاب، ازواج اور صاحبزادیوں سیدہ

زينب و سيدتنا السيدة رقية و سيدتنا السيدة

زینب، سیدہ رقیہ، سیدہ

اُمُّ كَلْبُومٍ وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةَ فَاطِمَةَ الرَّهْرَاءِ

اُم کلثوم اور ہمارے مولا کے اہم حسن،

اُمُّ مَوْلَانَا الْاِمَامِ الْحَسَنِ وَمَوْلَانَا الْاِمَامِ الْحُسَيْنِ

امام حسین اور سیدہ زینب کی والدہ سیدہ فاطمہ الزہراء

وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةَ زَيْنَبَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر۔ اے میرے اللہ! درود و سلام

وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَ

اور برکت فرما ہمارے آقا و مولا حضرت محمد اور آپ کی آل،

اَصْحَابِهِ وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَعَلٰی عَمِّيهِ خَيْرِ

اصحاب، ازواج، اولاد اور آپ کے دونوں چچا سب لوگوں سے

النَّاسِ سَيِّدِنَا حَمْرَةَ وَسَيِّدِنَا الْعَبَّاسِ

بہتر حضرت سیدنا حمزہ اور سیدنا عباس پر۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَلرَّسُوْلُ بِاللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی وَ

آپ پر سلام ہوا ہے آل رسول اللہ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور

بَرَكَاتُهُ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

کرتیں جڑائیں نسبت کہ اللہ تعالیٰ ارادہ فرماتا ہے کہ تم سے ہر نجاست کو دور رکھے

أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

اے اہل بیت اور تمہیں خوب خوب پاک فرمائے۔ اے میرے اللہ! درود بھیج

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا

ہمارے آقا حضرت محمد اور ہمارے آقا حضرت محمد کی آل پر جیسا کہ

صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

تو نے سیدنا ابراہیم اور آپ کی آل پر درود بھیجا

إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

اور برکت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

جیسا کہ تو نے سیدنا ابراہیم اور آپ کی آل پر

سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

جہانوں میں برکت نازل فرمائی۔ بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

مُنَاجَاتٌ وَدُعَاءٌ

الحمد و دعاء

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر یا سیدی یا رسول اللہ یا نبی یا عبد اللہ اور آپ کے

رَسُولَ اللَّهِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ يَا عَبْدَ اللَّهِ وَكَفَاكَ شَرَفًا

لئے یہ شرف کافی کچھ آپ اللہ کے

أَنْ تَكُونَ عَبْدًا لِلَّهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

خاص بندے میں۔ درود و سلام ہو آپ پر اے دنیا

يَا أَمَانَ الدُّنْيَا وَمِلَادَ أَهْلِهَا يَا حِصْنَ الْأُمَّةِ وَ

کی پناہ ہو دنیا والوں کی جائے پناہ، اے امت کے قلعے اور

مَعْقِدَ رَجَائِهَا يَا رَحْمَةً الْإِنْسَانِيَّةِ وَكَعْبَةَ أُمَّالِهَا

اس کی امید کے مرکز، اے انسانیت کی رحمت اور اس کی تمناؤں

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ الرَّءُوفُ

کے کعبہ۔ درود و سلام ہو آپ پر اے نبی رؤف رحیم مہربان،

الرَّحِيمِ الْمَطُوفُ يَا مَنْ يَتَوَسَّلُ بِكَ إِلَى اللَّهِ

اے وہ ذات کہ ہر مدد چاہنے والا پریشان، اللہ تعالیٰ کی

تَعَالَى كُلُّ مُسْتَعِيْفٍ وَمَلْهُوفٍ وَهَذَا يَا رَسُولَ

بارگاہ میں آپ کا وسیع پیش کرتا ہے اور یہ میں ہوں یا رسول اللہ،

اللَّهُ مُسْتَعِيْفٌ وَمَلْهُوفٌ أَنْتَ لَهَا إِذَا نَزَلَ

مدد چاہنے والا پریشان، آپ ہی اُمّت کے مددگار ہیں جب بلا نازل ہو

الْبَلَاءِ وَأَشَدَّ الْعَمَاءِ أَنْتَ لَهَا عِنْدَ الْمَلِيَمَاتِ

اور سخت زلت ہو، حوادث زمانہ اور شدید قحط سالی میں

وَأَشَدَّ إِذِ الْأَرْزَمَاتِ أَنْتَ لَهَا عِنْدَ أَحْيَادِ

آپ ہی اس کا سہارا ہیں سخت بے چینی

الْكَرْبَاتِ وَأَشَدَّ إِذَا ابْوَابِ الْفَرَجِ مِنْ كُلِّ

اور ہر طرف سے کشائش کے دروازے بند ہو جانے پر

الْجِهَاتِ أَنْتَ وَسِيْلَتِي قَلَّتْ حِيْلَتِي أَدْرِكُنِي

آپ ہی اس کا آسرا ہیں (آپ میرا وسیلہ ہیں)

يَا نَبِيَّ اللَّهِ، ثَلَاثًا عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ

میرے جیسے گھٹ گئے، میری دستگیری فرمائیے یا نبی اللہ! تین مرتبہ پڑھے

اللَّهِ مِنْ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَتَسْلِيمَاتِهِ وَتَحِيَّاتِهِ

یا رسول اللہ ہر لمحہ و لحظہ آپ پر اللہ تعالیٰ کے درودوں، سلاموں، تحنوں

وَبَرَكَاتِهِ فِي كُلِّ لَحْظَةٍ مَا يَنْسِبُ قَدْرَكَ

اور برکتوں سے وہ نازل ہو کہ آپ کے عظیم رتبہ کے مناسب

الْعَظِيمِ وَيَلِيْقُ بِمَقَامِكَ الْكَرِيمِ وَجِبْمُ لَكَ

اور آپ کے مقامِ کریم کے لائق ہو اور فضیلت و تکریم کے

أَعْلَى دَرَجَاتِ الْفَضْلِ وَالتَّكْرِيمِ وَأَقْصَى

علیٰ درجہ اور قرب و تعظیم کے انتہائی مراتب

غَايَاتِ الْقُرْبِ وَالتَّعْظِيمِ وَعَلَى آلِكَ وَأَصْحَابِكَ

آپ کے لئے جمع کر دے اور آپ کی آل، اصحاب،

وَأَزْوَاجِكَ وَذُرِّيَّتِكَ وَأُمَّتِكَ أَكْمَلَ الصَّلَاةِ

ازواج، اولاد اور امت پر کامل درود

وَأَتِمُّوا التَّسْلِيمَ

اور کامل سلام ہو۔

تقریظ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں اور صلوة و سلام اللہ تعالیٰ کے رسول ہمارے آقا حضرت محمد خاتم النبیین پر اور آپ کی پاکیزہ آل اور دین کے حامی آپ کے صحابہ کرام پر اور احسان کے ساتھ ان کی پیروی کرنے والوں پر یوم جزا تک صد و صلوة کے بعد معلوم ہو کہ یہ کتاب انوار الحق محبت مہرے دل سے جلوۂ فیض نبوی اور روح عاشق سے شعاع محمدی ہے جو کہ تمام اسلاف سے محبت کرنے والے کے دل پر جلوہ گرہ ہوئی حالانکہ وہ خود نو عمر دل میں سے ہے اسلاف سے سبقت لے گیا حالانکہ وہ ابھی تک اخلاف کی رکاب میں ہے۔ یہ محمدی بلغ ہے کہ عارفین کی کیاریوں میں اس کے پھول چمکنے کے بعد طالبوں کے لئے اس کا پھل تیار ہے۔

میں نے اپنے بھائی عارف باللہ عبدالمقصود محمد کو صوفیوں کے اجتماعات میں سے ایک محفل میں دیکھا جبکہ اولیائے کرام کی روحیں ایک دوسرے سے مصروف گفتگو ہوتی ہیں۔ میں نے ایک عالی مرتبت روح کو دیکھا جو کہ دربار نبوت میں مستغرق ہے اور ان کی سب سے بڑی مصروفیت درود شریف کا ذکر تھا جس نے اس کے اور سید الاولین والآخرین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان رابطہ قائم کر رکھا تھا۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی گنتی شروع کی یہاں تک کہ ایک دن اور رات میں ۱۴ ہزار تک پہنچ گئے کہ اسی دوران ہم فضا میں پہلی خوشبوؤں کی ہلکے سہکتے ہیں اور برکتوں کے دریا میں تیرتے ہیں کہ اچانک انھی مکرم عبدالمقصود ہمارے

سامنے وہ کچھ پیش کرتے ہیں جو ان کے دل میں العار ہوا اور بذریعہ الہام وارد ہونے والے
روشن درود شریف ہم پر پڑھتے ہیں۔

میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ بارگاہ نبوت کی طرف سے تروتازہ الہام ہے اور
سخت و کرم کی موجوں کا صاف شفاف چشمہ ہے اور اسے محبت رکھنے والے شاید تو نے
ان درودوں کو دیکھا ہو گا کہ یہ اسلوب میں وقت و عبارت میں لطافت اور معنوں میں
دوری کو جامع ہیں جو کہ فی الواقع اللہ تعالیٰ کی آیات میں سے آیت ہے تو کتاب انوار الحق
میں میرے بھائی کی بیان کی ہوئی شانہ شکل آسان، عجیب و عظیم، دقیق و لطیف، بہترین مشیرین
قریب و بعید، جدید و قدیم، سلف کی طرز کے خلاف، سلف کی طرز کے مطابق، عارفوں کی
عبارتوں اور کاتبوں کی طرز پر ہے۔ میں الہام

اسی لئے پڑھنے والا ان درودوں کی ہلک محسوس کرتا ہے جو کہ ہر زمانہ میں
اولیاء اللہ کی کرامت رہی ہے کیونکہ زمانہ نبوت گذرنے کی وجہ سے وحی ختم ہو گئی اور اولیاء
اور عالموں کا الہام باقی ہے اور میں اپنے بھائی کو اس عطیہ خداوندی اور در نبوی پر
مبارکباد دیتا ہوں اللہ تعالیٰ سے یہ امید کرتے ہوئے کہ اس سے ہر سیراب اور پیاسے
کو بہرہ ور فرمائے اور ہر شام اور صبح کو آنے والا اس سے روحانی غذا حاصل کرے
اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں امید بڑی قوی ہے اور اسے آسان فرما دینا اجازت کی طاعت
ہے تحقیق حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اظہار کے لئے اس کی طباعت کی اجازت
ایک خواب میں عطا فرمائی جو کہ دن کے اجالے کی طرح ان کے لئے خوشخبری تھی بیشک
حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس میں ایک دوسرے خواب میں یہ فرما کر بکت اللہی
کہ میں نے اس میں نظر کی ہے تو یہ آپ کی طرف سے کتاب انوار الحق کے لئے

آبندگی کا تاج ہے اور آپ کی طرف سے یہ اطلاع ہے کہ یہ انوارِ خداوندی کا نتیجہ اور
اسرارِ خداوندی کا ثمر ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کی تلاوت سے کائنات کو معطر فرماتے اور زمانے اسکی
خوشبوؤں سے ہمک اٹھیں، بے شک میرا رب نداء کو سننے والا اور دعا کو
قبول فرماتا ہے۔

محمد محمد جابر
ایکے از علماء ازم ہر شریف

تقریظ

ہمارے دینی بھائی عارف ربانی صاحب برکت، مجاہد، نیکیوں کے توفیق یافتہ
سید عبدالمقصود محمد سالم نے ہمیں اپنی انوارِ بھیری بابرکت کتاب انوار الحق فی الصلوٰۃ
علی سید الخلق سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی نوری اشاعت بطور ہدیہ عطا فرمائی،
مقدمہ اور قصۃ الصلوات کے اضافہ کے ساتھ اور جو شخص بھی ہمارے اس زمانے میں
دیارِ اسلام میں اللہ تعالیٰ کے دربار پر حاضر ہے اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
سے محبت رکھتا ہے وہ انوارِ حق کو جانتا ہے۔

یہ علمی نعمات ہیں جن کو جب سے مددِ الہی نے سہرا سے فرمائی یہاں تک کہ
وہ ہمارے بھائی السید عبدالمقصود کی قلم پر دعا، شہ اور ملائکہ کی آوازوں میں بار بار تکرار
سے پیدا ہونے والے نورِ دائمی کی شکل میں جاری ہو گئے جنہیں ہانہوں نے مجمع
الحکامات سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور پیش کیا کہ آسان شکل، مختصر

اور بہت عظیم جو کماہل اللہ کے غیر سے ممکن نہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ امام
جزولی (صاحب دلائل الخیرات) کے مقام کا وارث ہونے کے بعد سید مذکور نے
اس رسالہ میں فیض اعلیٰ اور غیب بالیہ کے مقام تک رسائی حاصل کی، اس کے ردوں
سے آیتیں اور اس کی آیتوں سے درود بنائے، پاکیزہ، بابرکت، قدسی عرشی تحفوں
کی شکل میں ان کی بارگاہ میں جو کہ زمین کے اوپر اور آسمانوں کے نیچے رہنے والوں میں سب سے
افضل و اعلیٰ ہیں۔ ہم بار بار ان کی سیادت کے لئے توفیق و درستی کی سچی دعا کرتے ہیں،
اللہ تعالیٰ ان سے اسے قبول فرمائے اور انہیں اچھی جزا سے نوازے۔

محمد زکی ابراہیم

رائد العشرۃ المحمدیہ و صاحب جلد المسلم

صلوات مذکورہ میں بیان کئی کئی نوازشات الہیہ والعلامات

مصطفویہ کی طلب کے لئے بارگاہ رسالت کا سگ بے ماہ

افقر الخلق الی الحق

محمد محفوظ الحق تغیر

خطیب جامع مسجد غلامندی پور لوالہ

۲۲ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ بروز سعید یوم الثانی





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِكَ الْكَرِیْمِ

آج

مسکینوں کے سہارا، غریبوں کے آسرا، مظلوموں کے وادرس،
مزدوروں کے فریادرس، محبوب رب العالمین، رحمۃ للعالمین حضرت
محمد مصطفیٰ ﷺ کی آمد کا تاریخی دن ہے، ہم اس مبارک موقع
پر دل کی گہرائیوں سے خدیۃ تبریک پیش کرتے ہیں۔ آئیے آج
ہم سب عہد کریں کہ اپنے سینوں کو آپ کی محبت سے جگمگاتے
اپنی سیرتوں کو آپ کی سنت سے سنواریں گے۔ اور آپ کی عظمت
اور ناموس کی حفاظت کیلئے اپنی جان قربان کر دینگے۔

سرفدائے رہ جان جاں ہو گیا

امتحان امتحان امتحان ہو گیا

صدور اکہن

منجانجے

رضا اکیڈمی رجسٹرڈ مسجد حضرت محبوب روڈ چاہ میراں لاہور پاکستان

کوڈ نمبر ۵۴۹۰۰، فون نمبر ۲۵۰۴۴۰

اسلامیہ جہویہ پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِكَ الْكَرِیْمِ

آج

مسکینوں کے سہارا، غریبوں کے آسرا، مظلوموں کے وادرس،
مزدوروں کے فریادرس، محبوب رب العالمین، رحمۃ للعالمین حضرت
محمد مصطفیٰ ﷺ کی آمد کا تاریخی دن ہے، ہم اس مبارک موقع
پر دل کی گہرائیوں سے خدیۃ تبریک پیش کرتے ہیں۔ آئیے آج
ہم سب عہد کریں کہ اپنے سینوں کو آپ کی محبت سے جگمگاتے
اپنی سیرتوں کو آپ کی سنت سے سنواریں گے۔ اور آپ کی عظمت
اور ناموس کی حفاظت کیلئے اپنی جان قربان کر دینگے۔

سرفدائے رہ جان جاں ہو گیا

امتحان امتحان امتحان ہو گیا

صدور اکہن

منجانجے

رضا اکیڈمی رجسٹرڈ مسجد حضرت محبوب روڈ چاہ میراں لاہور پاکستان

کوڈ نمبر ۵۴۹۰۰، فون نمبر ۲۵۰۴۴۰

اسلامیہ جہویہ پاکستان